

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ملک مقیم ہیں  
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان



۷۸۶  
۹۲۱۱۰  
یا صاحب الزماں اور کئی

DVD  
Version

# لبیک یا حسینؑ

نذر عباس  
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

## اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

Latifabad Hyderabad  
Sindh, Pakistan.

[www.sabelesakina.page.tl](http://www.sabelesakina.page.tl)

[sabelesakina@gmail.com](mailto:sabelesakina@gmail.com)

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

التماس

سُورَةُ فَاتِحَتِهِ

برائے ایصالِ ثواب

توحید علی

ابن

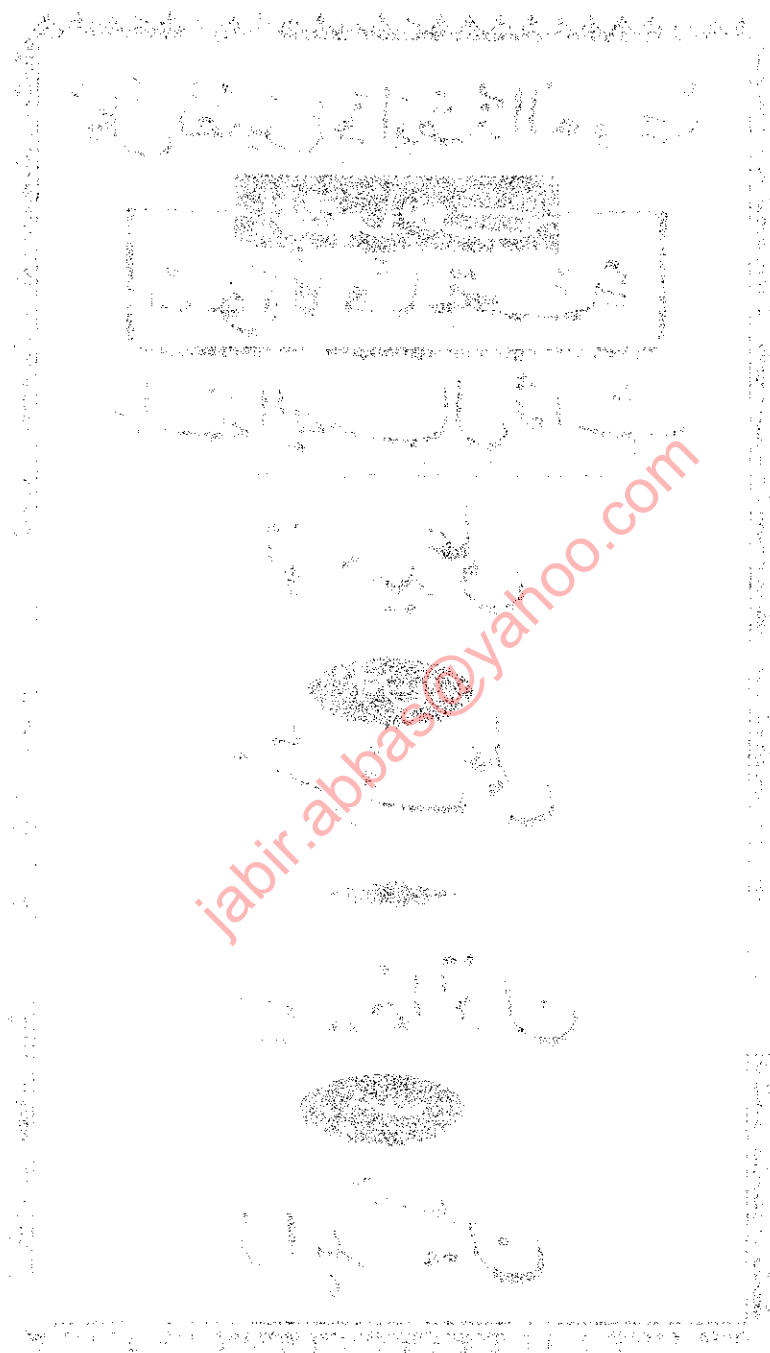
مشرف علی



نسیمہ خاتون

بنت

زاہد حسین





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[jabir.abbas@yahoo.com](mailto:jabir.abbas@yahoo.com)

# نمازیں

تمام واجب

اور

مستحب نمازوں کا مجموعہ

تالیف

حجتہ الاسلام والمسلمین مولانا محمد حسین مسعودی

پیشکش

قاری پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان

## شنانامہ

نام کتاب:	نماز
تالیف:	حجت الاسلام والمسلمین مولانا محمد حسین مسعودی
پروفیک و ترتیب:	سید طارق حیدر نقوی
ناشر:	قاری اکیڈمی سنٹر (کراچی) پاکستان
اشاعت اول:	جون ۲۰۰۴ء
اشاعت دوم:	نومبر ۲۰۰۶ء
اشاعت سوم:	دسمبر ۲۰۰۷ء
تعداد:	ایک ہزار
قیمت:	۱۵۰ روپے

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

ملنے کا پتہ

قاری اکیڈمی سنٹر ویلیجیس انسٹیٹیوٹ

R-340/20 انجلی سوسائٹی ایف بی ایریا بلاک 20 کراچی

خط و کتابت کیلئے

P-O-BOX-2335 کراچی پاکستان

فون نمبر 6603982- 6378027- 6808027

## انتساب

اپنی یہ ناچیز کاوش بارگاہ سید ساجدین وزین العابدین حضرت امام علی ابن الحسین علیہ السلام کے نام کرتا ہوں جنہوں نے موجود دور سے ملتے جلتے حالات میں مسلمانوں کے اندر دولت کی ریل پیل، اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی آسائش و آرام طلبی دیکھ کر اس خطرے کو قبل از وقت بھانپ لیا کہ مبادا مسلمان ست روی اور لا پرواہی کا شکار ہو کر خدا سے اپنے ارتباط کو قطع کر لیں۔

چنانچہ امام سجاد نے نماز اور دعا کے ذریعے خدا اور بندے کے معنوی ارتباط کو برقرار رکھنے کے لئے عملی اقدامات فرمائے جن میں سے ایک جاودانہ اثر صحیفہ سجاد یہ کی صورت میں آج تک ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ امید ہے کہ میری یہ کاوش امام سید الساجدین کی مقدس بارگاہ میں مورد رضایت قرار پائے گی۔

يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا وَاهْلُنَا الضَّرَّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةِ مَرْجَاةٍ

فَاوْفَ لَنَا الْكِيلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا

اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ

# فہرست

صفحہ نمبر

عنوان

۱۹

پیش گفتار

۲۳

اہمیت و ثواب نماز

۲۴

عذاب ترک نماز

۲۴

نماز باجماعت کی فضیلت

۲۶

طریقہ نماز

نماز کی اہم شرائط

۲۸.....۳۷

۲۸

نماز کا وقت

۲۹

قبلہ کی شناخت

۳۱

نماز کی جگہ

۳۲

مرد اور عورت کا ایک جگہ نماز پڑھنا

۳۲

نماز پڑھنے کی مستحب جگہیں

۳۳

نماز پڑھنے کی مکروہ جگہیں

۳۵

نماز کا لباس

## نمازیں

۳۶

لباس و جسم کی طہارت

۳۶

بجائے نماز بعض نجاستیں معاف ہیں

## واجب نمازیں

۴۰.....۳۸

۳۸

نماز ادا

۳۸

نماز قضا

۳۹

نماز حضر

۳۹

نماز سفر

۳۹

اوقات نماز و بیجا گناہ

۴۲

یاد رکھنے کی باتیں

۴۲

نماز جمعہ

۴۶

نماز آیات

۴۹

نماز میت

۵۱

مختصر نماز میت

۵۲

مفضل نماز میت

۵۲

نابالغ کی نماز میت

۵۲

ضعیف العقل کی نماز میت

## نمازیں ۸

۵۴

مجهول الحال کی نماز میت

۵۵

منافق کی نماز میت

۵۵

نماز طواف

۵۷

نماز نذر و عہد و قسم

۵۷

شرائط

۵۸

نذر و عہد توڑنے کا کفارہ

۵۸

قسم توڑنے کا کفارہ

۵۹

قضاے نماز والدین

۶۰

نماز اجارہ

۶۱

نمازِ عیدین

۶۱

طریقہ نماز عید

۶۳

خطبہ اولیٰ عید فطر

۶۸

خطبہ ثانیہ عید فطر

## سنٹی نمازوں کا بیان

۸۰.....۷۰

۷۰

نوافل یومیہ

۷۱

سنٹی نمازیں پڑھنے کا طریقہ

۷۲

نوافل یومیہ کے اوقات



﴿ نمازیں ۹ ﴾

- ۷۳ نوافل میں یاد رکھنے کی بات  
۷۳ نماز شب (تہجد)  
۷۹ نماز غفیلہ

چہارہ معصومین کی مخصوص نمازیں

۸۱.....۹۹

- ۸۳ نماز جناب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
۸۴ نماز جناب حضرت امیر المومنین علیہ السلام  
۸۶ نماز جناب سیدہ فاطمہ زہرا علیہا السلام  
۸۹ نماز حضرت امام حسن علیہ السلام  
۹۰ نماز حضرت امام حسین علیہ السلام  
۹۱ نماز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام  
۹۱ نماز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام  
۹۲ نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام  
۹۳ نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام  
۹۴ نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام  
۹۴ نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

۹۵

نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

۹۶

نماز حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

۹۷

نماز حضرت امام زمانہ (عجل اللہ فرجہ الشریف)

## ہفتہ وار نمازیں

۱۰۱.....۱۰۰

۱۰۳

نماز شب ہفتہ

۱۰۳

نماز روز ہفتہ

۱۰۴

نماز شب اتوار

۱۰۴

نماز روز اتوار

۱۰۴

نماز شب پیر

۱۰۵

نماز روز پیر

۱۰۶

نماز شب منگل

۱۰۶

نماز روز منگل

۱۰۶

نماز شب بدھ

۱۰۷

نماز روز بدھ

۱۰۷

نماز شب جمعرات

۱۰۸

نماز روز جمعرات

۱۰۹

نماز شب جمعہ

۱۰۹

نماز روز جمعہ

## ہرمہ کی مخصوص نمازیں

۱۱۱.....۱۶۴

۱۱۳

نماز شب اول ہرمہ

۱۱۴

نماز روز اول ہرمہ

۱۱۵

نماز شب اول ماہ محرم

۱۱۶

نماز روز اول ماہ محرم

۱۱۷

نماز شب عاشور

۱۱۸

نماز روز عاشور

۱۱۸

نماز روز سوم صفر

۱۱۹

نماز روز ۱۲ ربیع الاول

۱۱۹

نماز روز ۷ ربیع الاول

۱۱۹

نماز ماہ جمادی الثانی

نمازیں ۱۲

۱۲۰	ماہِ رجب کی نمازیں
۱۲۰	ماہِ رجب میں کسی ایک رات کی نماز
۱۲۱	ماہِ رجب کے کسی ایک دن کی نماز
۱۲۲	ہر شب ماہِ رجب کی نماز
۱۲۲	نماز شبِ اول ماہِ رجب (چاند رات)
۱۲۳	نماز روزِ اول ماہِ رجب
۱۲۴	نماز لیلة الرغائب
۱۲۶	نماز شبِ تیرہ رجب
۱۲۶	نماز شبِ ہائے بیض
۱۲۷	نماز شبِ پندرہ رجب
۱۲۸	نماز روزِ پندرہ رجب
۱۲۹	نماز شبِ ۲۳ رجب
۱۲۹	نماز شبِ ۲۷ رجب
۱۳۰	نماز روزِ ۲۷ رجب
۱۳۲	ماہِ شعبان کی نمازیں
۱۳۲	نماز شبِ اول شعبان
۱۳۲	ماہِ شعبان میں ہر جمعرات کے روز کی نماز
۱۳۳	پہلی تیرہ راتوں کی نمازیں
۱۳۶	نماز شبِ ہائے بیض
۱۳۷	شبِ پندرہ شعبان کی مخصوص نمازیں

شعبان کی بقیہ راتوں کی نمازیں

ماہ رمضان المبارک کی مستحب نمازیں

نماز شب اول رمضان

پورے ماہ رمضان میں ہزار رکعت نماز

پورے ماہ رمضان میں ہر رات کی مخصوص نماز

ماہ رمضان کے پہلے دن کی نماز

رمضان کے تیسرے روز کی نماز

رمضان المبارک کے چھٹے روز کی نماز

نماز شبہائے بیض

شبہائے قدر کی نمازیں

نماز شب عید الفطر

نماز روز اتوار ذیقعدہ

نماز روز پچیس ذیقعدہ

ذی الحجہ کی پہلی دس راتوں کی نمازیں

نماز روز عرفہ (۹ ذی الحجہ)

نماز شب عید غدیر

نماز روز عید غدیر

نماز روز عید مباہلہ

## متفرق مستحب نمازیں

۲۳۹.....۱۶۵

۱۶۷

نماز تحیت مسجد

۱۶۷

نماز زیارت کا وقت

۱۶۸

نماز توسل از رسول خدا

۱۶۹

نماز زیارت آئمہ نقیض

۱۶۹

نماز زیارت امیر المؤمنین

۱۷۰

نماز زیارت عاشورہ

۱۷۰

نماز زیارت وارثہ

۱۷۱

نماز زیارت جامعہ

۱۷۱

نماز استغاثہ

۱۷۲

نماز استغاثہ حضرت فاطمہ زہرا

۱۷۳

نماز استغاثہ امام زمانہ (رؤبلا)

۱۷۶

دوسری نماز استغاثہ (سلامتی امام زمانہ)

۱۷۶

نماز امام زمانہ (مسجد جگر ان)

۱۷۸

نماز حضرت جعفر طیارؑ

۱۸۳

نماز حضرت سلمان فارسیؑ

۱۸۴

نماز اعرابیؑ

۱۸۶

نماز شکرانہ

۱۸۷

نماز مغفرت

۱۸۷

نماز توبہ

۱۹۱

نماز استغفار

۱۹۱

نماز بخشش

۱۹۳

نماز روزِ مظالم

۱۹۶

نماز وحشتِ قبر

۱۹۹

والدین اور اولاد کیلئے مخصوص نمازیں

۱۹۹

نماز ہدیہ والدین

۱۹۹

نماز مغفرت والدین

۱۹۹

نماز ادائے حقوق والدین

۲۰۰

اپنی اور والدین کی بخشش کیلئے نماز

۲۰۰

اپنی اولاد اور والدین کی مغفرت کے لئے نماز

۲۰۱

نماز مغفرت اولاد

- ۲۰۲ طلب حاجات کی مخصوص نمازیں
- ۲۰۶ نماز طلب بارانِ رحمت (نماز استسقاء)
- ۲۰۸ طریقہ نماز استسقاء
- ۲۰۸ مستحبات نماز استسقاء
- ۲۰۹ نماز برائے حفظ دین
- ۲۱۰ نماز برائے حصول حق شفاعت
- ۲۱۰ نماز رفع عذاب قبر و تشنگی قیامت
- ۲۱۱ نماز درخشندگی روز قیامت و حصول عقل سلیم
- ۲۱۱ جنت میں اپنا مقام و جگہ دیکھنے کی نماز
- ۲۱۲ نماز برائے دفع وسواس
- ۲۱۲ نماز سورہ النعام
- ۲۱۴ نماز رؤیت پیغمبر و آل پیغمبر در خواب
- ۲۱۴ مشکلات و مصائب
- ۲۱۴ نماز برائے رفع غم و اندوہ
- ۲۱۶ غم و اندوہ دور ہونے کے لئے نماز امام حجاز
- ۲۱۹ مصیبت زدہ کی نماز
- ۲۲۰ فقر و تنگدستی



## نمازیں

۱۷

۲۲۰

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۱

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۲

۲۳۲

تھردور ہونے کی نماز

غربت دور ہونے کی نماز

قرض ادا ہونے کی نماز

قرض ادا ہونے اور ظلم ظالم سے محفوظ رہنے کی نماز

وسعت رزق

نماز ادا لگنی قرض و وسعت رزق

نماز برائے طلب روزی

نماز برائے تو انگر شدن (خوشحالی)

عداوت، ظلم اور سحر

دشمنی دور ہونے کی نماز

ظالم کے خلاف نماز

جادو کا اثر دور کرنے کی نماز

نماز استخارہ

زیادتی حافظہ

حافظہ تیز ہونے کی نماز

قرآن حفظ کرنے کی نماز

ازدواجی امور سے متعلق نمازیں

نماز برائے انتخاب ہمسر

خواستگاری کے وقت کی نماز

۲۳۳

نماز شب و قاف

۲۳۳

نیا لباس

۲۳۳

سفر و سیلہ مظفر

۲۳۵

نماز اشیائے گمشدہ

۲۳۶

شفائے امراض کی نمازیں

۲۳۷

نماز برائے رفع بخار

۲۳۷

نماز برائے رفع بیماری اولاد

۲۳۷

نماز برائے شفائے وہم

۲۳۸

نماز برائے رفع درد زانو

۲۳۸

نماز برائے رفع درد قوچ

۲۳۸

نماز برائے رفع درد چشم

۲۳۹

نماز برائے رفع درد گردن

۲۳۹

نماز برائے رفع درد سینہ

۲۳۹

نماز برائے رفع درد سر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## پیش گفتار

حدیث مقبول میں بیان ہوا ہے کہ

”الصَّلَاةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ“

نماز مومن کی معراج اور خدا کی طرف معنوی سفر ہے

ایک دوسری حدیث میں ہے

”الصَّلَاةُ قُرْبَانُ كُلِّ تَقِيٍّ“

نماز پرچیزگار بندوں کیلئے خدا سے تقرب اور نزدیکی کا راستہ اور ذریعہ ہے نماز انسانی روح کا خدا سے رابطہ قائم کرتی ہے۔ البتہ یہ بات توجہ طلب ہے کہ خدا اور بندے کا باہمی رابطہ کس طرح اور کس کیفیت سے انجام پائے کہ مقصد حاصل ہو جائے اور نماز باعث معراج اور ذریعہ تقرب قرار پائے۔

البتہ ممکن ہے کہ ہر مومن نمازی ہے اپنے آپ سے یہ سوال کرے یا اس سے کہا جائے کہ آخر ہماری نمازیں معراج کیوں نہیں؟ آخر ہماری نمازیں خدا سے رابطہ کیوں نہیں بنتیں؟ وسیلہ تقرب کیوں نہیں قرار پاتیں؟

بطور خلاصہ ایک اہم بنیادی جواب تو یہ دیا جاسکتا ہے کہ نماز گزار مومن کو یہ دیکھنا ہو گا کہ آیا وہ واقع اور حقیقت میں صحیح اور کامل عقائد کا حامل ہے یا نہیں؟ اور آیا وہ نماز کو صحیح قواعد و ضوابط کے مطابق بجالایا ہے کہ نہیں؟ نیز ایک اہم نکتہ جس کی طرف عام طور پر نمازی توجہ نہیں دیتا، یہ ہے کہ اس کی آمدنی کا ذریعہ کیسا ہے؟ حرام ہے یا حلال، محنت سے کمایا ہے یا چالپوسی کے ذریعے حاصل کردہ رزق سے اپنے شکم کو سیر کر رہا ہے۔

﴿قاری پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان﴾

بہر کیف! اسے یہ ضرور سوچنا چاہیے کہ اگر حرام طریقے سے رزق کمائے گا تو اس کی نماز کبھی معراج نہیں بن سکتی اور نہ ہی تقرب خدا کا وسیلہ بن سکتی ہے، بنا برائیں اسے چاہیے کہ وہ حصول رزق کے حرام و حلال طریقوں سے مکمل آشنائی حاصل کرے تاکہ حرام سے بچنے میں اسے کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

حضرت امیر المومنینؑ جناب کمیلؒ سے فرماتے ہیں:

”ہمیشہ یاد رکھو کہ اگر تمہاری روزی صبح راستے اور حلال طریقہ سے نہیں ہوگی تو خداوند کریم تمہاری تسبیح (حمد و ثناء) اور شکر گزاری کو قبول نہیں کرے گا۔“

بس صبح اور کامل عقائد اور سرمایہ حلال بھی قبول نماز یعنی راہِ نجات و معراج تک رسائی کی بنیادی شرائط میں شامل ہیں۔

مذکورہ سوال کا دوسرا جواب اس طرح دیا جاسکتا ہے کہ کیفیت و ادائیگی نماز میں خشوع و خضوع کو پیدا کر کے نماز کو بلندی تک پہنچایا جائے، اگرچہ خود اس کام کے مختلف پہلو ہیں۔

- (۱) نماز کے طریقہ کار اور اس کے احکام کی تعلیم حاصل کی جائے۔
- (۲) واجب نمازوں کو اوّل وقت میں ادا کیا جائے۔
- (۳) نماز کو باجماعت پڑھنے کی کوشش کی جائے۔
- (۴) نماز میں حتی المقدور خشوع و خضوع پیدا کیا جائے۔
- (۵) قرائت و ذکر کو صحیح طرح سے ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے معنی و مفہوم کو سمجھنے اور اس پر غور و فکر کرنے کیلئے اپنے دل و دماغ کو اس پر متوجہ رکھا جائے۔ یعنی ذکر خدا صرف اور صرف لفظہ لسانی نہ ہو بلکہ دل و جان کی گہرائیوں سے ادا کیا جائے۔

کبھی کبھار کسی عمل کا تکرار بے رغبتی اور بے توجہی کا باعث ہو جاتا ہے۔ لیکن ہمیں چاہیے کہ ہم کوشش کریں کہ ہماری نمازوں میں ایک خاص حالت، کیفیت اور رغبت وجود میں آئے تاکہ اس سے روحانی و معنوی لطف اور فائدہ اٹھا سکیں۔

شارع مقدس نے جو بہت ساری نمازیں بتائی ہیں وہ فقط تکرار نہیں، بلکہ ارتقاء و کمال معنوی کی منزل کی طرف گامزن مسافر کا زور اور راہ یعنی اس کیلئے مختلف انواع و اقسام کے پھلوں اور غذاؤں کی مانند ہیں جو اسے توانا رکھتی ہیں۔ اور اس کی ہر ضرورت کو پورا کرتی ہیں۔

راہ حق بتانے والے اور آل محمدؐ کے اسرار کو کھولنے والے امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ”نماز کبھی آدھی، کبھی پونی، کبھی ایک چوتھائی اور کبھی اس سے بھی کم بلندی تک پہنچتی ہے“ (یعنی قبول ہوتی ہے)، یہاں بلندی نماز سے مراد نماز کا وہ حصہ ہے جو بندہ حضور قلب کے ساتھ ادا کرتا ہے۔

اسی بناء پر ہمیں مستحب نمازیں پڑھنے کیلئے کہا گیا ہے، تاکہ مستحب نمازوں کے ذریعے سے ہم اپنی واجب نمازوں میں رہ جانے والی کمی کو پورا کر سکیں۔

لہذا ایک ایسی کتاب کی ضرورت تھی جس میں واجب اور مستحب نمازوں کو یکجا بیان کیا جائے، اس نوعیت کی کتاب کی اہمیت اور افادیت کو ہر شخص محسوس کرتا ہے کچھ لوگ اس احساس کو دل ہی دل میں لے کر اس دنیا سے چلے جاتے ہیں اور کچھ لوگ اس احساس اور خواہش کا زبان سے اظہار بھی کرتے ہیں بلکہ یوں کہا جائے کہ وصیت بھی کر دیتے ہیں اور کچھ لوگ زبانی کلام سے آگے کی منزل میں آ کر اسے عملی جامہ پہنانے کے لیے میدانِ عمل میں آ جاتے ہیں۔ اور اسی کو ارتقاء انسانیت اور معراج انسانیت کہا جاتا ہے۔

## عذاب ترک نماز

جناب رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں کہ نماز دین کا ستون ہے پس جس نے اپنی نماز کو ترک کیا۔ اس نے اپنے دین کو منہدم کیا۔ نیز حضرت فرماتے ہیں کہ جس شخص نے عداً نماز کو ترک کیا کہ نہ اس کے ثواب کی امید رکھتا ہے اور نہ عذاب کا خوف ہے ایسے شخص کے بارے میں مجھے کچھ پروا نہیں کہ خواہ وہ یہودی مرے یا نصرانی یا مجوسی۔ آں حضرت ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنی نمازوں کو ضائع و برباد نہ کرو اس لئے کہ جس نے اپنی نمازوں کو برباد کیا خداوند عالم اس کو منافقین کے ہمراہ جہنم میں داخل کرے گا۔ جو نماز کو سبک سمجھ کر ترک کرے وہ کافر ہے۔ اور بے پروا ہی کے طور پر ترک کرنے والا سخت عذاب کا مستحق ہے جس کی حد نہیں بتائی جاسکتی جتنا یہ تسائل بڑھے گا اتنا ہی سزا اور عذاب کا مستحق قرار پائے گا۔

## نماز باجماعت کی فضیلت

واجب نمازوں (نماز پنجگانہ، نماز جمعہ، نماز آیات وغیرہ) کا جماعت کے ساتھ پڑھنا مستحب اور اس کی بہت زیادہ تاکید ہے۔ جو شخص مسجد کا ہمسایہ ہے اس کے لئے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی بہت تاکید ہے خصوصاً جو مسجد کی اذان کی آواز سنتا ہے۔ یاد رہے کہ نماز کی جگہ جتنی اچھی، پاک و پاکیزہ اور مقدس ہوگی نماز کا ثواب اتنا ہی بڑھتا جائے گا۔ نماز کے لئے سب سے بہتر جگہ مسجد ہے پھر مسجدوں میں بھی ثواب بڑھتا گھٹتا رہتا ہے۔ محلے کی مسجد، جامع مسجد، شہر کی مسجد، مسجد اقصیٰ، حرم معصومین کی مسجد، مسجد کوفہ، مسجد سہلہ غرضیکہ محل وقوع اور دیگر خصوصیات کے اعتبار سے ہر مسجد کا اپنا مخصوص ثواب ہے پھر مسجد نبوی کا ثواب تو دوسری مساجد سے دس ہزار گنا جبکہ

مسجد الحرام (خانہ کعبہ) کا ثواب ایک لاکھ گنا زیادہ ہے۔

روایت میں ملتا ہے کہ ایک عالم دین کی اقتدا میں ایک نماز پڑھنا ہزار نمازوں کے برابر ہے اور جس قدر جماعت میں افراد کی تعداد زیادہ ہوگی اور اس میں بھی اگر متقی و پرہیزگار افراد، دینی طالب علم اور علماء زیادہ ہوں گے تو اس کی فضیلت اور زیادہ بڑھتی جائے گی۔

جناب التما تب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ میری امت کے واسطے نماز جماعت میں کیا ثواب ہے تو جواب دیا کہ اگر دو شخص نماز جماعت پڑھیں تو خداوند عالم ہر شخص کو ہر رکعت پر ڈیڑھ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور اگر نماز پڑھنے والے تین شخص ہوں تو ہر ایک کو ہر رکعت می پر چھ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور اگر چار ہوں تو ہر شخص کو ہر رکعت پر بارہ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اگر پانچ ہوں تو ہر شخص کو ہر رکعت پر چار ہزار آٹھ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اگر سات ہوں تو ہر رکعت پر نو ہزار چھ سو رکعتوں نماز کا ثواب عطا فرماتا ہے اور جس وقت آٹھ آدمی ہوں تو ہر ایک کو ہر رکعت پر انیس ہزار دو سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور جب نو آدمی نماز پڑھنے والے ہوں تو ہر شخص کو ہر رکعت پر اڑتیس ہزار چار سو نمازوں کا ثواب لکھ دیتا ہے اور جس وقت دس اشخاص ہوں تو ہر شخص کے لئے ہر رکعت پر چھتر ہزار آٹھ سو نمازوں کا ثواب قرار دیتا ہے اور جب دس سے زیادہ ہو جائیں تو ثواب کی یہ حالت ہوتی ہے کہ اگر آسمان کا غنہ بن جائیں، تمام درخت قلم بن جائیں اور تمام دریا و نشائی کا کام دیں اور تمام جن و انس اور فرشتے کا تب ہوں تب بھی اس کا اجر و ثواب لکھنے پر قادر نہیں ہو سکتے۔

نوٹ:

(۱) نماز جماعت صرف مردوں کی، صرف خواتین کی اور مشترک (مردوں کے ساتھ عورتوں کی) بھی ہو سکتی ہے۔

(۲) نمازیوں کی تعداد میں اضافہ ثواب کا باعث ہوتا ہے چاہے یہ اضافہ مردوں سے ہو یا خواتین کو شامل کر کے ہو۔

### طریقہ نماز

نماز کا وقت فرض ہونے پر وضو کر کے اذان کہے پھر اقامت کہے اور قبلہ رخ کھڑا ہو کر دل میں اس طرح نیت کرے: (مثلاً) نماز صبح پڑھتا/ پڑھتی ہوں ادا (یا قضا) واجب قربۃ الی اللہ اور کانوں کی لوتک دونوں ہاتھوں کو لے جا کر اَللّٰهُ اَکْبَر کہے۔ مرد اپنے ہاتھ گھٹنوں کے بالمقابل رانوں پر اور عورتیں اپنے ہاتھ چھاتیوں پر علیحدہ علیحدہ رکھیں یا پھر مردوں کی طرح سیدھے رکھیں، پھر (اعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ) کہہ کر بِسْمِ اللّٰهِ کے ساتھ سورہ حمد پڑھے۔ اسکے بعد سورۃ انا انزلنا یا جو سورۃ یاد ہو بِسْمِ اللّٰهِ کے ساتھ پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے۔ مرد دونوں ہاتھ گھٹنوں پر اور عورت رانوں پر رکھ کر ایک مرتبہ یا ایک سے زیادہ مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ) کہے۔ درود پڑھے پھر سیدھا کھڑا ہو کر (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہہ کر اللہ اکبر کہے اور سجدے میں جائے۔ مرد بازو پھیلا کر اور عورت جسم ملا کر سجدہ کرے اور ایک مرتبہ یا ایک سے زیادہ مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِهِ) کہے پھر اٹھ کر بیٹھے۔ مرد بحالت تَوَرُّک بیٹھے۔ جیسا کہ تفصیلی نماز کے باب سجود میں بیان ہوگا اور عورت اکڑوں بیٹھے اس طرح کہ پاؤں



کے تلوے زمین پر ہوں یا مردوں کی طرح ہی بیٹھے اور اللہ اکبر کہہ کر ایک مرتبہ (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ) کہے پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ (پہلے سجدے کی طرح) بجالائے۔ پھر اس دوسرے سجدے سے اٹھ کر بیٹھے اور اللہ اکبر کہے۔ اس کے بعد دوسری رکعت کے لئے (بِحَوْلِ اللّٰهِ وَ قُوَّتِهِ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدْ) کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح سورہ حمد اور اس کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد کو بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور ایک یا دو یا تین مرتبہ (كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّیْ) کہے اور اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھے (جیسا کہ عنوان قنوت کے بیان میں ذکر کیا گیا) پھر اللہ اکبر کہہ کر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دونوں سجدے بجالائے۔ جب دوسرے سجدے سے اٹھ کر بیٹھے تو تشهد پڑھے۔

( اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ ) ۔ پس اگر یہ نماز دو رکعتی ہے تو تین سلام ( اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ ، ۵ اَلْسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ۵ اَلْسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ ) پڑھ کر نماز ختم کر دے ۔

اگر مغرب کی نماز (یعنی تین رکعتی) ہے تو تشهد پڑھ کر سلام نہ پڑھے بلکہ پہلی رکعت کی طرح تیسری رکعت کے لئے (بِحَوْلِ اللّٰهِ وَ قُوَّتِهِ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدْ) کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور آہستہ آہستہ تین مرتبہ (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ) پڑھے اور ایک مرتبہ (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ) کہے پھر اللہ اکبر کہہ کر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دونوں سجدے بجالائے اور دوسرے سجدے سے اٹھ کر بیٹھے اور تشهد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

اور اگر نماز ظہر یا عصر یا عشاء (یعنی چار رکعتی) ہے تو تیسری رکعت کا دوسرا سجدہ کرنے کے بعد (بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ أَقُومُ وَأَقْعُدُ) کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے۔ اور تیسری رکعت کی طرح اس چوتھی رکعت کو بھی بجالائے اور رکوع اور دونوں سجدے کر کے تشہد اور سلام پڑھے اور نماز ختم کرے۔ ہر نماز کے بعد فوراً تین مرتبہ ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہنا تعقیبات نماز میں شامل ہے۔

## نماز کی اہم شرائط

نماز شروع کرنے سے پہلے جن امور کا جاننا اور پہچانا ضروری ہے وہ پانچ ہیں۔

- (۱) نماز کا وقت
- (۲) قبلہ کی شناخت (تعیین)
- (۳) نماز کی جگہ
- (۴) لباس نماز (ساتر)
- (۵) لباس و جسم کی طہارت

## نماز کا وقت

واجب اور مستحب نمازوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور پھر ان تمام نمازوں میں اکثر نمازوں کے خاص اوقات ہیں اس وجہ سے اوقات نماز کو بہت اہمیت حاصل ہے، واجب نمازوں کے اوقات کو واجب نمازوں سے پہلے اور مستحب نمازوں کے اوقات کو مستحب نمازوں کے ساتھ بیان کیا جائے گا۔

## قبلہ کی شناخت (قبلہ کیا ہے)

قبلہ سے مراد خانہ کعبہ یعنی مربع شکل چار دیواری والے گھر کی جگہ ہے جو شہر مکہ مکرمہ میں موجود مسجد الحرام کے درمیان واقع ہے اور اس کے محاذات میں سطح زمین سے نیچے اور سطح زمین سے آسمان تک سب کا سب قبلہ ہے۔ واجب ہے کہ نماز واجب کو رو بہ قبلہ بجالایا جائے بلکہ نماز مستحب میں بھی قبلہ رو ہونا معتبر ہے قبلہ رو ہونا یعنی اگر نماز پڑھنے والا مسجد الحرام میں ہے تو اس طرح کھڑا ہو یا اگر معذور و مجبور ہے تو اس طرح بیٹھے کہ خانہ کعبہ نمازی کے سامنے ہو یعنی رو برو ہو اور اسی طرح شہر مکہ کا قبلہ مسجد الحرام خانہ کعبہ کی سمت ہے اور سعودی عرب کا قبلہ مکہ مکرمہ خانہ کعبہ کی سمت ہے اور دنیا کا قبلہ سعودی عرب مکہ مکرمہ خانہ کعبہ کی سمت ہے۔ رو بہ قبلہ ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ لوگ کہیں کہ رو بہ قبلہ نماز پڑھ رہا ہے یعنی عقلاً درست ہو۔ آقائے خوئی کے لحاظ سے ضروری ہے کہ نمازی کا سینہ اور پیٹ رو بہ قبلہ ہو اور احتیاط مستحب یہ ہے کہ پاؤں کی انگلیاں بھی رو بہ قبلہ ہوں اور آقائے سیستانی کے لحاظ سے سینہ اور پیٹ کے رو بہ قبلہ ہونے کے ساتھ چہرہ بھی قبلہ سے بہت زیادہ انحراف نہ رکھتا ہو۔ دور کے مقامات سے قبلہ کی شناخت کے بہت سے طریقے ہیں۔ زوال کے وقت آفتاب کو اپنی بائیں آنکھ پر لینے سے قبلہ معلوم ہو جاتا ہے۔ یا ستارہ جدی کو جو قطب شمالی کے قریب ایک ستارہ ہے جسے عرفاً قطب تارہ کہتے ہیں۔ اس کو انتہائی بلندی کے وقت داہنے کندھے کے مقابل رکھنا قبلہ کی علامت ہے۔ یا سائنسی طریقے یا قبلہ نما سے بھی معلوم کیا جاسکتا ہے اگر ان طریقوں سے معلوم نہ ہو سکے تو قبلہ کی تشخیص (نشانہ ہی) کے لیے مسلمانوں کے شہر میں ان کے قبرستانوں، مسجدوں اور دیگر علامات پر اعتماد کرنا چاہیے تا وقتیکہ ان چیزوں کا غلط ہونا ظاہر نہ ہو اسی طرح علمی قاعدے کے تحت کسی

مسلمان بلکہ فاسق اور کافر کے بتانے سے اطمینان ہو جائے تو بھی کافی ہے اور اگر کہیں سے بھی قبلہ کی شناخت نہ علم (یقین) سے ہو سکے نہ ظن (خیال غالب، زیادہ احتمال) سے تو آقائے مہینے، خامنہ ای اور فاضل کے لحاظ سے واجب ہے کہ چاروں سمتوں میں ایک ایک دفعہ نماز پڑھے۔ بشرطیکہ وقت وسیع ہو۔ اور اگر وقت تنگ ہو تو جتنی بھی گنجائش ہو پڑھے خواہ ایک دفعہ سہی۔ اور جس سمت میں چاہے پڑھے۔ آقائے خوئی، سیدستانی، تبریزی اور مکارم کے لحاظ سے کسی ایک سمت میں ایک نماز پڑھنا کافی ہے۔ اور اگر دو یا تین طرف پر احتمال ہو تو اتنی ہی دفعہ نماز پڑھے۔

اگر قبلہ پہچان کر نماز پڑھے۔ اور اس کے بعد ظاہر ہو کہ اس نے رو بہ قبلہ نہیں بلکہ پشت بقبلہ یا دائیں یا بائیں جانب رخ کر کے نماز پڑھی ہے تو اگر وقت باقی ہو تو نماز کا اعادہ کرے اور اگر وقت باقی نہ ہو تو اسکی قضا بجالائے۔ اور اگر اثنائے نماز میں قبلہ اور دہنی طرف کے درمیان یا قبلہ اور بائیں جانب کے درمیان تھوڑا سا انحراف ظاہر ہو تو فوراً رو بہ قبلہ ہو جائے اور نماز کو پورا کرے۔ نماز صحیح ہوگی اور اگر نماز ختم ہونے کے بعد معلوم ہو تب بھی نماز کو صحیح سمجھے۔ اور اگر اثنائے نماز معلوم ہو کہ پشت بقبلہ ہے یا مکمل دائیں طرف ۴۵ پیتالیس ڈگری سے زیادہ یا اسی طرح بائیں طرف، تو نماز باطل ہے لہذا نماز دوبارہ پڑھے۔ جان بوجھ کر یا لاپرواہی اور سستی کی وجہ سے انحراف قبلہ کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز باطل ہے دوبارہ پڑھنی چاہیے۔

نوٹ: جو شخص کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا وہ رو بہ قبلہ بیٹھ کر نماز پڑھے گا اور جس نمازی کو لیٹ کر نماز پڑھنا ہے (مجبوری کی وجہ سے) وہ دائیں پہلو پر اس طرح لیٹے کہ رو بہ قبلہ ہو اور اگر دائیں پہلو پر لیٹنا ممکن نہ ہو تو بائیں پہلو پر رو بہ قبلہ لیٹے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو چپٹ اس طرح لیٹے کہ پاؤں کے تلوے رو بہ قبلہ ہوں۔

## نماز کی جگہ

نمازی کے لیے ضروری ہے کہ نماز پڑھنے کی جگہ کے لئے مندرجہ ذیل شرائط (باتوں) کا خیال رکھے۔

(۱) واجب ہے کہ نماز پڑھنے کی جگہ مباح ہو۔ یعنی غضبی نہ ہو اور حرام طریقے سے حاصل نہ کی گئی ہو۔ یا کسی کا حق اس پر نہ ہو۔ جیسے دوسرے کی جگہ پر اس کی اجازت کے بغیر نماز پڑھے، یاد رہے کہ وراثت کی تقسیم سے پہلے اگر مشترکہ مکان کسی ایک وارث کے قبضے میں ہو تو وہ دوسرے شریک وراثت کی اجازت کے بغیر مکان کی کسی بھی جگہ پر نماز نہیں پڑھ سکتا، یہی حکم اس شخص کے لیے بھی ہے جو غیر محسوسوں سے تعمیر شدہ مکان میں نماز پڑھے۔ (غیر محسوسوں سے مراد وہ رقم ہے جس کا شس ادا نہ کیا گیا ہو)۔

(۲) کھڑے ہونے کی جگہ سے محلِ سجدہ (سجدے کی جگہ) پست و بلند نہ ہو۔ مگر چار انگل کی پستی و بلندی میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۳) لازم ہے کہ نماز اس جگہ کے مالک کی اجازت سے پڑھی جائے۔ خواہ اجازت صریحی یعنی ظاہری ہو یا باطنی اور ضمنی ہو یعنی وہ کہہ دے کہ آپ کو یہاں پر ہر کام کرنے کا اختیار ہے۔ تو ضمناً نماز کی بھی اجازت ہوگی یا اجازت فحوائی ہو یعنی مکان میں رہنے کی اجازت دے تو یہ مطلب بھی ثابت ہوگا کہ نماز کی اجازت بدرجہ اولیٰ ہے یا شاید حال سے مالک کی اجازت کا پتہ چلے۔ جیسے مہمان خانے، سرائیں اور ہوٹل وغیرہ جو رفاہ عامہ کے لئے بنائے گئے ہوں اور اگر کسی شخص نے وہ جگہ کرائے پر لی ہو تو جب تک معاہدہ ہے وہاں نماز پڑھ سکتا ہے یعنی مالک مکان سے نماز کے لئے علیحدہ سے اجازت لینا ضروری نہیں۔

(4) واجب ہے کہ نماز کی جگہ ایسی نجاست سے پاک ہو جو بدن یا لباس کو نجس کرے۔ لیکن اگر وہ نجس مقام ایسا خشک ہو کہ جس کی نجاست نمازی کے جسم اور لباس کو نجس کرنے میں اثر نہ کرے اور محل سجدہ پاک ہو تو نماز صحیح ہے۔ اگر سجدہ گاہ بھی نجس ہوگئی تو نماز صحیح نہیں ہے۔ یاد رہے کہ نماز کے لئے محل سجدہ یعنی سجدہ گاہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔ نمازی کے کھڑے ہونے اور بیٹھنے کی جگہ پاک ہونا ضروری نہیں اگرچہ بہتر یہی ہے کہ پاک ہو۔

### مرد اور عورت کا ایک جگہ نماز پڑھنا

بنابر احوط (قریب احتیاط) عورت مرد سے آگے کھڑے ہو کر یا دونوں ایک دوسرے کے پہلو میں نماز نہ پڑھیں خواہ وہ ایک دوسرے کیلئے محرم ہوں یا نہ ہوں۔ اگرچہ کراہت ہے اور یہ کراہت جاتی رہتی ہے اگر دونوں کے درمیان کوئی پردہ حائل ہو یا دس ہاتھ کا فاصلہ ہو۔

### نماز پڑھنے کی مستحب جگہیں

مستحب ہے کہ نماز مسجد میں پڑھے۔ مسجد میں نماز پڑھنا ثواب عظیم کا باعث ہے۔ حدیث میں ہے کہ مسجد الحرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور مسجد نبویؐ میں ایک نماز کا ثواب دس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور بیت المقدس مسجد اقصیٰ اور مسجد کوفہ میں ایک نماز ایک ہزار نماز کے برابر ہے اور جامع مسجد میں سو نمازوں کے برابر اور مسجد محلہ میں پچیس نمازوں کے برابر اور مسجد بازار میں بارہ نمازوں کے برابر ہے اور حرم آئمہ میں نماز پڑھنا مستحب ہے بلکہ عام مساجد سے بھی زیادہ ثواب ہے۔ قبر مبارک امیر المومنین علیہ السلام کے پاس ایک نماز کا ثواب

دولاکھ نمازوں کے برابر ہے اور اسی طرح دیگر مشاہدہ مقدّسہ میں نماز پڑھنے کے ثواب ہیں۔

مسجد کے ہمسائے کے لئے مکروہ ہے کہ اپنی مسجد چھوڑ کر بغیر کسی عذر کے دوسری جگہ نماز پڑھے، البتہ عورت کے لئے مستحب ہے کہ وہ گھر ہی میں نماز پڑھے۔ بلکہ اور زیادہ فضیلت اس میں ہے کہ وہ گھر کے بھی ایسے کسی حجرے (کمرے) میں نماز پڑھے جہاں نا محرم کا گزرنہ ہو۔ لیکن اگر مکمل پردے کا خیال رکھ سکے تو بہتر ہے کہ مسجد میں نماز پڑھے۔ یاد رہے کہ یہ حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو عام طور سے گھر سے باہر نہیں جاتیں، لیکن وہ عورتیں جو عام طور سے باہر آتی جاتی ہیں ان کے لئے مسجد چھوڑ کر گھر جا کر نماز پڑھنا بہتر نہیں۔

مسجد میں زیادہ جانا مستحب ہے۔ خصوصاً اس مسجد میں جہاں نماز پڑھنے والا کوئی نہ ہو اور جو شخص مسجد میں جا کر نماز پڑھنے کا عادی نہ ہو اس سے دوستی رکھنا، اس کے ساتھ کھانا، اس سے کسی کام میں مشورہ لینا، اس کا ہمسایہ بن کر رہنا، اس کے گھر سے لڑکی بیاہ کر لانا یا اسے اپنی لڑکی بیاہنا وغیرہ مکروہ ہے۔ نماز کی جگہ صاف ستھری ہونا مستحب ہے۔

### نماز پڑھنے کی مکروہ جگہیں

مندرجہ ذیل مقامات پر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

- ۱۔ حمام، بلکہ بہتر یہ ہے کہ حمام کے جامہ خانے (کپڑے بدلنے کی جگہ Dressing Room) میں بھی نہ پڑھے۔
- ۲۔ ایسا مقام جہاں طبیعت کراہت محسوس کرے۔

- ۳۔ جہاں گھوڑے، گدھے وغیرہ باندھے جاتے ہوں۔
  - ۴۔ راستے میں اور راہ گزر پر۔ اگر گزرنے والوں کے لیے زحمت نہ ہو لیکن باعث زحمت ہو تو حرام ہے لیکن نماز باطل نہیں۔ البتہ آیۃ اللہ فاضل کے لحاظ سے حرام ہے اور نماز باطل ہے۔
  - ۵۔ ایسے مکان میں جہاں سامنے ذی روح کی تصویر ہو خواہ مجسم ہو یا غیر مجسم۔ بلکہ پورے کمرے میں تصویر نہ ہو۔ البتہ کپڑے سے ڈھانپ کر کراہت کم کی جاسکتی ہے۔
  - ۶۔ ایسی جگہ جہاں سامنے دروازہ کھلا ہو۔
  - ۷۔ ایسی جگہ جہاں سامنے چراغ یا آگ روشن ہو۔
  - ۸۔ ایسی جگہ جہاں کوئی شخص اور خاص کر عورت نماز گزار کے سامنے ہو۔ البتہ یہاں سامنے کوئی چیز لکڑی، تسبیح، کپڑا وغیرہ سامنے رکھ کر کراہت ختم کی جاسکتی ہے۔
  - ۹۔ جہاں سامنے قرآن مجید یا کوئی کتاب یا کاغذ جس کی تحریر نمایاں ہو، کھلا ہوا ہو۔
  - ۱۰۔ اس مکان میں جہاں کتا ہو سوائے شکاری کتے کے۔
  - ۱۱۔ ایسی جگہ جہاں شراب یا کوئی نشہ پیدا کرنے والی چیز ہو۔
  - ۱۲۔ قبرستان میں۔ قبر کے اوپر، رو بہ قبر، دو قبروں کے درمیان۔
- یاد رہے کہ جہاں گانے وغیرہ کی آواز کان میں پڑے یا جہاں کسی بھی طرح نماز سے توجہ ہٹ جائے ایسی جگہوں پر نماز پڑھنے سے سوائے مجبوری کے پرہیز کیا جائے۔



## نمازی کا لباس (ساتر)

بحالت نماز مرد پر اس قدر لباس پہننا واجب ہے کہ وہ اپنی شرم گاہ کو چھپائے اور عورت پر واجب ہے کہ اپنے منہ یعنی چہرے، اور ہاتھوں کو کلائیوں تک اور پاؤں کے ٹخنوں تک کے علاوہ تمام جسم یہاں تک کہ سر، بال، کان، گردن، سینہ وغیرہ کو بھی چھپائے۔ خواہ کوئی دیکھنے والا موجود نہ بھی ہو۔ لیکن اگر نامحرم کی نظر پڑنے کا اندیشہ ہو تو ان جگہوں کا چھپانا بھی ضروری ہے جن کے لیے پردے کا حکم اس کے مجتہد نے دیا ہے۔

### نمازی کے لباس (ساتر) کی شرائط

پہلی شرط: لباس مباح ہو یعنی غصبی نہ ہو اس کا استعمال نمازی کیلئے حلال ہو۔

دوسری شرط: لباس پاک ہو۔

تیسری شرط: حرام گوشت جانور کی کھال یا اس کے اجزاء مثلاً بالوں وغیرہ کا نہ ہو بلکہ

اس کا کوئی جز بھی حالت نماز میں پاس نہ ہو یا لباس میں لگا ہوا نہ ہو۔

چوتھی شرط: مردار کی کھال کا نہ ہو۔

پانچویں شرط: مردوں کا لباس خالص ریشم اور زریفت کا نہ ہو۔ بلکہ مرد کے واسطے

بغیر حالت نماز کے بھی ریشمی لباس سوائے کسی مجبوری کے پہننا جائز

نہیں، البتہ اگر کپڑے کی گوٹ یا نیل خالص ریشم کی ہو تو جائز ہے۔

اگرچہ احوط یہ ہے کہ چار انگل سے زیادہ چوڑی نہ ہو اور ہاتھ میں سونے

کی انگوٹھی پہننا بلکہ سونے سے کسی طرح بھی زینت کرنا مردوں کیلئے

ہر حالت میں حرام ہے۔ البتہ عورت کے لئے یہ سب چیزیں یعنی ریشم

اور سونے وغیرہ کا استعمال نماز میں بھی جائز ہے۔ ریشمی رومال اگر

جیب میں ہو تو کوئی حرج نہیں۔ سونے اور چاندی کی گھڑیوں کا استعمال جائز ہے بلکہ طلائی زنجیر کا استعمال بھی حرام نہیں ہے۔ البتہ گردن یا اپکن وغیرہ میں طلائی زنجیر لٹکانا کہ جو باعث زینت و آرائش ہے مردوں کے لئے حرام ہے۔ اگر سونے کا سکہ جیب میں ہو یا سونے سے دانتوں کی بندش ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ سیاہ لباس کا استعمال مکروہ ہے۔ مشہور یہ ہے کہ یہ بنی عباس کا لباس تھا۔ البتہ سیاہ جراب، عبا، عمامہ اور عزائے سید الشہداء امام حسینؑ کے سلسلے میں سیاہ لباس استعمال کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

### لباس و جسم کی طہارت

نماز کیلئے پورے جسم اور لباس کا ہر نجاست سے پاک ہونا ضروری ہے خواہ اس زیب تن نجس کپڑے سے ستر ہوتا ہو یا نہ۔ پس اگر ایسے کپڑے میں عہد اُجان بوجھ کر نماز پڑھی جائے گی تو نماز باطل ہے اور اگر معلوم نہ ہو تو صحیح ہے۔ اگر بعد میں معلوم ہو اور نماز کا وقت بھی باقی ہو تو اعادہ (دوبارہ پڑھنا) احوط ہے۔

بحالت نماز بعض نجاستیں معاف ہیں

۱ : پھوڑے اور زخم وغیرہ کا خون (جب تک کہ اچھا نہ ہو جائے) خواہ جسم پر لگا ہو یا لباس پر اور اس کا پاک کرنا یا تبدیل کرنا عام طور سے لوگوں کے لیے اور بالخصوص زخم کے لیے اذیت کا باعث ہو تو اس خون کے ساتھ ہی نماز پڑھی جائے گی۔ اور یہی حکم بواسیر کے خون کا ہے۔

۲ : لباس پر انسان یا حلال جانور کا خون جو انگوٹھے کے پور سے کم ہو معاف ہے

۳ : مگر حیض نفاس، واستحاضہ کا خون یا کتے، سور، کافر اور مردار کا خون نہ ہو۔  
پہننے کی ایسی چیز اگر نجس ہو جائے جو نماز میں ستر کے لئے تنہا کافی نہیں ہو سکتی  
مثلاً ٹوپی، کمر بند، چھوٹا رومال وغیرہ تو یہ نجاست بھی بحالت نماز معاف

ہے۔

۴ : کسی بچے کو پالنے والی عورت کا کپڑا بشرطیکہ دوسرا کپڑا اس کے پاس نہ ہو اور  
دن رات میں نجس لباس کو ایک مرتبہ پاک کرے۔ البتہ احوط یہ ہے کہ بچہ  
لڑکا ہو۔

۵ : بدن یا لباس کی وہ نجاست بھی معاف ہے جو بحالت مجبوری لگی رہے۔  
مثلاً بیمار میں اتنی طاقت نہ ہو کہ پانی سے پاک کر سکے یا ضرر کا خوف ہو یا  
نجس کپڑا اتارنے میں سردی کی اذیت ہو۔

## واجب نمازیں

زمانہ غیبت حجت خدا امام مہدی آخر الزماں (ارواحنا الفداء) میں جو نمازیں مکلف شرعی (شریعت نے جس مسلمان بالغ، عاقل اور دیگر شرائط کے حامل شخص پر کسی کام کی ذمہ داری ڈالی ہے اس) سے خداوند تعالیٰ نے طلب کی ہیں اور جنہیں ترک کرنا گناہ اور باعث عذاب و قہر خداوندی ہے۔

### وہ واجب نمازیں چھ قسم کی ہیں

- (1) نماز یومیہ (نماز پنجگانہ) ہر روز کی پانچ وقت کی نمازیں۔ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر
- (2) نماز آیات
- (3) نماز میت
- (4) نماز طواف (واجب)
- (5) نماز نذر، عہد و قسم یا نماز اجارہ (یعنی جو اپنی مرضی سے واجب کی جائے۔)
- (6) نماز والد (والد کی قضا نمازیں جو بڑے بیٹے پر واجب ہیں)

### ادانماز

ہر وہ نماز جس کا وقت مقرر ہے اور اسے اس کے وقت میں پڑھا جائے وہ ادا کہلاتی ہے۔

### قضا نماز

ہر وہ نماز جس کا مقررہ وقت گزر جائے۔ اور اس وقت میں وہ نماز ادا نہ کی جائے اور بعد میں بجالائی جائے وہ نماز قضا کہلاتی ہے۔

## نمازِ حضر

نمازِ حضر اگر کوئی شخص اپنے وطن میں ہو تو اس پر واجب پنجگانہ نمازوں کو مکمل طور پر پڑھنا نمازِ حضر کہلاتا ہے۔

## نمازِ قصر

یعنی اگر کوئی شخص سفر پر ہو تو اس پر لازم ہے کہ وہ نمازِ قصر کر کے پڑھے۔ یعنی ظہر، عصر اور عشاء کی نمازوں کو دو دو رکعت کر کے پڑھنا نماز (قصر) کہلاتا ہے۔

## اوقاتِ نماز پنجگانہ

## ظہرین (ظہر و عصر) کا مشترکہ وقت

ظہر و عصر کی نماز کا وقت زوالِ آفتاب (یعنی آفتاب دائرہ نصف النہار تک پہنچ جائے) سے شروع ہو کر غروب تک رہتا ہے۔

زوال یعنی جب سورج پوری طرح بلند ہونے کے بعد ڈھلنا شروع ہو۔ پہچان کے لئے اگر کھلی جگہ زیرِ آسمان ایک سیدھی لکڑی کھڑی کر دی جائے جیسے سورج بلند ہوتا جائے گا لکڑی کا سایہ کم اور چھوٹا ہوتا جائے گا اور جب اس کا سایہ کم سے کم ہو کر دوبارہ بڑھنے لگے تو وہ ہی وقت زوال ہے۔

## ظہر کا مخصوص وقت

زوالِ آفتاب کے بعد بقدر نمازِ ظہر جتنا وقت نمازِ ظہر کے ساتھ مخصوص ہے۔ یعنی جتنی دیر میں نمازِ مکمل طور پر ادا ہو سکتی ہے اس وقت میں نمازِ ظہر پڑھے بغیر نمازِ عصر ادا نہیں کی جاسکتی ہے اگر غلطی سے نمازِ عصر کی نیت سے نماز پڑھ لے

جب کہ نمازِ ظہر نہ پڑھی ہو تو یہ نمازِ ظہر حساب ہوگی یاد رہے کہ ظہر اور عصر پڑھنے میں ترتیب ضروری ہے یعنی پہلے ظہر پڑھے اور پھر عصر۔

### ظہر کی فضیلت کا وقت

زوالِ شرعی (آفتاب) سے لیکر اس وقت تک ہے جب شاخص (کھلی جگہ زیر آسمان لگائی جانے والی لکڑی) کا سایہ 2/7 ہو جائے۔

### عصر کا مخصوص وقت

غروبِ آفتاب میں صرف اتنا وقت رہ جائے کہ اس میں صرف مکمل نمازِ عصر ہی ادا کی جاسکے تو اس وقت ظہر کا وقت قضا اور ختم ہو جاتا ہے اور اس میں صرف نمازِ عصر ہی ادا کی جاسکتی ہے۔

### عصر کی فضیلت کا وقت

جب ظہرین کا وقت معلوم کرنے والی شاخص کا سایہ اندازاً 4/7 سائز ہو جائے تب سے لے کر سائے کے دوگنا ہونے تک (مثلاً ایک فٹ کی لکڑی کا سایہ دو فٹ ہو جائے) نمازِ عصر کی فضیلت کا وقت ہے۔

### مغربین (مغرب و عشاء) کا مشترکہ وقت

مغربین کا مشترکہ وقت غروبِ آفتاب (مشرق میں آسمان کی سرخی ختم اور سیاہی آجانے) سے لے کر نصفِ شب تک ہے۔ یعنی آدھی رات سے اتنا پہلے تک کہ مغربین کی سات رکعت نماز ادا ہو جائے۔

نوٹ : البتہ یاد رہے کہ (عذر شرعی) مجبوری کی بنا پر نصفِ شب (آدھی رات) تک اگر نمازِ مغربین ادا نہ کر سکے تو ضروری ہے کہ اذانِ فجر (صبح صادق) سے پہلے

پہلے مانی الذمہ (اپنے ذمہ کی نماز ادا کرتا ہوں) کی نیت سے نماز مغربین ادا کرے۔ جیسے بھول جانے کی وجہ سے یا وہ خواتین جو اپنے مخصوص ایام سے آدھی رات سے پہلے پاک ہو جائیں۔ بلا وجہ جان بوجھ کر تاخیر کرنا گناہ ہے لیکن مانی الذمہ کی نیت سے وہ فجر سے پہلے مغربین پڑھیں۔

### مغرب کا مخصوص وقت

غروب آفتاب (غروب شرعی) سے لے کر تین رکعت نماز ادا کرنے میں جتنا وقت لگتا ہے وہ وقت نماز مغرب سے مخصوص ہے یعنی اس میں نماز عشاء نہیں پڑھی جاسکتی ہے۔ یاد رہے نماز عشاء نماز مغرب سے پہلے نہیں پڑھی جاسکتی ہے ترتیب ضروری ہے۔

### مغرب کی فضیلت کا وقت

نماز مغرب کی فضیلت کا وقت غروب آفتاب (غروب شرعی) سے لے کر اس وقت تک ہے جب تک آسمان پر سمت مغرب سے سرخی زائل (ختم) ہو جائے۔  
عشاء کا مخصوص وقت

آدھی رات سے اتنا پہلے کہ اب آدھی رات ہونے میں صرف نماز عشاء پڑھنے کا وقت باقی رہ گیا ہو اس وقت میں نماز مغرب نہیں پڑھی جاسکتی۔

### عشاء کی فضیلت کا وقت

پورے آسمان سے جب سرخی ختم ہو کر (حتیٰ کہ مغرب سے) سیاہی چھا جائے تب سے وقت فضیلت نماز عشاء شروع ہو کر رات کا ایک تہائی حصہ گزرنے تک ہے۔

## فجر کا وقت

نماز فجر کا وقت افق (آسمان کا وہ حصہ جو ایک خطے کے بسنے والوں کو نظر آتا ہو اور تا حد نگاہ زمین سے ملا ہوا ہو) پر صبح صادق کی سفیدی پھیلنے سے سورج نکلنے تک ہے۔ (صبح صادق یعنی آسمان پر رات کی سیاہی میں صبح کی پو پھوٹنا، سفیدی ظاہر ہونا، سفیدی کی لہر آنا) البتہ یاد رہے کہ پہلی پو اور سفیدی صبح کا ذب کہلاتی ہے کیونکہ اس سفیدی کی لہر غائب ہو جاتی ہے اور اس کے چند منٹ کے بعد اصلی سفیدی ظاہر ہوتی ہے جو پھر غائب نہیں ہوتی یہ صبح صادق کہلاتی ہے۔

## فجر کی فضیلت کا وقت

نماز فجر کی فضیلت کا وقت صبح صادق (اول فجر) سے لے کر مشرق میں سرخی ظاہر ہونے تک ہے۔

## اوقات نماز میں یاد رکھنے کی باتیں

(۱) ہر نماز اس وقت تک نہ پڑھی جائے جب تک اس کا وقت داخل ہونے کا یقین نہ ہو جائے۔

(۲) وقت داخل ہونے کے بعد نماز پڑھنا شروع کی جائے۔ وقت سے پہلے پڑھی جانے والی نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی البتہ اگر وقت ہونے کے یقین کے ساتھ نماز شروع کی تو صحیح ہے بشرطیکہ نماز کا کچھ حصہ بھی وقت کے اندر ادا ہو جائے اگرچہ سلام ہی کیوں نہ ہو۔

(۳) اگر کوئی شخص بھول کر نماز ظہر سے پہلے نماز عصر شروع کر دے اور حالت نماز



میں یاد آئے تو نماز ظہر کی طرف عدول کرے (یعنی عصر کی نیت کو ظہر کی نیت میں بدل دے) اور اس کے بعد نماز عصر ادا کرے۔ اور اگر نماز عصر پہلے پڑھ لی ہو پھر یاد آئے کہ ظہر نہیں پڑھی تو اس صورت میں احوط یہ ہے کہ بعد کی نماز کو ظہر یا عصر کی تعیین کئے بغیر ”مَا فِي الذِّمَّةِ“ (یعنی جو نماز میرے ذمہ ہے) کی نیت سے بجالائے اور اگر مغرب اور عشاء میں بھی یہی صورت بھول کر ہو جائے اور حالت نماز میں ایسے وقت پر یاد آئے کہ نماز عشاء سے نماز مغرب کی طرف عدول کرنا ممکن ہو، یعنی ابھی عشاء کی چوتھی رکعت کے رکوع میں داخل نہیں ہوا تو نیت کو نماز مغرب کی طرف بدل دے اور نماز کو مغرب کی تین رکعت پر مکمل کرے اور اس نماز کے بعد نماز عشاء بجالائے۔

(۴) نماز میں اتنی تاخیر کرنا جائز نہیں ہے کہ وقت نکل جائے اور واجب ہے کہ پوری نماز وقت ختم ہونے سے پہلے بجالائے۔ اگر بھولے سے یا غلطی سے اتنی تاخیر (دیر) ہو کہ صرف واجب نماز کا آخر وقت رہ جائے تو ضروری ہے کہ فوراً مستحبات چھوڑ کر واجب نماز شروع کر دے اور نماز کے بھی صرف واجبات کو ادا کرے تو نماز صحیح ہے۔

(۵) ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد غلطی اور بھولے سے نماز عصر کی جگہ دوبارہ نماز ظہر پڑھنے لگے اور دوران نماز یاد آ جائے تو نیت کو عصر کی طرف بدل نہیں سکتا بلکہ نماز توڑ کر دوبارہ اوّل سے عصر کی نیت سے نماز پڑھے۔

(۶) واجب سے مستحب نماز کی طرف نیت بدلی نہیں جاسکتی، البتہ دوران نماز

اگر جماعت قائم ہو جائے اور وہ ابھی تیسری رکعت کے رکوع میں نہ گیا ہو اور اسے یہ اطمینان نہ ہو کہ نماز مکمل کر کے جماعت میں شریک ہو سکے گا تو مستحب ہے کہ اس نماز کو مستحب نماز کی نیت کے ساتھ دو رکعت پر ختم کر دے اور جماعت کے ساتھ شریک ہو جائے۔

## بقیہ واجب نمازیں

### نماز جمعہ

نماز جمعہ دو رکعت ہے اس کا وقت اول زوال سے لے کر اس وقت تک ہے جب ہر چیز کا سایہ اُس کے برابر ہو جائے، زمانہ غیبت امام میں مکلف کو اختیار ہے کہ نماز جمعہ کو واجب کی نیت سے ادا کرے یا نماز ظہر کو واجب کی نیت سے اور جمعہ کو قربت کی نیت سے پڑھے لیکن جمعہ و ظہر دونوں کو قربت مطلقہ کی نیت سے پڑھنا احوط ہے۔ دونوں خطبے نماز سے پہلے پڑھنا واجب ہیں اگر ممکن ہو تو ہر دو خطبے پڑھتے وقت کھڑا ہونا واجب ہے۔ اور یہ بھی واجب ہے کہ امام و خطیب ایک ہی شخص ہوں، نیز مامومین پر واجب ہے کہ خطبوں کو سکون و اطمینان سے اور کان لگا کر سنیں۔ ظہور امام زمانہ (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) میں ہر بالغ، عاقل، مرد اور آزاد پر نماز جمعہ واجب ہے البتہ غیبت امام میں واجب نہیں اگرچہ نماز جمعہ کے قائم کرنے اور اس میں شریک ہونے کی تاکید ہے۔ بلوڑھے، بیمار، اپانچ، اندھے، غلام، مسافر اور عورت سے نماز جمعہ ساقط ہے جمعہ کے روز بعد طلوع صبح سفر کرنا مکروہ اور

زوال کے وقت ناجائز۔ البتہ اگر ایسے مقام پر پہنچے جہاں نماز جمعہ ہوتی ہے تو کوئی مضائقہ نہیں وہیں نماز جمعہ پڑھے۔

نماز جمعہ کو جماعت سے پڑھنا، اس میں مع امام کے پانچ آدمیوں کا ہونا، نماز سے قبل دو خطبوں کا ہونا، ایک فرخ (یعنی تین میل تین فرلانگ انگریزی) سے کم میں دو جگہ نماز جمعہ کا نہ ہونا۔ یہ سب امور نماز جمعہ کی شرائط میں شامل ہیں۔

### نماز جمعہ پڑھنے کا طریقہ

پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد اور سورہ جمعہ (سورہ ۶۲) یا کوئی دوسرا سورہ پڑھے اور رکوع میں جانے سے قبل قنوت میں یہ دعایا کوئی اور دعا پڑھے۔

( اَللّٰهُمَّ اِنَّ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ قَامُوْا بِكِتَابِكَ وَ سُنَّتِ نَبِيِّكَ فَاجْزِهِمْ عَنَّا خَيْرَ الْجَزَاءِ ) اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ المنافقون (سورہ ۶۳) یا کوئی دوسری سورت پڑھے۔ اور رکوع میں جائے اور کھڑے ہو کر دوسرا قنوت پڑھنا بھی سنت ہے باقی افعال نماز کو پنجگانہ نماز کی طرح بجالائے۔ اگر کوئی شخص نماز جمعہ کی دوسری رکعت میں شریک ہو تو امام جماعت کی اس دوسری رکعت کے ساتھ اپنی پہلی رکعت کو پورا کر کے نماز جماعت مکمل ہونے کے ساتھ ہی کھڑا ہو جائے گا اور دوسری رکعت فرادئی پڑھے گا۔

### نافلہ جمعہ

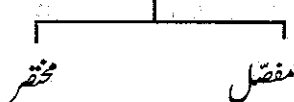
جمعہ کے دن بیس رکعت نماز نافلہ ہے، اس طرح کہ چھ رکعت خوب دھوپ پھیل جانے کے وقت اور چھ رکعت اچھی طرح آفتاب بلند ہو جانے کے وقت اور

چھ رکعت زوال سے کچھ قبل اور دو رکعت زوال کے بعد پڑھے۔

## نماز آیات

یہ نماز چاند اور سورج کو گہن لگنے سے یا زلزلہ، سرخ آندھی، شدید تاریکی، غیر معمولی برق ورعد اور ان تمام آسمانی حوادث سے واجب ہوتی ہے جو عموماً باعث خوف ہوں خواہ وہ شخص خود نہ ڈرے۔ چاند گہن اور سورج گہن کی نماز کا وقت گہن میں آنے کے شروع سے بالکل چھوٹ جانے تک ہے بلکہ احوط یہ ہے کہ اتنی تاخیر نہ کرے کہ چھوٹنا شروع ہو جائے اور زلزلہ اور دیگر آسمانی حوادث جو خوفناک ہوں، ان کی نماز آخر عمر تک ادا کرنے کی نیت سے بجالائی جاسکتی ہے۔ چاند گہن اور سورج گہن سے اگر بروقت مطلع ہو گیا ہو اور عہد آیا سہو نماز نہ پڑھی ہو تو اس کی قضا بجالانا واجب ہوگی اگرچہ پورا گہن نہ بھی ہو۔ لیکن اگر بالکل چھوٹ جانے تک مطلع نہ ہوا ہو بلکہ بعد میں اطلاع ہوئی تو اگر پورا گہن ہو تو قضا بجالانا واجب ہوگی ورنہ قضا نہ ہوگی اور نماز آیات کو جماعت کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

## نماز آیات پڑھنے کا طریقہ



نماز آیات دو رکعت ہے ہر رکعت میں پانچ رکوع ہیں یعنی دو رکعتوں میں دس رکوع بجالانا ہے باقی نماز دو رکعتی نماز کی طرح ہے۔

### مفصل طریقہ نماز

نماز آیات کی پہلی رکعت میں پانچ رکوع، دو قنوت اور دو سجدے، اور دوسری رکعت میں پانچ رکوع، تین قنوت اور دو سجدے ہیں۔ تفصیل اس کی یوں ہے کہ اس نماز کی نیت کرے مثلاً سورج گہن کی نماز پڑھتا یا پڑھتی ہوں واجب قرۃ الی اللہ اور ساتھ ہی تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے۔ اس کے بعد سورہ حمد اور ایک مکمل دوسری سورہ جو یاد ہو پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے ذکر رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے۔ اور سورہ حمد کے ساتھ جو سورہ چاہے پڑھے اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر دوسرے رکوع میں جائے۔ ذکر رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے اور سورہ حمد اور ایک سورہ پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر تیسرے رکوع میں جائے۔ ذکر رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے۔ اور سورہ حمد اور کوئی دوسری سورہ پڑھے۔ اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر چوتھے رکوع میں جائے۔ ذکر رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے۔ اور اسی طرح سورہ حمد اور دوسری سورہ پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر پانچواں رکوع کرے۔ ذکر رکوع کے بعد

پھر کھڑا ہوا اور (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہہ کر سجدے میں جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد دوسری رکعت کے لئے اٹھ کھڑا ہوا اور اسی طریقے سے دوسری رکعت پانچ رکوع کے ساتھ بجالائے اور دو سجدے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ دوسری رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع میں جانے سے پہلے دعائے قنوت پڑھے اس حساب سے دونوں رکعتوں میں دس رکوع ہو جائیں گے۔ نماز آیات کی یہ صورت دوسری صورتوں سے افضل ہے۔

### مختصر طریقہ نماز

نماز آیات پڑھنے کا دوسرا اور مختصر طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نماز آیات کی نیت کرے پھر سورہ حمد کے بعد کسی مختصر سورہ کے پانچ حصے کر لے اور پہلا حصہ پڑھ کر رکوع میں جائے اور پھر سیدھا کھڑا ہو کر سورہ کا دوسرا حصہ پڑھے اور دوسرا رکوع بجالائے پھر سیدھا کھڑا ہو کر سورہ کا تیسرا حصہ پڑھے اور پھر تیسرا رکوع انجام دے اور اسی طرح چوتھا اور پانچواں جیسے مثلاً پہلی رکعت کی نیت اور تکبیرۃ الاحرام اور سورہ حمد کے بعد قل هو اللہ کے قصد سے (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) پڑھے اور رکوع میں جائے، ذکر رکوع کرے پھر سیدھا کھڑا ہو کر (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) کہہ کر رکوع میں جائے پھر کھڑے ہو کر (اَللّٰهُ الصَّمَدُ) کہے اور رکوع میں جائے پھر کھڑا ہو کر (لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ) کہے اور رکوع میں جائے پھر سیدھا کھڑا ہو کر (وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ) کہہ کر رکوع میں جائے پھر سیدھے کھڑے ہو کر سجدے میں جائے دونوں سجدے بجالا کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے، اسی طریقے سے دوسری رکعت بجالائے اور دوسری رکعت کے آخری رکوع سے پہلے

قنوت پڑھ کر رکوع میں جائے اور شہد و سلام پڑھ کر نماز تمام کرے۔

## نمازِ میت

نمازِ میت واجب کفائی ہے۔ یعنی تمام مومنین پر واجب ہے لیکن اگر صرف ایک شخص بھی نمازِ میت پڑھ لے تو باقی پر سے اس کا وجوب ساقط (ختم) ہو جائے گا اور یہ نماز جماعت سے ضروری نہیں ہے۔ اگر تنها ایک شخص بھی پڑھ لے تو کافی ہے۔ البتہ جماعت سے پڑھنا مستحب ہے نیز جماعت میں کھڑے ہر شخص کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس کی تکبیریں اور دعائیں بھی پڑھے۔ اس نماز میں طہارت شرط نہیں جنسب حائض اور بے وضو سب پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن سنت ہے کہ نماز پڑھنے والا با وضو ہو یا غسل کی حاجت ہو تو غسل کرے بلکہ اس موقع پر با وضو پانی موجود ہونے کے تیمم کرنا بھی صحیح ہے۔ ہر مسلمان ہر شیعہ اور ہر مومن اثنا عشری خواہ وہ نیک ہو یا بد عمل، مرد ہو یا عورت، شہید ہو یا کسی دوسری صورت یعنی قصاص وغیرہ میں قتل کر دیا گیا ہو یا خود کشی کی ہو، اس کی میت پر نماز پڑھنا واجب ہے۔ اس میں چھ سال کا بچہ بھی داخل ہے البتہ چھ سال سے کم عمر والے پر نماز پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ مردہ پیدا نہ ہوا ہو۔ اور اگر کسی میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا ہو تو اس کی قبر پر نماز پڑھنا واجب ہے۔ نماز کے صحیح ہونے میں شرط یہ ہے کہ نماز گزار بنا بر احتیاط (وجوبی) شیعہ اثنا عشری ہونا چاہیے اور طفلِ صغیر (چھوٹا بچہ) نمازِ میت پڑھے تو صحیح ہے مگر اس کے پڑھنے سے باقی تمام مکلفین (دوسرے ذمہ دار مسلمانوں) پر سے ساقط نہ ہوگی اور میت کے ولی کی اجازت کے بغیر نمازِ میت پڑھنا جائز نہیں خواہ فردا دی پڑھی جائے خواہ با جماعت۔ اگر نماز جماعت سے پڑھی

جائے تو مقتدی بھی امام جماعت کے ساتھ ساتھ پڑھتے رہیں۔ اگر وہ دعا کی یاد نہ ہوں اور آواز نہ آتی ہو تو دیکھ کر یا مختصر دعاؤں والی نماز پڑھ سکتے ہیں بہر حال خاموش نہ کھڑے رہیں جنازہ کو اس طرح رکھیں کہ جب نماز پڑھنے والے قبلہ رخ کھڑے ہوں تو مردے کا سر ان کے داہنی جانب اور پاؤں بائیں جانب رہیں۔ اگر میت مرد کی ہو تو نماز پڑھنے والا اس کی کمر کے مقابل اور اگر میت عورت کی ہے تو نماز پڑھنے والا اس کے سینے کے برابر کھڑا ہو۔ یاد رہے کہ کافر کی میت پر نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔

مستحب ہے کہ جوتے اتار کر نماز پڑھے۔ ہر تکبیر پر ہاتھوں کو بلند کرے۔ نماز جماعت میں ماموین (امام کے پیچھے نماز ادا کرنے والوں) کو امام کے پیچھے کھڑا ہونا چاہیے۔ اگرچہ ایک ہی ماموم ہو۔ امام کو میت اور مومنین کے لئے بہت زیادہ دعا کرنی چاہیے۔ نماز میت مسجدوں میں پڑھنی مکروہ ہے۔ اور نماز کے بعد سب لوگ اپنے مقام پر اُس وقت تک کھڑے رہیں جب تک جنازہ وہاں سے اٹھایا نہ جائے خصوصاً پیش نماز۔ اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔

(رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ)



## نماز میت کا طریقہ

مفصل

مختصر

نماز میت تمام نمازوں سے مختلف طریقے سے پڑھی جاتی ہے۔ اسمیں نہ رکوع ہے نہ سجدہ بلکہ صرف اور صرف روبرقہ میت کے پیچھے کھڑے ہو کر سب سے پہلے نیت پھر تکبیرۃ الاحرام اسکے بعد ترتیب وار چار دعائیں پڑھنی ہیں اور ہر دعا کے بعد ایک تکبیر (اللہ اکبر) کہنی ہے اور پانچویں تکبیر کے ساتھ ہی نماز ختم ہو جائے گی۔ اسمیں تشہد و سلام بھی نہیں ہے۔

### مختصر نماز میت

سب سے پہلے اس طرح نیت کرے کہ میں اس میت (حاضر) پر نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں واجب قرۃ الی اللہ، اس کے ساتھ ہی ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر یہ پڑھے۔

( اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ )

اور دوسری تکبیر کے بعد کہے:

( اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ )

اور تیسری تکبیر کے بعد پڑھے:

( اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ )

اور پھر چوتھی تکبیر کے بعد

(میت مرد کی ہوتویہ کہے)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا الْمَيِّتِ

(میت عورت کی ہوتویہ کہے)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذِهِ الْمَيِّتِ

اور پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔ اور سنت ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر کہے۔

( رَبَّنَا اِنَّا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ )

مفصل نماز میت

اول اس طرح نیت کرے کہ اس حاضر میت پر نماز پڑھتا ہوں یا پڑھتی ہوں واجب قربۃ الی اللہ اس کے ساتھ ہی ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پڑھے:

( اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ )

پھر دوسری مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے:

( اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ، كَاَفْضَلِ مَاصِلَيِّتٍ وَسَلَّمْتِ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَّآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ، وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ. )

پھر تیسری مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے:

(اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)

پھر چوتھی مرتبہ اللہ اکبر کہے اس کے بعد اگر میت مرد کی ہے تو چوتھی دعا اس طرح پڑھے۔

(اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاعْفُ رُفَّهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْ عَلَى أَهْلِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ)

پھر پانچویں مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر نماز ختم کریں۔

لیکن اگر میت عورت کی ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے۔

(اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ أَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ أَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِي إِحْسَانِهَا وَإِنْ كَانَتْ مُسِيئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاعْفُ رُفَهَا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْ عَلَى أَهْلِهَا فِي الْغَابِرِينَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ)

اور پانچویں مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر نماز ختم کرے۔

## نابالغ (کم سن بچے) کی نماز میت

نابالغ کی نماز میت بھی بالغ میت کی طرح ہے۔ نیت، تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اور پھر پوری نماز میت تین دُعاؤں تک وہی ہے لیکن چوتھی تکبیر کے بعد چوتھی دُعا میں جیسے مرد اور عورت کی دُعا میں فرق ہے ایسے ہی بچے کیلئے بھی علیحدہ دُعا ہے یعنی تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی بالغ میت والی دُعا پھر دوسری تکبیر اور دوسری دُعا پھر تیسری تکبیر اور تیسری دُعا اور پھر چوتھی تکبیر کے بعد اس دُعا کو پڑھیں۔

( اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَا يُوَيِّهْ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاجِرًا )

پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔

## ضعیف العقل کی نماز میت

کم عقل اور ضعیف العقل وہ انسان ہے جو اچھی طرح حق و باطل، اچھے اور برے میں تمیز نہ کر سکے اس کی بھی پوری نماز میت صحیح عقل رکھنے والے جیسی ہے مگر چوتھی تکبیر کے بعد چوتھی دُعا کی جگہ مذکورہ دُعا پڑھے۔

( اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ )

پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔

## مجهول الحال کی نماز میت

مجهول الحال وہ میت ہے جس کا مذہب و مسلک معلوم نہ ہو یعنی نماز پڑھنے والوں کو یہ نہیں معلوم کہ اس کا مذہب کیا تھا اس کی نماز میت عام نماز میت کی طرح

ہے مگر چوتھی تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھی جائے گی۔  
 (اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ يُحِبُّ الْخَيْرَ وَأَهْلَهُ فَاعْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَتَجَاوَزْ عَنْهُ)  
 پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔

### منافق کی نمازِ میت

اگر میت منافق کی ہو تو چوتھی تکبیر اور تیسری دُعا تک نماز عام میت والی ہی ہے لیکن چوتھی تکبیر کو آخری تکبیر ”اللہ اکبر“ قرار دے کر نماز ختم کر دے یعنی چوتھی دُعا اور پانچویں تکبیر نہیں پڑھی جائے گی۔

### نماز طواف

ہر واجب طواف (طوافِ عمرہ مفردہ، طوافِ عمرہ تمتع، طواف حج تمتع اور طواف النساء) کے بعد دو رکعت نماز طواف مثل نماز فجر (صبح) کے پڑھنا واجب ہے جو مقام حضرت ابراہیمؑ کے نزدیک بجالائے اور بنا برا حوط طواف کے فوراً بعد اس نماز کو ادا کرے اور اتنی یہ ہے کہ اس پتھر کے پیچھے نماز پڑھے جس پتھر پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوئے تھے۔ اور جس پر آنحضرت کا نشان قدم ہے اور اگر کثرت ازدحام کی وجہ سے مقام ابراہیم کی پشت پر کھڑا نہ ہو سکے تو پھر اس مقام کے دونوں طرف کسی نزدیکی جگہ کھڑا ہو کر پڑھے۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر جتنا قریب ہو سکے یعنی مقام ابراہیم کی پشت یا اس کی دونوں اطراف کے قریب ترین کھڑا ہو کر نماز طواف بجالائے۔ رہا طواف مستحب تو اس کی نماز مسجد الحرام میں کسی جگہ بھی ادا کی جاسکتی ہے۔

## یاد رکھنے کی باتیں

(۱) نماز طواف کے لئے بھی ان تمام شرائط کا لحاظ رکھنا ضروری ہے جو دوسری واجب نمازوں کے لئے ضروری ہیں۔

(۲) اگر کوئی شخص طواف کی نماز پڑھنی بھول جائے تو جب بھی یاد آئے مقام ابراہیم کی پشت پر (جیسا کہ ذکر ہو چکا) جا کر ادا کرے۔ اور اگر ممکن نہ ہو تو پھر مسجد الحرام میں کسی جگہ جس قدر بھی مقام ابراہیم کے زیادہ سے زیادہ قریب ہو سکے نماز بجالائے لیکن بھولی ہوئی نماز کو دوبارہ بجالانے کے بعد سعی وغیرہ کا اعادہ لازم نہیں اگرچہ احوط اعادہ ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص نماز طواف پڑھنی بھول جائے اور اس کے لئے پھر مسجد الحرام میں واپس جانا بھی دشوار ہو تو اسے چاہیے کہ ہر اس مقام پر جو اوپر مذکور ہو چکا نماز بجالائے۔ اگرچہ وہ کسی دوسرے شہر میں بھی جا چکا ہو۔ اور بنا بر احوط اگر حرم میں دوبارہ آنا اس کے لئے دشوار نہ ہو تو نماز وہیں پر آ کر ادا کرے اور احوط یہ ہے کہ مسجد الحرام میں واپس نہ آنے کے عذر کی صورت میں ایک نائب بھی مقرر کرے کہ وہ مقام ابراہیم کے پیچھے اس کی طرف سے نماز طواف بجالائے اور اگر فراموش شدہ نماز کے ادا کرنے سے قبل وہ مر جائے تو اس کے ولی (خلف اکبر) پر اس کی قضا واجب ہے۔

## نماز نذر، عہد اور قسم

اگر ایک شخص دو رکعت نماز پڑھنے کی نذر یا عہد کرے یا قسم کھائے تو یہ نماز اس پر واجب ہو جائے گی اس میں یہ ضروری نہیں کہ کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کی قید کی جائے یعنی نذر، عہد اور قسم کے لئے ضروری نہیں کہ میرا فلاں کام ہو گیا یا فلاں کام نہیں کیا کی قید کرے بلکہ بغیر کسی سبب کے بھی نذر، عہد یا قسم کے ذریعے انسان اپنے اوپر نماز کو واجب کر سکتا ہے اسی طرح نماز کے علاوہ کسی دوسرے کار خیر کے انجام دینے یا کسی ایسے کام کے ترک کرنے کو جس کا نہ کرنا بہتر ہو اسے بھی نذر عہد یا قسم سے اپنے لئے انسان واجب کر سکتا ہے جیسے روزہ تلاوت قرآن صدقہ امداد وغیرہ۔

شرائط: (نذر، عہد اور قسم کے لئے کوئی باتیں ضروری ہیں)

(۱) نذر، عہد اور قسم صرف اور صرف اللہ کے لئے ہو۔ جیسے میں اللہ سے نذر / قسم / عہد کرتا ہوں کہ دو رکعت نماز پڑھوں گا، ایک روزہ رکھوں گا، ایک سورہ قرآن پڑھوں گا، مدد کروں گا یا زیارت مدینہ / کربلا کے لئے جاؤں گا یا میں اللہ سے نذر / قسم / عہد کرتا ہوں کہ امام حسینؑ کی مجلس کروں گا اور ارواح اہلبیتؑ کو خوش کرنے کے لئے مولا عباسؑ کے نام کا کھانا کھلاؤں گا۔

(۲) نذر، عہد اور قسم صرف اور صرف اپنے سے متعلق ہو لیکن اگر کہے کہ میں اور فلاں شخص (جب کہ اس کی اجازت نہ ہو) یا ہم لوگ (اہل خانہ اہل گاؤں اہل شہر وغیرہ) یہ کام کریں گے تو یہ صحیح نہیں ہے۔

(۳) نذر، عہد و قسم کیلئے انسان بالغ، عاقل، آزاد ہو اور سفیہ (کم عقل) نہ ہو؛ قصد و اختیار ضروری ہے یعنی غصے کے عالم میں اور بغیر قصد و اختیار کے نہ ہو۔  
(۴) بیوی کے لئے شوہر کی اجازت ہو؛ البتہ ایک مرتبہ کی اجازت دینے کے بعد شوہر اس کو پورا کرنے سے روک نہیں سکتا۔

(۵) جس کام کی نذر، عہد یا قسم ہو اس کا انجام دینا ممکن ہو۔  
نوٹ: حرام اور مکروہ کام کے لئے نذر، عہد یا قسم صحیح نہیں۔ اسی طرح جس چیز کے لئے نذر عہد و قسم کی جائے اور شریعت میں اس کا طریقہ معین ہو تو اسے اس کے معین طریقے کے مطابق انجام دینا ضروری ہے لہذا اگر یہ کہے کہ مثلاً دو رکعت نماز پڑھوں گا دو رکوع اور ایک سجدے کے ساتھ یا ایک روزہ رکھوں گا رات کو مغرب سے فجر تک، تو یہ صحیح نہیں ہے۔  
کفارہ

اگر انسان بغیر عذر شرعی نذر و عہد کو انجام نہ دے یا قسم توڑے تو پھر اس پر کفارہ واجب ہو جاتا ہے۔  
نذر و عہد توڑنے کا کفارہ

ایک غلام آزاد کرنا یا دو ماہ پے در پے (متواتر) روزے رکھنا یا ساٹھ فقیروں اور مسکینوں کو پیٹ بھر کے کھانا کھلانا۔  
قسم توڑنے کا کفارہ

ایک غلام آزاد کرنا یا دس فقیروں اور مسکینوں کو کھانا کھلانا یا دس فقیروں، مسکینوں کو لباس دینا اور اگر ان میں سے کوئی کام نہ کر سکے تو تین روزے رکھے۔



## قضاے نماز والدین

جو نماز باپ سے بلکہ بنا بر اقویٰ ماں سے بھی چھوٹ ہوگئی ہو۔ اور چھوٹ جانا کسی عذر شرعی یا غیر عذر شرعی کی وجہ سے ہو تو ولی پر واجب ہے کہ اس کی قضا بجالائے یا کسی سے پڑھوائے۔ اور ”ولی“ سے مراد میت کا خلف اکبر (بڑا بیٹا) ہے۔ چنانچہ بیٹی اور چھوٹے بیٹے پر واجب نہیں ہے۔ اگر میت نے وصیت کی ہو کہ اس کی نماز اجارے پر پڑھوائی جائے تو اجرت کی رقم ترکے کے ایک تہائی سے نکالی جائے لیکن اگر وارث منظور کر لیں تو یہ رقم اصل ترکے سے نکالی جائے اور اگر قضاے میت بجالانے سے قبل ولی مر جائے تو یہ قضا دوسری میت کے ولی پر واجب نہ ہوگی۔ نہ پہلی میت کے دیگر ورثہ پر واجب ہوگی۔ اور اگر ولی کسی دوسرے سے میت کی قضا نمازیں اجارے پر پڑھوائے تو جائز ہے اور ضروری ہے کہ جس ترتیب سے نمازیں چھوٹ گئی ہوں، اسی ترتیب سے ان کی قضا بجالائی جائے۔ اگرچہ مکرر پڑھنی پڑیں۔ اور اگر بیٹے کے ذمے خود اپنے نماز و روزے کی بھی قضا واجب ہو تو یہ امر والدین کے نماز و روزے کے متعلق مانع نہیں ہے بلکہ اس کو اختیار ہوگا کہ چاہے اول اپنی قضا بجالائے یا ماں باپ کی قضا نماز ادا کرے۔

نوٹ: یاد رہے کہ والدین کی قضاے عمری اور نماز ہدیہ والدین یہ دونوں علیحدہ نمازیں ہیں۔ والدین کی قضاے عمری ادا کرنا یا کروانا زیادہ ضروری ہے بلکہ فرزند اکبر پر تو واجب ہے اور والدین کے لئے نماز ہدیہ مستحب ہے اور ساری اولاد پڑھ سکتی ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہئے کہ ساری اولاد ملکر پہلے ان کی قضا نمازیں ادا کرے جتنا جلد از جلد ممکن ہو۔

## نماز اجارہ

از خود واجب کردہ نمازوں میں سے ایک نماز اجارہ ہے جو میت کی نیابت میں پڑھی جاتی ہے۔ روزہ زیارت، تلاوت قرآن بھی اس کے مثل ہیں۔ وارث کسی کو اجرت دیکر ان کی قضا نماز ادا کر سکتا ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ کوئی شخص بغیر کسی اجرت کے اس کی طرف سے ادا کر دے لیکن زندہ شخص کی طرف سے کوئی واجب امر دوسرا شخص اجرت لے کر یا بغیر اجرت کے ادا نہیں کر سکتا سوائے حج کے کہ اگر کوئی شخص حج بجالانے سے عاجز ہو، اور خود نہ بجالا سکے، لیکن مستطیع ہو تو وہ اپنا قائم مقام دوسرے کو بنا کر حج کر سکتا ہے۔ پس نماز پڑھنے کے لئے جو شخص اجیر کیا جائے ضروری ہے کہ نماز کی شرائط اور اس کے اجزاء وغیرہ سے واقف ہو اور اسے صحیح طریقے پر بجالانے کا اطمینان ہو۔ ویسے ہی کسی شخص کو اجرت کا روپیہ دے دینے سے مردہ بری الذمہ نہیں ہو سکتا تا وقتیکہ اجرت لینے والا صحیح طریقے پر اسے بجانہ لائے اور ایسے شخص کو بھی اجیر نہیں بنانا چاہیے جو خود معذور ہو مثلاً کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا۔ بیٹھ کر پڑھتا ہے۔ البتہ جائز ہے کہ عورت اجیر ہو کہ مرد کی نمازیں ادا کرے اور اسی طرح مرد عورت کی نماز کا اجیر ہو سکتا ہے پس اگر عورت اجیر ہو تو میت کی جہری نمازوں میں اختیار ہے خواہ جہر سے پڑھے یا اخفات سے۔ اگرچہ نماز مرد کی ہو۔ اور اگر مرد اجیر ہو تو جہری نمازوں کو جہر سے پڑھنا معین ہے اگرچہ عورت کی نماز ہو۔ اور اجیر پر لازم ہے کہ نمازوں کے بجالانے میں اپنے آپ کو میت کا قائم مقام قرار دے یا اس قصد سے بجالائے کہ فلاں میت کے ذمے جو نماز ہے اس کو ادا کرتا ہوں قریۃً الی اللہ (ظہر اعمہ، مغرب وغیرہ معین کرے)

## نماز عیدین

مسلمانوں میں دو عیدیں (عید الفطر اور عید الاضحیٰ) ایسی ہیں جن کی نماز امام معصومؑ کے زمانہ حاضر میں واجب ہے جبکہ زمانہ غیبت میں یعنی آج کے زمانے میں مستحب ہے۔ دونوں عیدوں کی نماز ایک ہی ہے۔

(۱) عید الفطر : ماہ رمضان المبارک کے اختتام پر یعنی پہلی شوال کو عید الفطر ہے۔

(۲) عید الاضحیٰ : جس دن اعمال حج انجام دے کر احرام کھولا جاتا ہے یعنی ۱۰ ذالحجہ کو عید الاضحیٰ (بقر عید) ہے۔

### نماز عیدین کا وقت

دونوں عیدوں (عید الفطر اور بقر عید) کی نماز کا وقت طلوع آفتاب (سورج نکلنے) سے لے کر زوال آفتاب (وقت نماز ظہر) تک ہے۔

### طریقہ نماز عید

نماز عید دو رکعت ہے اور اس کے بعد دو خطبے ہیں۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد کوئی ایک سورہ اگرچہ بہتر ہے سورہ اعلیٰ پڑھی جائے اور اس کے بعد ایک ایک کر کے پانچ مرتبہ قنوت پڑھا جائے۔ اس کے بعد رکوع اور دونوں سجدے بجالائے جائیں اور پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو کر سورہ حمد کے بعد کوئی ایک مکمل سورہ اگرچہ بہتر یہ ہے کہ سورہ الشمس پڑھی جائے اور پھر چار مرتبہ قنوت پڑھا جائے اس کے بعد رکوع، سجدہ اور تشہد و سلام کے ساتھ نماز تمام کی جائے۔

## یاد رکھنے کی بات

نماز عیدِ فرداؤں اور جماعت کے ساتھ دونوں طریقوں سے پڑھی جاسکتی ہے۔  
نماز عید کا مفصل طریقہ

مستحب ہے کہ مصلیٰ (جائے نماز) پر کھڑے ہو کر پہلے تین مرتبہ الصلوٰۃ کہے۔  
اس کے بعد نیت کرے کہ نماز عید الفطر/عید الاضحیٰ پڑھتا/پڑھتی ہوں قریۃً الی اللہ  
پس تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے۔ رکعت اول میں سورہ حمد کے بعد سورۃ الاعلیٰ  
پڑھے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ۝  
الَّذِیْ خَلَقَ قَسْوٰی ۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۝ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ  
الْمَرْعٰی ۝ فَجَعَلَهُ غَنَآءً اَحْوٰی ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی ۝ اِلَّا  
مَا شَاءَ اللّٰهُ ۝ اِنَّهُ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ۝ وَنُیْسِرُكَ لِلْیُسْرِی  
۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَفَعْتَ الذِّكْرٰی ۝ سَيَذَّكَّرُ مِنْ یَّحْشٰی ۝ وَ  
یَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقٰی ۝ الَّذِیْ یَصْلٰی النَّارَ الْكُبْرٰی ۝ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ  
فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلٰی ۝  
۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیْوةَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةَ خَیْرًا ۝ اَبْقٰی ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِی  
الصُّحُفِ الْاَوَّلٰی ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوسٰی ۝﴾

سورۃ ختم کر کے ہاتھ اٹھا کر یتنوت پڑھے

(اللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبَرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَ اَهْلَ الْجُودِ وَالْجَبَرُوتِ وَ اَهْلَ  
الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَ اَهْلَ التَّقْوٰی وَ الْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا

قاری بیلیکیشنز (کراچی) پاکستان

الْيَوْمَ الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيدًا، وَلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
آلِهِ ذُخْرًا وَ شَرَفًا وَ كَرَامَةً وَ مَزِيدًا، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ  
مُحَمَّدٍ، وَ أَنْ تُدْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَذْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا وَ آلَ  
مُحَمَّدٍ، وَ أَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَ آلَ  
مُحَمَّدٍ، صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
خَيْرَ مَا سَأَلَكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَ أَعُوذُ بِكَ مِمَّا  
اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُونَ.)

اس کے بعد تکبیر کہے۔

اور پھر ہاتھ اٹھا کر یہی دُعا ئے قنوت پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے پانچ  
مرتبہ یہی قنوت پڑھے۔ پس پھر اس کے بعد رکوع و سجود بجالائے اور پھر دوبارہ کھڑا  
ہو۔ اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد کے یہ سورہ پڑھے:-

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرُ  
إِذَا تَلَّهَا ۝ وَالنَّهَارُ إِذَا جَلَّهَا ۝ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ وَ  
السَّمَاءُ وَمَا بَنَاهَا ۝ وَالْأَرْضُ وَمَا طَحَاهَا ۝ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا  
۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ رَزَّاهَا ۝ وَقَدْ  
خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝  
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ،  
فَقَدِمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝ ﴾

اس کے بعد ہاتھ اٹھا کے پھر وہی پہلی رکعت والا قنوت پڑھے۔ پھر تکبیر کہے

قازی بابا کی شہنشاہ (کراچی) پاکستان

اور اس کے بعد وہی قنوت پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے۔ بعد ازاں رکوع وسجود و شہد و سلام کہہ کر نماز کو تمام کرے۔

نماز عیدین کی دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد دو خطبے بھی پڑھے جائیں۔ اس میں کوئی خاص خطبہ لازمی نہیں۔ جتنا چاہیں مختصر کیا جاسکتا ہے بس حمد خداوند باری تعالیٰ، محمد وآل محمد علیہم السلام پر درود اور تقویٰ کی نصیحت کافی ہے۔

نماز عیدین (عید الفطر اور عید الاضحیٰ) کے سنتی خطبے بالترتیب تحریر کئے جا رہے

ہیں۔

## خطبہ اولیٰ عید الفطر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَفَا عَنْهُمْ تَفَضُّلٌ وَ عَفْوِيَّتُهُ عَدْلٌ يَسْتُرُ عَلَى مَنْ  
لَوْ يَشَاءُ فَضَحَهُ وَيَجُودُ عَلَى مَنْ لَوْ يَشَاءُ مَنَعَهُ سُبْحَانَ مَنْ بَنَى  
أَفْعَالَهُ عَلَى التَّفَضُّلِ وَأَجْرَى قُدْرَتَهُ عَلَى التَّجَاوُزِ سُبْحَانَ مَنْ  
فَتَحَ لِعَفْوِ عِبَادِهِ بَابَ التَّوْبَةِ وَ حَسَنَ الْآوَابَةِ وَ تَفَضَّلَ عَلَى  
أَعْمَالِهِمُ الْخَيْرَ بِالْجَزَاءِ بِالزِّيَادَةِ فَقَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَ تَوَبُّوا إِلَى  
اللَّهِ تَوْبَةً نُّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ  
يُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَقَالَ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ  
فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ  
أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَيْنَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلَى مَا

أَوَّلَانَا سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِدِينِهِ الَّذِي اصْطَفَاهُ وَسَبِيلَهُ الَّذِي  
 ارْتَضَاهُ وَبَصَّرَنَا لِمَا يُوجِبُ الرِّزْقَ لَدَيْهِ وَالْوُصُولَ إِلَيْهِ فَأَثَرَنَا  
 لِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَجَعَلَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ  
 الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَهُوَ شَهْرُ اللَّهِ وَسَيِّدُ الشُّهُورِ وَ  
 غُرَّتُهَا وَهُوَ شَهْرُ التَّوْبَةِ وَشَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَشَهْرُ الْجَائِزَةِ نَوْمُنَا فِيهِ  
 عِبَادَةٌ وَأَنْفَاسُنَا فِيهِ تَسْبِيحٌ وَعَمَلُنَا فِيهِ مَقْبُولٌ وَدَعَاؤُنَا فِيهِ  
 مُسْتَجَابٌ فَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا اصْطَفَانَا بِفَضْلِهِ دُونَ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ  
 وَأَهْلِ الْقُرُونِ الْخَالِيَةِ قَضَمْنَا نَهَارَهُ وَقُمْنَا لَيْلَهُ عَلَى تَقْصِيرٍ  
 وَأَدِينَا فِيهِ مِنْ حَقِّهِ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ حَتَّى فَارَقْنَا عِنْدَ تَمَامِ وَقْتِهِ  
 وَانْقِطَاعِ مُدَّتِهِ فَتَحْنُ مُوَدَّ غَوْهُ وَدَاعٍ مَنْ عَزَفَ رَاقَهُ عَلَيْنَا  
 وَأَوْحَشَنَا إِنْصِرَافَهُ عَنَّا فَتَحْنُ قَائِلُونَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ اللَّهِ  
 الْأَكْبَرِ وَعَيْدَ أَوْلِيَائِهِ الْأَعْظَمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ مَصْحُوبٍ  
 مِنَ الْأَوْقَاتِ وَيَا خَيْرَ شَهْرٍ فِي الْأَيَّامِ وَالسَّاعَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 مِنْ قَرْنٍ جَلَّ قَدْرُهُ مَوْجُودًا وَفَجَعَ فِرَاقُهُ مَقْهُودًا السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 مِنْ شَهْرٍ لَا تُنَافِسُهُ الْأَيَّامُ وَمِنْ شَهْرٍ هُوَ مِنْ كُلِّ أَمْرِ سَلَامٌ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ كَمَا وَرَدَتْ عَلَيْنَا بِالْبَرَكَاتِ وَغَسَلَتْ عَنَّا دَنَسَ  
 الْخَطِيئَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَطْلُوبٍ قَبْلَ وَقْتِهِ وَمَحْزُونٍ عَلَيْهِ  
 عِنْدَ فِرَاقِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى فَضْلِكَ الَّتِي حَرَمْنَا هُوَ وَعَلَى  
 مَا كَانَ مِنْ بَرَكَاتِكَ سُلَيْمِنَاهُ اللَّهُمَّ فَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ

وَاعْصِمْنَا بِعَافِيَتِكَ وَامْدُدْنَا بِعِصْمَتِكَ وَاعْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا  
فَإِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ نَحْمَدُكَ اللَّهُمَّ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ  
وَنَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ  
لَا شَرِيكَ لَكَ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَرْسَلْتَهُ  
إِلَى النَّاسِ كَافَّةً بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَنَزَّلْتَ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ تَنْبِيًا لِكُلِّ  
شَيْءٍ وَابْتِغَاءً وَابْتِغَاءً وَتَفْصِيلًا وَنَشْهَدُ أَنَّهُ بَلَغَ رِسَالَاتِكَ وَجَاهَدَ فِي  
اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَعَبَدَكَ حَتَّى آتَاهُ الْيَقِينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
الْمَعْصُومِينَ إِلَّا أَنَّ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمٌ جَعَلَهُ اللَّهُ لَكُمْ عِيدًا وَجَعَلَ لَكُمُ  
أَهْلًا فَأَذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ كَبَرُوهُ وَعَظُمُوهُ وَسَبِّحُوهُ وَمَجْدُوهُ  
وَادْعُوهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاسْتَغْفِرُوهُ يَغْفِرْ لَكُمْ وَتَضَرَّعُوا وَابْتَهِلُوا  
وَتَوَبُّوا وَابْتَهِلُوا وَأَدُّوا فِطْرَتَكُمْ فَإِنَّهَا سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ وَفَرِيضَةٌ وَاجِبَةٌ  
مِنْ رَبِّكُمْ فَلْيُخْرِجْهَا كُلُّ امْرِئٍ مِنْكُمْ عَنْ نَفْسِهِ وَعَنْ عِيَالِهِ كُلِّهِمْ  
ذَكَرَهُمْ وَأَنْتَاهُمْ صَغِيرُهُمْ وَكَبِيرُهُمْ صَاعًا مِمَّا غَلَبَ مِنْ قُوَّتِكُمْ  
وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَتَرَا حَمُولًا وَتَعَاظَمُوا وَأَدُّوا فَرَائِضَ  
اللَّهِ عَلَيْكُمْ فِيمَا أَمَرَكُمْ بِهِ مِنْ إِيْقَاءِ الْمَكْتُوباتِ وَإِقَامَةِ  
الْجَمَاعَةِ وَالْجُمُعَاتِ وَأَدَاءِ الزَّكَاةِ وَصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَحَجِّ  
بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ  
وَالْإِحْسَانِ إِلَى فَقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّمًا ذَوِي الْأَرْحَامِ مِنْكُمْ وَالْإِي  
نِسَاءِ كُمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ مِمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ مِنْ



اِتِّبَانِ الْفَوَاحِشِ وَشُرْبِ الْمُسْكِرَاتِ وَالْجَوْرِ وَتَرْكِ الْوَاجِبَاتِ  
عَصَمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ بِالْقَوَىٰ وَجَعَلَ الْآخِرَةَ خَيْرًا لَّنَا وَلَكُمْ مِنْ  
هَذِهِ الدُّنْيَا إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ وَأَبْلَغَ الْمَوْعِظَةِ كَلَامُ اللَّهِ اَعُوذُ  
بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ قُلْ  
هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ اللَّهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
كُفُوًا أَحَدٌ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ  
وَصِدْقَ النَّبِيِّ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاکْرِمْنَا بِالْهُدَى وَالْإِسْقَامَةِ  
وَسَدِّدْ أَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَأَمْلَأْ قُلُوبَنَا بِالْعِلْمِ  
وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بَطُونَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ أَيْدِيَنَا عَنِ  
الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ أَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُورِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْلُدْ  
أَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ عِلْمَانِي بِالزُّهْدِ  
وَالنَّصِيحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِينَ  
بِالِاتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلَى مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفَاءِ وَالصَّحَةِ  
وَعَلَى مَوْتَاهُمْ بِالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَعَلَى مَشَائِخِنَا بِالْوَقَارِ  
وَالسَّكِينَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْإِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَاءِ بِالْحَيَاءِ  
وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْأَغْيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ  
وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُرَبَاءِ بِالْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ وَعَلَى الْغُرَازِ بِالنَّصْرِ  
وَالْغَلْبَةِ وَعَلَى الْأَسْرَاءِ بِالْخُلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْأُمَرَاءِ  
بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْإِنصَافِ وَحُسْنِ السَّيْرِ وَعَلَى

التَّجَارِبَ بِالْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ  
وَالنَّفَقَةِ وَأَقْضِ مَا أَوْجِبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ  
وَرَحْمَتِكَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ اللَّهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ  
بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِنْسَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ  
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ  
يَذْكُرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى.

### خطبہ ثانیہ عید الفطر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ  
الْحَمْدُ، اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلَى  
مَا أَوْلَانَا، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَجْعَلْنَا زَانِدَةً مُضِلِّينَ وَلَا مُتَبَدِّعَةً  
شَاكِينَ مُرْتَابِينَ وَلَا عَنْ أَهْلِيَّتِ نَبِيٍّ مُنْحَرِفِينَ، نَحْمَدُهُ عَلَى  
مَا هَدَانَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي  
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمُجْتَبَى  
وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ وَسَيِّدُ الْأَوْصِيَاءِ، وَأَنَّ ذُرِّيَّتَهُ الْمَعْصُومِينَ  
أَسَمْتَنَا وَسَادَتَنَا وَقَادَتَنَا إِلَى الْجَنَّةِ بِهِمْ نَتَوَلَّى وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ نَتَبَرَّءُ  
اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَاحْذُلْ مَنْ حَذَلَهُمْ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

أَوْصِيَكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَاعْتِنَامِ طَاعَتِهِ وَاعْدَادِ الْعَمَلِ  
 الصَّالِحِ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ الْفَانِيَةِ الْخَالِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَهْجُمَ عَلَيْكُمْ  
 الْمَوْتُ الَّذِي لَا مَهْرَبَ مِنْهُ وَلَا مَفْرَءَ، إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ  
 عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا، اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ  
 أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ أَسَدِ  
 اللَّهِ الْغَالِبِ عَلَيَّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ  
 مَنْ عَادَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ، وَوَالِ مَنْ  
 وَالَاهَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ  
 إِمَامَي الْمُسْلِمِينَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
 وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ  
 مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْحُجَّةِ الْخَلْفِ الْقَائِمِ بِالْحَقِّ الْمُنْتَظَرِ  
 الْمَهْدِيِّ الَّذِي بَقَايُهُ بَقِيَّتِ الدُّنْيَا وَيُمْنُهُ رُزْقُ الْوَرَى وَبِرُّ جُودِهِ  
 ثَبَتِ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ وَبِهِ تَمَلُّ الْأَرْضُ قِسْطًا وَعَدْلًا  
 كَمَا مَلَكَتْ ظُلُمًا وَجَوْرًا اللَّهُمَّ اكْشِفْ هَذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ  
 بِحُضُورِهِ وَعَجِّلْ لَنَا اللَّهُمَّ ظَهْرَهُ انَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا وَنَرَاهُ قَرِينًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْهَدُ اَنْ هُوَ لَا اِلَهَ اِلاَّ اَنْتَ  
الرَّاشِدُونَ الْمَهْدِيُّونَ الْمَعْصُومُونَ الْمَكْرُمُونَ نَحْنُ سِلْمٌ لِّمَنْ  
سَالَمَهُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

## سنتی نمازوں کا بیان

### نوافل یومیہ

شریعت اسلام نے سنتی نمازوں میں نوافل یومیہ کی بہت زیادہ تاکید کی ہے۔ ان کو رواتب بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ فرض نمازوں کے ادا کرتے وقت کوئی نہ کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ مثلاً رکوع و سجود قیام وغیرہ کے دوران خشوع و خضوع یا رجوع قلب میں کمی آ جانا وغیرہ۔ ان تمام نقائص کی تلافی نوافل سے ہو جاتی ہے اور سنتی نمازیں واجب نمازوں کی غلطیوں کی قائم مقام ہو جاتی ہیں۔

نوافل یومیہ تعداد میں چونتیس رکعات ہیں۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں (۱) روزانہ کیا و ان رکعات فریضہ و نافلہ پڑھنا (۲) زیارت اربعین پڑھنا (۳) سجدہ شکر میں پیشانی خاک پر رکھنا (۴) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا (۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بالجہر پڑھنا۔

نوافل یومیہ نماز پنجگانہ سے دو گنا ہوتے ہیں یعنی انکی چونتیس رکعتیں ہیں۔

☆ آٹھ رکعت نماز نافلہ ظہر کی ہیں۔ جو زوال کے بعد فریضہ ظہر سے پہلے دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح پڑھی جاتی ہیں۔

☆ آٹھ رکعت نماز نافلہ عصر کی ہیں جو فریضہ عصر سے پہلے ظہر کی نافلہ کی طرح دو دو

رکعت کر کے پڑھی جاتی ہیں۔

☆ چار رکعت نافلہ مغرب کی ہیں جو فریضہ مغرب کے بعد دو رکعت کر کے پڑھنی ہیں۔

☆ ایک رکعت نافلہ عشاء کی ہے جو فریضہ عشاء کے بعد پڑھنی ہے۔ البتہ ایک رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھی جاسکتی ہے دو رکعت بیٹھ کر پڑھنا ایک رکعت شمار کی جائے گی۔

☆ آٹھ رکعت نماز شب کی نیت سے پڑھی جائے گی دو دو رکعت کر کے نصف شب کے بعد۔

☆ دو رکعت نماز شفع نماز شب کے بعد اذان فجر سے پہلے۔

☆ نماز شفع کے بعد ایک رکعت نماز وتر اذان فجر سے متصل۔

☆ دو رکعت نافلہ فجر نماز صبح سے پہلے۔

سنتی نمازیں پڑھنے کا طریقہ

سنتی و نوافل نمازوں میں یہ جائز ہے کہ صرف سورہ حمد پراکتفا کرے لہذا اگر دوسرا سورہ اور قنوت نہ پڑھے تب بھی نوافل صحیح ہیں اور یہ بھی جائز ہے کہ بعض نوافل کو بجالائے اور بعض کو چھوڑ دے لیکن جہاں تک ممکن ہو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ اور جو نمازیں سفر میں قصر پڑھے جیسے ظہر، عصر، اور عشاء ان کے نوافل ساقط ہوں گے لیکن نافلہ مغرب و صبح ساقط نہ ہوگی اور بحالت اختیار بیٹھ کر بھی نوافل کو پڑھا جاسکتا ہے۔

سنتی نمازیں، سوائے بعض نمازوں (جیسے نماز اعرابی) کے جن کی ہر رکعت میں صرف سورہ حمد پر بھی اکتفا ہو سکتی ہے، دو دو رکعت کر کے مثل نماز صبح کے

پڑھی جاتی ہیں۔ بھول کر رکن کی زیادتی یا رکعتوں میں شک ہونے سے یہ نمازیں باطل نہیں ہوتیں۔ ان میں نہ سجدہ سہونہ نماز احتیاط اور نہ بھولے ہوئے سجدے یا تشهد کی قضا ہے، ان نمازوں کا مسجد کی نسبت گھر میں پڑھنا افضل ہے۔

## نوافل یومیہ کے اوقات

### نافلہ ظہر کا وقت

آٹھ رکعت نمازِ نافلہ ظہر کا وقت زوالِ آفتاب سے لے کر اُس وقت تک ہے کہ شاخص کا سایہ دو قدم تک پہنچ جائے۔ ”شاخص“ اس سیدھی لکڑی یا چیز کو کہتے ہیں جس کو سایہ دیکھنے کے لیے دھوپ میں کھڑا کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتویں حصے (1/7) کو قدم کہتے ہیں۔

### نافلہ عصر کا وقت

آٹھ رکعت نمازِ نافلہ عصر کا وقت نمازِ ظہر کی ادائیگی کے بعد سے اُس وقت تک ہے کہ عصر کی نماز کی فضیلت کا وقت ہو جائے یعنی شاخص کا سایہ دو برابر (ڈبل) ہو جائے۔

### نافلہ مغرب کا وقت

چار رکعت نمازِ نافلہ مغرب کا وقت نمازِ مغرب کے بعد سے اس وقت تک ہے کہ آسمان کے مغرب کی جانب کی سرخی زائل ہو جائے۔

### نافلہ عشاء کا وقت

ایک رکعت نمازِ نافلہ عشاء (جسے نماز وتر/وتیرہ کہتے ہیں) کا وقت نمازِ فریضہ عشاء کے بعد سے اُس وقت تک ہے کہ جب تک خود نمازِ عشاء کا وقت باقی رہتا ہے۔ اقویٰ یہ ہے کہ نافلہ عشاء دو رکعت پیٹھ کر پڑھے جو ایک رکعت شمار کی جاتی ہے۔

### نافلہ فجر کا وقت

دو رکعت نماز نافلہ صبح کی ادائیگی کا وقت صبح کاذب سے لے کر مشرق کی جانب سرخی شروع ہونے تک باقی رہتا ہے۔

### نوافل میں یاد رکھنے کی بات

واضح رہے کہ نافلہ مغرب وعشاء و فجر موکدہ ہیں۔ آئمہ معصومین علیہم السلام نے نافلہ مغرب کے بارے میں بے حد تاکید فرمائی ہے۔ فریضہ مغرب اور نافلہ مغرب کے درمیان بولنا مکروہ ہے۔ اسی طرح چار رکعت نماز نافلہ مغرب (دودو رکعت کر کے) ادا کرتے وقت درمیان میں کلام کرنا مکروہ ہے۔

### نماز شب (تہجد)

نماز شب کی فضیلت میں خاص طور سے بہت ہی زیادہ روایات وارد ہوئی ہیں چنانچہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ نماز شب کا پڑھنے والا بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ اور جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نماز شب پڑھے تو خدائے بزرگ و برتر اسے وہ چیزیں عطا فرمائے گا جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی ہوں گی اور جب قبر سے باہر نکلے گا تو فرشتے اُس کو بہشت کی خوش خبری دیں گے جناب صادق آل محمد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بندہ مومن کا شرف نماز شب کے بجالانے میں، اور اُس کی عزت خلق سے بے نیازی میں ہے اور یہ کہ یقیناً شب میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جس میں جو کوئی بندہ مومن نماز پڑھ کر خدا سے دُعا کرتا ہے۔ اُس کی اُس وقت کی دُعا قبول ہوتی ہے۔ راوی نے عرض

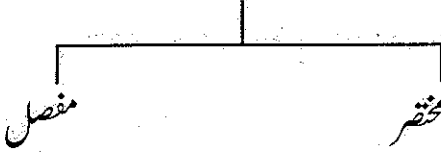
کی ! یا مولا وہ کوئی ساعت ہے۔ آپ نے فرمایا کہ آدھی رات گزرنے کے بعد جب تک تہائی رات باقی رہے۔

غرضیکہ نمازِ شب کی بہت تاکید ہے۔ حقیقتاً آدھی رات کے بعد کا وقت بڑے اطمینان کا وقت ہوتا ہے۔ مکمل تخلیہ اور کامل سکون ہوتا ہے۔ لہذا رجوعِ دل اور حضورِ قلب کا پیدا ہونا زیادہ قرین ہوتا ہے۔ اس کا وقت نصف شب سے شروع ہو کر صبح صادق تک باقی رہتا ہے اور جس قدر صبح سے قریب ہو بہتر ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com



## طریقہ نمازِ شب



### نمازِ شب کا مختصر طریقہ

پہلی دس رکعتیں یعنی پانچ نمازیں جن میں سے چار نمازِ شب اور ایک نمازِ شفع ہے بالکل نمازِ فجر (صبح کی واجب نماز) کی طرح پڑھی جائیں گی اور آخری یعنی چھٹی نماز جو ایک رکعت والی نماز ہے وتر ہے اس میں نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور ایک سورہ کے بعد قنوت اور رکوع وسجود کے بعد تشهد و سلام ہے نوٹ: علماء نے نمازِ شب کی تاکید کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ اگر انسان نمازِ شب کے وقت میں اسے ادا نہ کر سکے تو قضاء بجالائے۔ اگر اذان فجر سے پہلے اٹھ کر پڑھنا مشکل ہو تو سونے سے پہلے پڑھ کر سوئے اور اگر مکمل گیارہ رکعت نہ پڑھ سکتا ہو تو جس حد تک ممکن ہو پڑھ لے، حتیٰ کہ صرف آخری تین رکعت یعنی دو رکعت شفع اور ایک رکعت وتر اور یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم ایک رکعت وتر کو ترک نہ کرے۔

### نمازِ شب کا مفصل طریقہ

جب نمازِ شب کا وقت داخل ہو تو ضروریات سے فارغ ہو کر وضو کرے۔ اور عطر لگائے۔ پھر اس کے بعد نماز شروع کرے اور سات تکبیریں مع دُعاؤں کے بجالائے پھر یہ نیت کرے: ”نمازِ شب پڑھتا/ پڑھتی ہوں سنتِ قریۃِ الی اللہ“ اگرچہ ان آٹھ رکعتوں کو اس طرح پڑھ سکتا ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد

ایک مرتبہ سورۃ توحید یا جو سورہ چاہے پڑھے۔ اور نماز صبح کی مثل دودو رکعت کر کے نماز پوری کرے بلکہ ہر رکعت میں سورہ حمد پر بھی اکتفا کر سکتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید (قل ھو اللہ) اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ حمد (قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ) پڑھے اور باقی چھ رکعتوں میں بڑی بڑی سورتیں جیسے سورہ انعام سورہ کہف، سورہ یسین وغیرہ اگر وقت وسیع ہو تو پڑھے۔ اگر یاد نہ ہوں تو قرآن میں دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ آٹھ رکعت ختم کرنے کے بعد سست ہے کہ تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے دُعا مانگے اور سجدہ بشکر بجالائے۔

جب ان آٹھ رکعتوں سے فارغ ہو تو یہ دُعا پڑھے

(اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ وَ قَبِّلْتِنِیْ عَلٰی دِیْنِکَ وَ دِیْنِ نَبِیْکَ وَ لَا تُبْغِ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتِنِیْ وَ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ)

مذکورہ بالا دُعا کے بعد دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر باقی رہتی ہے۔ اگرچہ ان کی فضیلت کا وقت صبح کاذب اور صبح صادق کے درمیان ہے لیکن نماز شب کی آٹھ رکعتوں کے بعد بھی بجالائے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

### نماز شفع

جس وقت نماز شفع شروع کرے۔ تو دونوں رکعتوں میں صرف الحمد پر اکتفا کر سکتا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید یا اگر چاہے تو پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ فلق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ)۔ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ ناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے۔ اس نماز

میں دُعاے قنوت نہیں ہے۔ باقی نماز مثل نماز صبح کے پڑھے۔ اور فارغ ہو کر سُنّت ہے کہ یہ دُعا پڑھے۔

(إِلٰهِي تَعَرَّضْ لَكَ فِي هَذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصِّدَكَ فِيهِ الْقَاصِدُونَ وَآمَلْ فَضْلَكَ وَمَعْرِوْفَكَ الطَّالِبُونَ وَلَكَ فِي هَذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزٌ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلَيَّ مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةَ مِنْكَ وَهَا أَنَا ذَاعِبُكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ، الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرِوْفَكَ، فَإِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَيَّ أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعَدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْخَيْرِينَ الْفَاضِلِينَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرِوْفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا إِنَّ اللَّهَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ)

نماز وتر

مذکورہ بالا دُعا کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے۔ اس کو بھی صرف الحمد پڑھ کر بغیر کسی دوسرے سورہ کے اور بغیر قنوت کے صرف رکوع وسجود وتشہد وسلام بجالا کر ختم کر سکتے ہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ جب شروع کرے تو ساتوں تکبیریں مع دُعاؤں کے بجالائے (ان میں ایک تکبیرۃ الاحرام ہے) اور الحمد پڑھ کر تین مرتبہ سورہ

توحید، تین مرتبہ سورہ فلق اور تین مرتبہ سورہ ناس پڑھے اور مستحب ہے کہ ہاتھوں کو اٹھا کر گریہ و زاری کے ساتھ قنوت پڑھے اور اوّل دُعائے کشائش پڑھے۔ اور وہ دُعایہ ہے۔

(لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)

اس کے بعد زندہ یا مردہ چالیس مومنوں کے لیے اس طرح طلب مغفرت کرے

(اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ ابْنِ فُلَانٍ) اور فلاں کی جگہ کسی مومن کا نام لے۔

اس کے بعد ستر مرتبہ کہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

پھر سات مرتبہ کہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ ظُلْمِي وَجُرْئِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

اور سات مرتبہ کہے هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِيكَ مِنَ النَّارِ

اس کے بعد کہے (رَبِّ أَسَأْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ وَهَذِهِ يَدَايَ يَا رَبِّ جَزَاءُ بِمَا كَسَبْتُ وَهَذِهِ رَقَبَتِي خَاضِعَةً لِمَا آتَيْتُ فَهِيَ أَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي الرِّضَا حَتَّى تَرْضَى لَكَ الْعُتْبَى لَا أَعُودُ

پھر تین سو مرتبہ کہے

اَلْعَفُوَّ اَلْعَفُوَّ اَلْعَفُوَّ

اس کے بعد کہے

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اس قنوت میں اس طرح اپنے دل کو متوجہ کرنے کی کوشش کرے کہ خوفِ خدا سے آنکھوں میں آنسو بھر آئیں۔ اس قنوت کے بعد رکوع و سجود و تشہد و سلام بجالائے اور نماز سے فارغ ہو کر تسبیح جناب سیدہ پڑھے۔ اور سجدہ شکر بجالائے اور جو چاہے خدا سے دُعا مانگے کہ آخر شب کی دُعا مستجاب ہوتی ہے۔

### نمازِ غُفیلہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نمازِ غُفیلہ بجالائے اور طلبِ حاجت کرے تو خداوند عالم اُس کی حاجات کو بر لائے گا اور اس کے سوال کو پورا کریگا۔

یہ نماز دو رکعت ہے جو روزانہ مغرب و عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔

اس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔

پہلے نیت کرے دو رکعت نمازِ غُفیلہ پڑھتا/ پڑھتی ہوں فَرَبِّ اِلٰی اللہ اور پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اس کے بعد پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ انبیاء ۲۱ آیت ۸۷-۸۸ (پارہ ۷، رکوع ۶) کو پڑھے ﴿وَ ذَا النُّونِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰی فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنْهُ مِنَ الْغَمِّ وَ  
كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ انعام آیت ۵۹ (پارہ ۷، رکوع ۱۳)  
کو پڑھے۔

﴿وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِی السِّرِّ وَ  
السَّحْرِ، وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِی ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ  
وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ اِلَّا فِی كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿

پھر قنوت میں دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے ( اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ  
بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِیْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ  
مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُقْضِیَ حَاجَتِیْ۔  
اس کے بعد دعا مانگے۔

چہار روزہ معصومین علیہم السلام

کی

مخصوص نمازیں

jabir.abbas@yahoo.com



## نماز جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز (رسول خدا) کو جو کہ دو رکعت ہے بجالائے اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور یہ کہ جو بھی حاجت طلب کرے وہ پوری ہوگی۔

### طریقہ نماز

یہ نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ اور سورہ قدر (انا انزلناہ) پندرہ مرتبہ، پھر رکوع میں سورہ قدر پندرہ مرتبہ، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے ہو کر پندرہ مرتبہ، پھر سجدہ اول میں پندرہ مرتبہ، پھر سجدے سے سر اٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ، پھر سجدہ دوم میں پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اسی ترکیب سے دوسری رکعت بجالا کر تشہد و سلام پڑھ کر نماز کو ختم کرے پھر یہ دعا پڑھے۔

(لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِلَهَاهَا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

وَأَنْجَاكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسَلْتُ وَ  
بِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ  
حَاكَمْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا  
أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَالِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ  
الرَّحِيْمُ

### نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام

جناب شیخ مفید و سید مرتضیٰ نے جناب صادق آل محمد علیہ السلام سے روایت کی  
ہے کہ آپ نے فرمایا: جو چار رکعت نماز امیر المومنین علیہ السلام بجالائے، وہ  
گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح وہ روز پیدائش پاکیزہ تھا اور  
اس کی تمام حاجتیں برآتی ہیں۔

#### طریقہ نماز

یہ نماز چار رکعت ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد  
کے بعد سورہ توحید پچاس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح  
امیر المومنین اس طرح پڑھے (سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبْدُ مَعَالِمُهُ سُبْحَانَ  
مَنْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا اَضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهِ سُبْحَانَ مَنْ  
لَا يَنْقُذُ مَاعِنْدَهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمَدَّتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا  
يُشَارِكُ اَحَدًا فِيْ اَمْرِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ) تسبیح امیر المومنین کے بعد یہ دعا پڑھے۔

( يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَلَمْ يُجَازِ بِهَا إِرْحَمْ عَبْدَكَ يَا اللَّهُ  
نَفْسِي نَفْسِي أَنَا عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ أَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا  
رَبَّاهُ إِلَهِي بِكَيْنُونَتِكَ يَا أَمْلَاهُ يَا رَحْمَانَاهُ يَا غِيَاثَاهُ عَبْدُكَ  
عَبْدُكَ لَا حِيلَةَ لَهُ يَا مُنْتَهَى رَغْبَتَاهُ يَا مُجْرَى الدَّمِ فِي عُرْوَقِي يَا  
سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا رَبَّاهُ عَبْدُكَ لَا  
حِيلَةَ لِي وَلَا غِنَى بِي عَنْ نَفْسِي وَلَا اسْتَطِيعَ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا  
وَلَا أَجِدُ مَنْ أَصَانَعُهُ تَقَطَّعَتْ أَسْبَابُ الْخُدَايِعِ عَنِّي وَاضْمَحَلَّ كُلُّ  
مَظْنُونٍ عَنِّي أَفَرَدَنِي الذَّهْرُ إِلَيْكَ فَفُصِّتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هَذَا الْمَقَامُ يَا  
إِلَهِي بِعِلْمِكَ كَانَ هَذَا كُلُّهُ فَكَيْفَ أَنْتَ صَانِعُ بِي وَلَيْتَ شِعْرِي  
كَيْفَ تَقُولُ لِدُعَائِي اتَّقُولُ نَعَمْ أَمْ تَقُولُ لَا فَإِنْ قُلْتَ لَا فَيَا وَيْلِي  
يَا وَيْلِي يَا عَوْلِي يَا عَوْلِي يَا شَقَوْتِي يَا شَقَوْتِي يَا دُلِّي  
يَا دُلِّي يَا دُلِّي إِلَى مَنْ وَمِمَّنْ أَوْ عِنْدَ مَنْ أَوْ كَيْفَ أَوْ مَاذَا أَوْ إِلَى أَيِّ  
شَيْءٍ أَلْبَجَأُ وَمَنْ أَرْجُو وَمَنْ يَجُودُ عَلَيَّ بِفَضْلِهِ حِينَ تَرْفُضُنِي يَا  
وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَإِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَاءُ لَكَ  
فَطُوبَى لِي أَنَا السَّعِيدُ وَأَنَا الْمَسْعُودُ فَطُوبَى لِي وَأَنَا الْمَرْحُومُ يَا  
مُتَرْجِمُ يَا مُتَرْتَفٍ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا مُتَمَلِّكُ يَا مُقْسِطُ لَا عَمَلَ  
لِي أَلْبُغُ بِهِ نَجَاحَ خَاجَتِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ فِي مَكُونِ  
غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى شَيْءٍ سِوَاكَ  
أَسْأَلُكَ بِهِ وَبِكَ فَإِنَّهُ أَجَلٌ وَأَشْرَفُ أَسْمَائِكَ لَا شَيْءَ لِي غَيْرُ  
هَذَا وَلَا أَحَدَ أَعُوذُ عَلَيَّ مِنْكَ يَا كَيْنُونُ يَا مَنْ عَرَفَنِي نَفْسَهُ يَا مَنْ

أَمَرَنِي بِطَاعَتِهِ يَا مَنْ نَهَانِي عَنْ مَعْصِيَتِهِ وَيَا مَدْعُوَّ يَا مَسْئُولَ يَا مَطْلُوبًا  
إِلَيْهِ رَفَضْتُ وَصَيْتَكَ الْبَتَى أَوْ صَيْتَنِي وَلَمْ أُطْعَكَ وَلَوْ أُطْعُكَ  
فِيمَا أَمَرْتَنِي لَكَفَيْتَنِي مَا قُمْتُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَنَا مَعَ مَعْصِيَتِي لَكَ رَاجٍ  
فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَا رَجَوْتُ يَا مُتَرَحِّمًا لِي أَعِزَّنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ  
مِنْ خَلْفِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْإِخَاطَةِ يَا اللَّهُمَّ  
بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِي وَبِعَلِيِّ وَلِيِّي وَبِالْإِمَّةِ الرَّاشِدِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
اجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَوَاتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَأَوْسِعْ عَلَيْنَا مِنْ  
رِزْقِكَ وَأَقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَجَمِّعْ حَوَائِجَنَا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ إِنَّكَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

نماز جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

روایت میں ہے کہ نماز جناب سیدہ دو رکعت ہے جو حضرت جبریلؑ نے تعلیم فرمائی تھی۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سومرتہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سومرتہ سورہ توحید پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔

( سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيفِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَازِخِ  
الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيمِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ  
الْبُهْجَةُ وَالْجَمَالُ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدَّى بِالنُّورِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ

يَرَىٰ أَثَرَ النَّمْلِ فِي الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرَىٰ وَفَعِ الظُّيْرِ فِي الْهَوَاءِ  
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَكَذَا لَا هَكَذَا غَيْرُهُ )

سید علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ بروایت دیگر مندرجہ بالا دعا کے بعد مشہور تسبیح  
جناب سیدہ (۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ) پڑھے۔  
اس کے بعد سو مرتبہ محمد وآل محمد پر صلوات بھیجے۔

## دوسری نماز حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

شیخ وسید (علیہما الرحمۃ) نے صفوان سے روایت کی ہے کہ محمد بن علی حلبی صبح روز  
جمعہ صادق آل محمد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور خواہش ظاہر کی کہ  
اُسے ایسا عمل تعلیم فرمائیں جو آج کے روز بہترین عمل ہو۔ معصوم نے ارشاد فرمایا  
کہ نہ تو جناب سیدہ سے بڑھ کر رسول خدا کے نزدیک کوئی بزرگ تر ہستی تھی۔ اور نہ  
کوئی چیز اس بات سے افضل تھی جو رسول خدا نے جناب سیدہ کو تعلیم فرمائی اور وہ  
چار رکعت نماز بہ دو سلام ہے۔

### طریقہ نماز

نماز کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ  
توحید، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ والغدیا، تیسری  
رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد  
پچاس مرتبہ سورہ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ پڑھے اس نماز کو دو دو رکعت کر کے تشہد و  
سلام پڑھ کر ختم کرے۔

نوٹ: یاد رہے اس نماز کے لیے بہترین وقت صبح جمعہ کا ہے۔ پہلے غسل کرے اور پھر یہ نماز پڑھے، نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

( اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اَوْ اَعْدَاؤِىْ اَوْ اَسْتَعِذُّ بِرَحْمَتِكَ  
مَخْلُوْقٍ رَّجَاءُ رَفْدِهِ وَفَوَائِدِهِ وَنَائِلِهِ وَفَوَاضِلِهِ وَجَوَائِزِهِ  
فَاِنَّكَ يَا اَللّٰهُ كَانَتْ تَهَيُّبَتِيْ وَتَعَبُّبَتِيْ وَاَعْدَادِيْ وَاسْتِعْدَادِيْ  
رَجَاءُ رَفْدِكَ وَفَوَائِدِكَ وَمَعْرُوفِكَ وَنَائِلِكَ وَجَوَائِزِكَ  
فَلَا تُخَيِّبْنِيْ مِنْ ذَلِكَ يَا مَنْ لَا تُخَيِّبُ عَلَيْهِ مَسْئَلَةُ السَّائِلِ وَ  
لَا تَنْقُصُهُ عَطِيَّةُ نَائِلٍ فَاِنِّىْ لَمْ اَتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدْ مَتَّه  
وَلَا شَفَاعَةَ مَخْلُوْقٍ رَّجُوْتُهُ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِشَفَاعَتِهِ اِلَّا مُحَمَّدًا وَ  
اَهْلَ بَيْتِهِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَآلِهِمْ اَتَيْتُكَ اَرْجُوْ عَظِيْمَ عَفْوِكَ  
الَّذِيْ عُذْتُ بِهٖ عَلَى الْخَطَايَا عِنْدَ عُكُوفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ فَلَمْ  
يَمْنَعْكَ طَوْلُ عُكُوفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَ عَلَيْهِمْ  
بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ سَيِّدُ الْعَوَادِ بِالنِّعْمَاءِ وَاَنَا الْعَوَادُ بِالْخَطَايَا  
اَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ الْعَظِيْمِ  
فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ  
يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ )

## نماز حضرت امام حسن علیہ السلام

نماز حضرت امام حسنؑ حضرت امیر المومنین علیؑ کی نماز کی طرح چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے دو دو رکعتی دو نمازیں پڑھی جائیں جن میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

دوسری نماز

امام حسن سے ایک دوسری نماز بھی روایت کی گئی کہ جو بروز جمعہ چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب بھی پہلی نماز کی ترکیب کی طرح ہے دو دو رکعت کر کے دو نمازیں دو سلام کے ساتھ ادا کی جائیں اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

( اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرُّبُ اِلَیْکَ بِجُودِکَ وَ کَرَمِکَ وَ اَتَقَرُّبُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ اَتَقَرُّبُ اِلَیْکَ بِمَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَنْبِیَاءِکَ وَ رُسُلِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُقِیْلَ عَثْرَتِیْ وَ تَسْتُرَ عَلٰی ذُنُوْبِیْ وَ تَغْفِرَہَا لِیْ وَ تَقْضِیَ لِیْ حَوَائِجِیْ وَ لَا تُعَذِّبَنِیْ بِقَبِیْحٍ کَانَ مِنْیْ فَاِنَّ عَفْوَکَ وَ جُودَکَ یَسْغِیْ اَنْکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

## نمازِ حضرت امام حسین علیہ السلام

نماز حضرت امام حسینؑ چار رکعت ہے جس میں چار سو مرتبہ سورہ حمد اور سورہ توحید کی تلاوت مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق کی جائے گی۔

### طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے اس کی چار رکعتیں دو دو رکعتی نمازوں کی طرح پڑھی جائیں گی۔ لیکن عام دو رکعتی نمازوں کی طرح نہیں۔ بلکہ ایک خاص طریقے سے کہ ہر رکعت میں پہلے پچاس مرتبہ سورہ حمد اور پھر پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے، اس کے بعد رکوع میں ذکر رکوع کی جگہ دس مرتبہ سورہ حمد اور دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے، پھر رکوع سے سر اٹھا کر دس مرتبہ سورہ حمد اور دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے، پھر سجدے میں بھی دس مرتبہ سورہ حمد اور دس مرتبہ سورہ توحید ذکر کرے، اور سجدے سے سر اٹھا کر پھر دس مرتبہ سورہ حمد اور دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور دوسرے سجدے میں جائے اور اس میں بھی دس دس مرتبہ سورہ حمد اور سورہ توحید پڑھے۔ یعنی ہر رکعت میں 100 سو مرتبہ سورہ حمد اور سو مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے۔

اور اسی طرح دوسری رکعت ادا کی جائے۔ یعنی ایک نماز میں دو سو مرتبہ حمد اور توحید پڑھی جاتی ہے۔

دوسری نماز بھی پہلی نماز کی طرح پڑھی جائے۔

دونوں نمازوں میں مجموعی طور پر 400 مرتبہ سورہ حمد اور 400 چار سو مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت ہوگی۔



## نمازِ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

نمازِ امام زین العابدین علیہ السلام چار رکعت ہے۔

### طریقہ نماز

دو نمازیں دو دو رکعت کر کے نماز صبح کی طرح پڑھی جائیں گی البتہ سورہ حمد کی تلاوت کے بعد سومر تہ چاروں رکعتوں (یعنی پہلی نماز کی دونوں رکعتوں اور دوسری نماز کی دونوں رکعتوں) میں سورہ توحید (قل هو اللہ) کی قرائت کرے۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

( يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يَأْخُذْ بِالْجَرِيرَةِ  
وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ  
الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا  
مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُبْتَدِئَ  
بِالنَّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا  
أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ )

## نمازِ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

نمازِ امام محمد باقرؑ دو رکعت ہے۔

### طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز صبح کی طرح پڑھے البتہ سورہ حمد پڑھنے کے بعد دوسری سورہ نہ پڑھے بلکہ اس کی جگہ سومر تہ تسبیحات اربعہ

قاری پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان

(سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ) پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا حَلِيمُ ذُورَانَةَ يَأْغْفُورُ يَا وَدُودُ أَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِي وَمَا عِنْدِي بِحَسَنِ مَا عِنْدَكَ وَأَنْ تُعْطِيَنِي مِنْ عَطَائِكَ مَا يَسْغِيَنِي وَتُلْهِمَنِي فِيمَا أَعْطَيْتَنِي الْعَمَلَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَأَنْ تُعْطِيَنِي مِنْ عَفْوِكَ مَا اسْتَوْجِبُ بِهِ كَرَامَتِكَ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّمَا أَنَا بَيْكَ وَلَمْ أَصِبْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا مِنْكَ يَا أَبْصَرَ الْأَبْصَرِينَ وَيَا أَسْمَعَ السَّمِيعِينَ وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ)

## نمازِ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

نمازِ امام صادق علیہ السلام دو رکعت ہے۔

### طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ یہ نماز بھی نماز صبح کی طرح دو رکعت بجالائی جاتی ہے۔ البتہ دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد سورہ تبارک آیت (شَهِدَ اللَّهُ...) (آیت ۸ سورہ آل عمران) کی تلاوت کرے۔ نماز ختم کر کے یہ دعا پڑھے۔

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَا خَاصِرَ كُلِّ مَلَأٍ وَيَا

شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَىٰ وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا شَاهِدَ غَيْرِ غَائِبٍ وَيَا غَالِبَ  
غَيْرِ مَغْلُوبٍ وَيَا قَرِيبَ غَيْرِ بَعِيدٍ وَيَا مُنَسَّ كُلِّ وَحِيدٍ وَيَا حَيُّ  
يَا مُخَيِّ الْمَوْتَىٰ وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ الْقَائِمَ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ  
وَيَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

## نمازِ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

نماز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام دو رکعت ہے۔

### طریقہ نماز

یہ نماز بھی نماز فجر کی طرح دو رکعت ہے، نماز کی نیت یہ ہے کہ نماز امام موسیٰ  
کاظم علیہ السلام دو رکعت پڑھتا / پڑھتی ہوں قربۃً اِلَى اللہ، البتہ دونوں رکعتوں  
میں سورہ حمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ توحید کی قرائت کرے۔  
سلام نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

( اَللّٰہِی خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَکَ وَ ضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِیْکَ وَ جَلَّ  
کُلُّ شَیْءٍ مِنْکَ وَ هَرَبَ کُلُّ شَیْءٍ اِلَیْکَ وَ ضَاقَتِ الْاَشْیَاءُ  
دُوْنَکَ وَ مَلَأَ کُلُّ شَیْءٍ نُّوْرَکَ فَانْتَ الرَّفِیْعُ فِیْ جَلَالِکَ وَ  
اَنْتَ الْبَہِیُّ فِیْ جَمَالِکَ وَ اَنْتَ الْعَظِیْمُ فِیْ قُدْرَتِکَ وَ اَنْتَ  
الَّذِی لَا یُوْذَکَ شَیْءٌ یَا مُنْزِلَ نِعْمَتِی یَا مُفْرِجَ کُرْبَتِی وَ یَا  
قَاضِیَ حَاجَتِی اَعْطِنِی مَسْئَلَتِی بِاِلٰہِ الْاَنْتَ اَمْنٌ بِکَ  
مُخْلِصٌ اِلَکَ دِیْنِی اَصْبَحْتُ عَلٰی عَهْدِکَ وَ وَعْدِکَ

مَا اسْتَطَعْتُ اَبْوْءَ لَكَ بِالنِّعْمَةِ وَاسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي لَا  
يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا مَنْ هُوَ فِي غُلُوِّهِ دَانٍ وَفِي ذُنُوِّهِ عَالٍ وَفِي  
اِشْرَاقِهِ مُنِيرٌ وَفِي سُلْطَانِهِ قَوِيٌّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ )

## نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام چھ رکعت ہے۔

### طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ تین نمازیں دو دو رکعتی کر کے پڑھی جائیں گینچن  
میں ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ دھر کی تلاوت کرے اور نماز  
کے بعد یہ دعا پڑھے ( یا ضَاحِجِیْ فِی سِدَّتِیْ وَ یا وَلِیِّیْ فِی نِعْمَتِیْ وَ  
یا اِلٰہِیْ وَ اِلٰہِ اِبْرٰہِیْمَ وَ اِسْمَاعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ یا رَبَّ  
کَہْلِبَعْصَ وَ یَسِیْنَ وَ الْقُرْآنَ الْحَکِیْمَ اَسْئَلُکَ یا اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ  
وَ یا خَیْرَ مَنْ دُعِیْ وَ یا اَجْوَدَ مَنْ اُعْطِیْ وَ یا خَیْرَ مُرْتَجِیْ اَسْئَلُکَ  
اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ )

## نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

نماز حضرت امام جواد علیہ السلام دو رکعت ہے۔

### طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز بجالائے۔ البتہ دونوں رکعتوں میں سورہ

حمد کے بعد ستر مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

(اللَّهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ  
الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ إِلَى أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْمُتَلَتِّمَةِ  
بِعُرُوقِهَا وَبِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ وَأَخَذِكَ الْحَقِّ مِنْهُمْ وَ  
الْخَلَائِقِ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَضْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُونَ  
رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَاجْعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِي وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَ  
النَّهَارِ عَلَى لِسَانِي وَعَمَلًا صَالِحًا فَأَرْزُقْنِي)

## نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

نماز امام ہادی علیہ السلام دو رکعت ہے۔

### طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ یہ نماز بھی صبح کی طرح دو رکعت پڑھی جاتی ہے اور اس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ یسین اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ رحمن کی تلاوت کی جاتی ہے۔

بعد از سلام نماز یہ دعا پڑھی جائے۔

(يَا بَارِئَا وَصَوُّوْا يَا شَاهِدَ كُلِّ غَائِبٍ وَيَا قَرِيبَ غَيْرِ بَعِيدٍ وَ  
يَا غَالِبَ غَيْرِ مَغْلُوبٍ وَيَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا  
تُبْلَغُ قُدْرَتُهُ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ الْمَكْنُونِ الْمَخْرُوجِ

الْمَكْتُومُ عَمَّنْ شِئْتَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّورِ الثَّامِ الْحَيِّ  
الْقَيُّومِ الْعَظِيمِ نُورِ السَّمَوَاتِ وَنُورِ الْأَرْضَيْنِ عَالِمِ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِيمِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

## نمازِ حضرت امام حسن العسکری علیہ السلام

نمازِ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام چار رکعت ہے۔

### طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ ان چار رکعتوں کو دو دو کر کے دو نمازوں میں پڑھا جاتا ہے اس کی پہلی نماز کی دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد پندرہ پندرہ مرتبہ سورہ زلزال کی تلاوت کی جائے اور دوسری نماز کی دونوں رکعتوں میں پندرہ پندرہ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

( اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْبَدِیُّ  
قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الَّذِیْ لَا یَدُلُّكَ  
شَیْءٌ وَّ اَنْتَ کُلُّ یَوْمٍ فِیْ شَأْنٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ مَا یُورِیْ وَ مَا لَا  
یُورِیْ الْعَالِمِ بِکُلِّ شَیْءٍ بِغَیْرِ تَعْلِیْمٍ اَسْئَلُكَ بِاَلَا تَنْکَ وَ نِعْمَ اَنْکَ  
بِاَنْکَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُكَ  
بِاَنْکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَتَرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ  
یَلِدْ وَّ لَمْ یُولَدْ وَّ لَمْ یَكُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ وَاَسْئَلُكَ بِاَنْکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ  
الرَّقِيبَ الْحَفِيطُ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْآخِرُ  
بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْبَاطِنُ دُونِ كُلِّ شَيْءٍ وَالضَّارُّ النَّافِعُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ  
وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْبَاقِ  
الْوَارِثُ الْحَسَنُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَ  
الْإِكْرَامِ ذُو الطُّوْلِ وَذُو الْعِزَّةِ وَذُو السُّلْطَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَحَطْتَ  
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاحْصَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا صَلَّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

## نمازِ حضرت صاحب العصر والزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ

نمازِ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ دو رکعت ہے جو ذیل میں مذکور طریقے  
کے مطابق نمازِ فجر کی طرح پڑھی جائے گی، نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہو کر  
دُعائے امام زمانہ عجل رجوع قلب سے پڑھیں۔ انشاء اللہ جملہ امور عظیمہ میں  
کامیابی حاصل ہوگی۔ تصفیۂ قلب، تزکیۂ نفس، اطمینان، روحانیت و نورانیت کے  
درجہ پر فائز ہوں گے۔ یہ نماز عجیب و غریب اسرار کی حامل ہے۔ شب جمعہ آخر  
شب یہ نماز پڑھنی چاہیے۔ البتہ ہر ایک شب میں بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ اس کا  
ثواب انشاء کے جیسے خانہ کعبہ میں نماز پڑھ رہا ہو۔

## طریقہ نماز

سب سے پہلے نیت کرے کہ دو رکعت نمازِ صاحب العصر والزمان عجل (امام

زمانہ ع) پڑھتا/ پڑھتی ہوں قریۃ الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اس کے بعد رکعت اول میں سورۃ حمد تلاوت کرتے وقت جب آیہ (إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ) پر پہنچیں اُسے سو مرتبہ کہیں اور آخری مرتبہ سورۃ کو تمام کریں اور اس کے بعد سورۃ توحید یعنی قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ایک مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجالائیں۔ یعنی سورۃ حمد میں إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ کی سو مرتبہ تکرار کریں اس کے بعد سورۃ حمد مکمل کر کے سورۃ توحید پڑھیں پھر قنوت، رکوع، سجود، تشهد اور سلام کے ساتھ نماز مکمل کریں۔

نماز مکمل کر کے سب سے پہلے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کہیں، پھر تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھیں (۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ) تسبیح کے بعد سجدے میں سر رکھیں اور سو مرتبہ صلوات پڑھیں پھر اپنی حاجت طلب کریں۔

آخر میں سجدے سے سر اٹھا کر کھڑے ہو کر دُعائے امام زمانہؑ پڑھیں۔

(اللَّهُمَّ الْعِظَمُ الْبَلَاءِ وَبَرِّحِ الْخَفَاءِ وَانْكَشِفِ الْعِظَاءَ وَانْقَطِعِ الرَّجَاءُ وَصَاقِبِ الْأَرْضِ وَمُنِعِ السَّمَاءُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَإِلَيْكَ الْمُسْتَكِي وَ عَلَيْكَ الْمَعُولُ فِي الشَّدَةِ وَالرَّخَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أُولَى الْأَمْرِ الدِّينِ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَفْتَنَا بِذَلِكَ مَتَرَلْتَهُمْ فَقَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيبًا كَلِمَحِ الْبَصْرِ أَوْهُوَ أَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اكْفِيَانِي فَإِنْ كُنَا كَافِيَانِ وَأَنْصُرَانِي فَإِنْ كُنَا نَاصِرَانِ يَا

قاری پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان



مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغُوثُ الْغُوثُ اذْكُنِّي  
اَذْكُنِّي اَذْكُنِّي السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلُ الْعَجَلُ  
الْعَجَلُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ

jabir.abbas@yahoo.com



jabir.abbas@yahoo.com



ہفتہ وار

نمازیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

jabir.abbas@yahoo.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## نماز شب ہفتہ

حضرت رسول خداؐ سے مروی ہے کہ جو شخص ہفتے کی رات کو چار رکعات نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں ایک دفعہ سورہ حمد اور تین دفعہ آیت الکرسی اور ایک دفعہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد تین دفعہ آیت الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے والدین کو بخش دے گا اور اسے ان افراد میں شمار کرے گا جن کی شفاعت محمد مصطفیٰؐ کریں گے۔

## نماز روز ہفتہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی ہفتے کے دن چار رکعات نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور اسکے بعد تین مرتبہ سورہ کافرون پڑھے۔ اور جب نماز تمام کرے تو ایک مرتبہ آیت الکرسی تلاوت کرے تو وہ نماز میں جتنے حرف ادا کرے گا خداوند رحیم ہر حرف کے عوض ایک شہید کا ثواب مرحمت کرے گا۔

## نماز کا طریقہ

پہلے نیت کرے کہ دو رکعت نماز روز ہفتہ پڑھتا / پڑھتی ہوں قربہ الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اس کے بعد سورہ حمد اور اس کے بعد تین مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کرے، اس کے بعد رکوع اور پھر دونوں سجدے بجالائے اور پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت اسی طرح پڑھے اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھ کر رکوع و سجود اور تشہد و سلام کے ساتھ نماز تمام کرے اور پھر دوسری دو رکعتیں اسی

طرح بجالائے۔ اس طرح کل چار رکعتیں مکمل کرے۔

## نماز شب التوار

امام معصومؑ سے روایت ہے کہ التوار کی رات کو چھ رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے اس طرح کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور ایسا کرنے والے کو شا کروں اور صابروں کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

## طریقہ نماز

دو دو رکعت کر کے تین نمازیں نماز صبح کی طرح پڑھی جائیں ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے۔

## نماز روز التوار

روایت میں ہے کہ بروز التوار دو رکعت نماز ابتدائے دن میں پڑھی جائے اس نماز کے پڑھنے والے کو جہنم سے آزادی، نفاق سے پاکی اور عذاب سے امان ملے گی۔

## طریقہ نماز

نیت: دو رکعت نماز روز التوار بجالاتا/ بجالاتی ہوں قریۃ الی اللہ ہے۔ یہ نماز نماز فجر کی طرح ادا کی جائے گی۔

## نماز شب پیر

روایت میں ہے کہ نماز شب پیر دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد

کے بعد آیت الکرسی، سورۃ توحید، سورۃ فلق اور سورۃ ناس ایک ایک مرتبہ تلاوت کرے اور نماز تمام کر کے دس مرتبہ استغفار کرے تو خداوند کریم دس حج اور عمرے اس کے نامہ اعمال میں ڈال دیتا ہے۔

### طریقہ نماز

پہلے نیت کرے دو رکعت نماز شب پیر پڑھتا/ پڑھتی ہوں قرۃ الی اللہ اس کے بعد تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اور پھر سورۃ حمد اور بالترتیب ایک ایک مرتبہ آیت الکرسی، سورۃ توحید، سورۃ فلق اور سورۃ ناس قرائت کرے، اس کے بعد رکوع اور سجود اور پھر کھڑے ہو کر اسی طرح دوسری رکعت بجالائے اور رکوع سے پہلے ثنوت پھر رکوع وسجود اور تشہد و سلام پر نماز تمام کرے۔ اور نماز کے بعد دس مرتبہ (استغفر اللہ ربی واتوب الیہ) پڑھے۔

### نماز روزِ پیر

روایت میں ہے کہ پیر کے دن چار رکعات نماز پڑھنا مستحب ہے

### طریقہ نماز

- (۱) دو دو رکعت کر کے دو نمازیں بجالائے
- (۲) نماز کا طریقہ دو رکعتی نماز کی طرح ہے۔
- (۳) پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ توحید (قل ھو اللہ) کی تلاوت کرے۔
- (۴) تیسری رکعت یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت میں

سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ ناس پڑھے اور پھر قنوت، رکوع، سجود، تہجد اور سلام کے بعد نماز ختم کرے پھر دس مرتبہ استغفار پڑھے۔

## نماز شب منگل

روایت ہے کہ شب منگل دو رکعت نماز پڑھے۔

### طریقہ نماز

- (۱) نماز شب منگل کی نیت سے دو رکعتی نماز کی طرح ادا کرے
- (۲) پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قدر (انا انزلنا) پڑھے
- (۳) دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

## نماز روز منگل

روایت میں ہے کہ منگل کے دن دو رکعت نماز بجالائے۔

### طریقہ نماز

- (۱) نماز روز منگل کی نیت سے دو رکعتی نماز کی طرح پڑھے۔
- (۲) پہلی اور دوسری دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد بالترتیب ایک ایک مرتبہ سورہ کافرون، سورہ توحید، سورہ فلق اور سورہ ناس کی تلاوت کرے۔

## نماز شب بدھ

روایت میں ہے کہ جو شخص شب بدھ دو رکعت نماز اس طریقے کے مطابق پڑھے گا اس کے اجر و ثواب میں اس کے گزشتہ اور آئندہ کے گناہ بخش دیے



جائیں گے۔

### طریقہ نماز

- (۱) نماز شب بدھ کی نیت سے دو رکعتی نماز کی طرح پڑھی جائے۔
- (۲) پہلی اور دوسری دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد ایک بار آیت الکرسی ایک مرتبہ سورہ قدر اور ایک دفعہ سورہ نصر کی تلاوت کرے اور اس کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

### نماز روز بدھ

- روایت میں ہے کہ بدھ کے دن جو شخص دو رکعت نماز بجالائے گا تو خداوند کریم اس کے صلے میں اس کی قبر کی تاریکی کو روز قیامت تک ختم کر دے گا۔
- ### طریقہ نماز

- (۱) نیت دو رکعت نماز روز بدھ پڑھتا ہوں قرینۃ الی اللہ
- (۲) اسے دو رکعتی نماز (صبح) کی طرح پڑھے۔
- (۳) دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ زلزال اور تین مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

### نماز شب جمعرات

- روایت میں ہے کہ جو شخص شب جمعرات چھ رکعت نماز مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق بجالائے گا اگر اس کے دل میں شقاوت ہوگی تو خداوند متعال اسے اس کے دل سے پاک کر کے اس میں سعادت ڈال دے گا۔

### طریقہ نماز

- (۱) تین نمازیں دو دو رکعت کر کے بجالائے۔
- (۲) تینوں نمازوں کی نیت یہ ہوگی کہ دو رکعت نماز شب جمعرات پڑھتا/پڑھتی ہوں قرینۃً الی اللہ
- (۳) چھ رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی ایک مرتبہ سورہ کافرون اور تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے
- (۴) تینوں نمازوں کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

### نماز روز جمعرات

روایت میں ہے جو شخص جمعرات کے دن عصر کے وقت مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق دو رکعت نماز بجالائے گا تو خداوند عالم اسے جنت اور جہنم کی تعداد جتنی حسنت عطا کرے گا۔

### طریقہ نماز

دو رکعت نماز ”نماز روز جمعرات“ کی نیت سے پڑھے۔  
 ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ نصر اور پانچ بار سورہ کوثر کی تلاوت کرے۔  
 اور نماز کے بعد چالیس مرتبہ سورہ توحید کی قرائت کرے اور چالیس مرتبہ استغفار (أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ) پڑھے۔

## نماز شب جمعہ

رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ آپؐ نے قسم کھا کر کہا کہ جو شخص نماز شب جمعہ کو مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق انجام دے گا اور امت مسلمہ کے حق میں دعا کرے گا تو خدا اس کی دعا مستجاب کرے گا۔

### طریقہ نماز

- (۱) دو رکعت نماز شب جمعہ کی نیت سے نماز صبح کی طرح پڑھے۔
- (۲) ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ستر مرتبہ سورہ توحید (قل هو اللہ) اور اس کے بعد ستر مرتبہ استغفر اللہ ہے۔

## نماز روز جمعہ

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے نماز روز جمعہ کے لیے دو روایتیں نقل ہوئی ہیں۔

روایت اول :- نماز روز جمعہ چھ رکعت ہے جس کا وقت طلوع آفتاب کے ایک گھنٹے بعد ہے۔ اسی نماز کے پڑھنے والے کو خداوند عالم جنت میں ہزار درجے بلندی مرحمت فرمائے گا۔

### طریقہ نماز

- (۱) تین نمازیں دو دو رکعت کر کے نماز صبح کی طرح ادا کریں تینوں نمازوں کی نیت نماز روز جمعہ کی ہوگی۔
  - (۲) سورہ حمد کے بعد کسی ایک سورہ کی تلاوت کرے۔
- روایت دوم :- نماز روز جمعہ چار رکعت ہے۔

### طریقہ نماز

- (۱) دو نمازیں دو دو رکعت کر کے نماز روز جمعہ کی نیت سے پڑھے۔
- (۲) ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔
- (۳) نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفر اللہ اور پچاس مرتبہ (لا حول ولا قوۃ الا باللہ)۔

jabir.abbas@yahoo.com

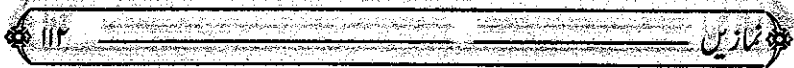
نمازیں

ہر ماہ

کی

مخصوص نمازیں

قاری پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان



jabir.abbas@yahoo.com



## نماز شبِ اولِ ماہ

### (ہر ماہ کی چاند رات کی نماز)

ہر مہینے کی چاند رات یعنی پہلی تاریخ کی رات دو رکعت نماز مستحب ہے۔

#### طریقہ نماز

نیت : دو رکعت نماز چاند رات پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ۔ یہ نماز دو رکعتی نماز کی طرح ہے البتہ دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد سورہ انعام کی قرائت کرے۔ دوسری رکعت میں سورہ انعام کے بعد قنوت پڑھے پھر رکوع وسجود اور تشهد و سلام پر نماز تمام کرے پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذَا الشَّهْرِ وَفَتْحَهُ وَنُوْرَهُ وَبَصْرَهُ وَبَرَکَّتَهُ وَظُهُوْرَهُ وَرِزْقَهُ وَ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا بَعْدَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَیْنَا بِالْاِیْمٰنِ وَ الْاِیْمٰنِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ وَ الْبَرَکَةِ وَ التَّقْوٰی وَ التَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی وَ صَلِّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

## نماز روزِ اوّل ہر ماہ

(ہر مہینے کی پہلی تاریخ کے دن کی نماز)

روایت ہے کہ مومن ہر ماہ کی پہلی تاریخ میں دو رکعت نماز پڑھے جس کا وقت صبح سے غروب آفتاب تک ہے اس نماز کو مخصوص دعا کے ساتھ پڑھے اور اسکے بعد کچھ صدقہ دے انشاء اللہ اس ماہ میں سلامتی رہے گی اور جمیع آفات و بلیات سے محفوظ رہیگا۔  
طریقہ نماز

سب سے پہلے دو رکعت نماز کی نیت اس طرح کرے ” دو رکعت نماز روزِ اوّل ماہ پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ “ پھر تکبیرۃ الاحرام (اللّٰهُ اَکْبَرُ) کہے اسکے بعد سورۃ حمد اور پھر تیس مرتبہ سورۃ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) اسکے بعد رکوع اور دونوں سجدے بجالائے، اور دوسری رکعت کے لئے دوبارہ کھڑا ہو کر سورۃ حمد اور تیس بار سورۃ قدر پڑھے اسکے بعد قنوت پڑھے اور رکوع و سجود بجالا کر تشہد و سلام پر نماز تمام کرے۔ بعد نمازیہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلٰی اللّٰهِ رَزَقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا کُلٌّ فِی کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنْ یُرْذَکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَاَدَ لِفَضْلِهِ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرِ



يُسْرًا، مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَ أَقْوَضُ  
 أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي  
 كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ رَبِّ إِنِّي لَمَّا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ رَبِّ لَا  
 تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ

## نماز شبِ اولِ ماہِ محرم

(چاندرات)

سید نے کتابِ اقبال میں محرم الحرام کی چاندرات کے حوالے سے چند نمازیں  
 ذکر فرمائی ہیں۔

### پہلی نماز

دو رکعت نماز چاندراتِ محرم کی نیت سے نمازِ فجر کی طرح پڑھے اور سورہ حمد  
 کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

روایت میں ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ جو شخص محرم کی چاندرات دو  
 رکعت نماز ادا کرے اور اس کی صبح کو جو کہ سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ اس  
 شخص کی مانند ہوگا۔ جو سال بھر اعمالِ خیر بجالاتا رہا۔ وہ شخص اس سال محفوظ رہے  
 گا اور اگر اسے موت آجائے تو وہ بہشت میں داخل کیا جائے گا۔

### دوسری نماز

دو رکعت نماز چاندراتِ محرم کی نیت سے نمازِ فجر کی طرح پڑھے۔ البتہ پہلی رکعت  
 میں سورہ حمد کے بعد سورہ انعام اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یسین پڑھے۔

## تیسری نماز

سورکت نماز دو دو رکعت کر کے پچاس نمازیں پڑھے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللَّهُ) کی تلاوت کرے۔

## نماز روزِ اوّلِ ماہِ محرم

(پہلی محرم کے دن کی نماز)

امام علی رضّا سے منقول ہے کہ جناب حضرت رسول اللہ پہلی محرم کے دن دو رکعت نماز (نماز صبح کی طرح) ادا فرماتے اور نماز کے بعد اپنے ہاتھ سوئے آسمان بلند کر کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهَ الْقَدِيْمُ وَ هَذِهِ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هَذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاَسْتِغَاثَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا ذُوْ مَنْ لَا ذُوْ لَهُ يَا حُرَّ مَنْ لَا حُرَّ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا سَدَّ مَنْ لَا سَدَّ لَهُ يَا كُنْزَ مَنْ لَا كُنْزَ لَهُ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعْفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغُرَقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلٰكِيْ يَا مُنْعِمَ يَا مُجْمِلَ يَا مُفْضِلَ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَ نُوْرُ النَّهَارِ وَ ضَوْءُ الْقَمَرِ وَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ دَوِيُّ الْمَاءِ وَ حَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ وَ اغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَ لَا تَوَاضِعْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهِ كُلُّ مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا وَ

مَا يَدْعُوهُ إِلَّا أُولَ الْأَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهْبَ لَنَا  
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

### نماز شب عاشور

(دس محرم کی رات کی نماز)

سید نے شب عاشورہ کی بہت سی با فضیلت نمازیں نقل فرمائی ہیں :

### پہلی نماز

دس محرم کی رات چار رکعات نماز دو دو رکعت کر کے بجالائے جس کی ہر رکعت  
میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید (قُلْ هُوَ اللَّهُ) پڑھے  
نماز کے بعد ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے  
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

### دوسری نماز

اس رات کے آخری حصے میں چار رکعات نماز کو دو دو رکعت کر کے ادا کرے۔  
پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سورہ حمد  
کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید، تیسری رکعت (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں  
سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ فلق (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور چوتھی  
رکعت (یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ ناس  
(قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

## تیسری نماز

شبِ عاشور سور کعات نماز مستحب ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں تین مرتبہ سورۃ توحید (قُلْ هُوَ اللَّهُ) پڑھے۔  
سلام کے بعد ستر مرتبہ (سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ) کہے۔

## نماز روزِ عاشور

(دس محرم کی نماز)

کتاب زاد المعاد میں عبداللہ ابن سنان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: روزِ عاشور وقتِ چاشت (جب سورج کی کرنیں زمین پر پڑنی شروع ہوں) چار رکعت نماز پڑھی جائے۔ البتہ دو دو رکعت کر کے فجر کی طرح۔

## نماز روزِ سومِ صفر

(تیسری ماہِ صفر کی نماز)

ماہِ صفر کی تین تاریخ کی دو رکعت نماز مستحب کو سید ابن طاووس نے علماء سے نقل کیا ہے۔

## طریقہ نماز

دو رکعتی نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ فتح اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ توحید پڑھے۔

سلام نماز کے بعد سومرتبہ صلوات پڑھے اور پھر سومرتبہ اس طرح لعن کرے:

قَسَاوِیْ بِسْمِ الْکَیْشَفِیْ (کراچی) پاکستان

( اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ ) اَمِّن کے بعد مرتبہ استغفار ( اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ) پڑھے

## نماز روزِ بارہ ربیع الاول

۱۲ ربیع الاول کے دن دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے یہ نماز صبح کی نماز کی طرح پڑھی جائے۔ البتہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین بار سورہ توحید پڑھے۔

## نماز روزِ سترہ ربیع الاول

۷ ربیع الاول کے دن جب سورج ذرا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر اور دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

## نماز ماہِ جمادی الثانی

سید ابن طاووس نقل کرتے ہیں کہ پورے ماہِ جمادی الثانی میں کسی بھی وقت نماز بجالائی جاسکتی ہے۔ نماز ماہِ جمادی الثانی چار رکعت ہے۔ جو دو دو رکعت کر کے ادا کی جائے گی دو رکعتی نماز کی طرح، البتہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پھر پچیس مرتبہ سورہ قدر، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ نہت کاثر اور پھر پچیس مرتبہ سورہ توحید، تیسری رکعت میں (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ کافرون اور پھر پچیس مرتبہ سورہ فلق، اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ نصر اور پھر پچیس مرتبہ سورہ ناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے۔ بعد از سلام نماز

ستر مرتبہ کہے (سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ)  
 اس کے بعد ستر مرتبہ محمد وآل محمد پر صلوات بھیجے (اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ)، اور بعد از دو دتین مرتبہ یہ دعا کرے (اللَّهُمَّ اغْفِرْ  
 لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ)

پھر سجدے میں جائے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے (يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا  
 ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ)  
 اور آخر میں سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے اپنی حاجتیں طلب کرے۔

## ماہِ رجب کی نمازیں

ماہِ رجب کی کسی ایک رات کی نماز

### پہلی نماز

حضرت رسول خداؐ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی کسی ایک رات  
 میں مذکورہ طریقے کے مطابق دو رکعت نماز ادا کرے تو وہ ایسا ہے کہ جیسے اس نے  
 حق تعالیٰ کے لئے سو سال روزے رکھے ہوں پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے  
 محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر محل کسی نہ کسی نبی برحق کی ہمتائیگی میں  
 واقع ہوگا۔

### طریقہ نماز

پہلے نیت کرے ماہِ رجب کی رات کی نماز پڑھتا پڑھتی ہوں۔ قرآن الی اللہ پھر  
 تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) کے بعد سورہ حمد اور پھر سومرتبہ سورہ توحید پڑھے اور  
 رکوع و سجود اور اسی طرح دوسری رکعت میں بھی سومرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

## دوسری نماز

ایک دوسری روایت میں ماہِ رجب کی کسی ایک رات کے لئے ایک دوسری نماز بھی حضرت رسول خداؐ سے نقل ہوئی ہے کہ آپؐ نے فرمایا: جو شخص ماہِ رجب کی ایک رات میں دس رکعات نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورۃ توحید تین مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا۔ یہ نماز بھی دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے گی۔

## ماہِ رجب کے کسی ایک دن کی نماز

سید ابن طاووسؒ نے روایت نقل کی ہے جو شخص ماہِ رجب کے کسی ایک دن روزہ رکھے اور مذکورہ طریقہ کے مطابق چار رکعت نماز ادا کرے، تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔

## طریقہ نماز

یہ چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے دو نیت و دو سلام کے ساتھ نماز فجر کی طرح پڑھی جائے گی۔

نیت: دو رکعت نماز روزِ ماہِ رجب پڑھتا/پڑھتی ہوں قرینۃً الی اللہ  
پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سومرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد دو سومرتبہ قل هو اللہ پڑھے۔

## ہر شب ماہِ رجب کی نماز

حضرت رسول اللہ سے روایت ہے کہ جو شخص ماہِ رجب میں مذکورہ طریقے کے مطابق ہر روز دو دو رکعت کر کے ساٹھ رکعت نماز پڑھے گا تو خداوند رحیم اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرے کا ثواب عطا کرے گا۔

### طریقہ نماز

ہر شب ماہِ رجب دو رکعت نماز با نیت نماز شب ماہِ رجب پڑھتا/پڑھتی ہوں قریۃ الی اللہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ کافرون اور ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے سلام نماز کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
وَالِيهِ الْمَصِيرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ.

## نماز شبِ اوّل ماہِ رجب

(ماہِ رجب کے چاند رات کی نمازیں)

### پہلی نماز

نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے دس نمازیں نماز فجر کی طرح پڑھے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید کی تلاوت کرے، تو وہ خود اور اسکے اہل و عیال اور اس کا مال محفوظ رہے گا نیز عذاب قبر سے بچ جائیگا اور پل صراط



سے برق رفتاری کے ساتھ گزر جائے گا۔

### دوسری نماز

نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ حمد، سورہ الم نشرح، سورہ توحید، سورہ فلق اور سورہ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

سلام کے بعد تیس مرتبہ کہے ( لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ )

پھر تیس مرتبہ صلوات پڑھے ( اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ )  
تو یہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی پیدا ہوا ہو۔

### تیسری نماز

ماہ رجب کی چاند رات کو تیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ کافرون اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔

نوٹ : یہ سب مستحب نمازیں ہیں لہذا جتنی ممکن ہوں انجام دے۔

### پہلی رجب کے دن کی نماز

ماہ رجب کے پہلے دن کی نماز حضرت رسول اللہؐ نے حضرت سلمان فارسیؓ کو تعلیم فرمائی یہ نماز سلمان فارسیؓ کہلاتی ہے جو دس رکعت ہے۔

نوٹ : نماز سلمان فارسیؓ کا مکمل طریقہ آگے متفرق نمازوں کے بیان میں مذکور ہے۔

## نماز لیلۃ الرغائب

(رجب کی پہلی شب جمعہ کی نماز)

سید نے اپنی کتاب اقبال میں اور علامہ مجلسی نے بھی لکھا ہے کہ ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے اس شب کے لئے حضرت رسول اللہ سے ایک نماز نقل ہوئی ہے جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔

ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بجکم خدا خوبصورت بدن، خندہ چہرے اور صاف و شیریں زبان کے ساتھ آکر کہے گی کہ اے میرے حبیب خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی و سختی سے نجات پالی ہے وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے؟ کہ میں نے تجھ سا خوبصورت، شیریں کلام اور خوشبو والا نہیں دیکھا۔ وہ جواب دے گی میں تیری وہ نماز اور اس کا ثواب ہوں جو تو نے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی۔ آج میں تیرے حق کی ادائیگی کے لئے حاضر ہوں اور اس وحشت و تنہائی میں تیری ہمد و غمخوار ہوں۔ کل روز قیامت جب صورت پھونکا جائے گا تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش و خرم رہ کہ خیر و نیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہوگی۔

طریقہ نماز

اس بابرکت نماز کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ نماز مغرب و عشاء کے درمیان نماز لیلۃ الرغائب کی نیت سے بارہ رکعات نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ انا انزلناہ اور پھر بارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

نماز ختم کر کے ستر مرتبہ کہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ

پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے

سُبُوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

پھر سجدے سے سراٹھا کر ستر مرتبہ کہے

رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

پھر دوبارہ سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ کہے

سُبُوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کہ جو بھی حاجت طلب کرے گا انشاء اللہ پوری ہوگی۔

### نماز روزِ جمعہ رجب

سید نے حضرت رسول اللہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نمازِ ظہر (نمازِ جمعہ) وعصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں ایک بار سورہ حمد سات بار آیت الکرسی اور پانچ بار سورہ توحید پڑھے۔ اور نماز کے بعد کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اسکے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی اس کے بدلے میں اسے جنت میں یا قوت سرخ کا شہر عنایت کرے گا۔ ہر حرف کے عوض

سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حورالعین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی و خوشنود ہوگا، اسکا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا۔ اور اسکا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

## نماز شب تیرہ رجب

(نماز شب ولادت حضرت علی)

رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ جو شخص تیرہ رجب کی رات دس رکعت (یعنی پانچ دو رکعتی نمازیں) پانچ نیت و سلام کے ساتھ پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ عادیات ایک مرتبہ پڑھے یعنی پانچوں نمازیں اسی طرح بجالائے۔ تو اسکا ثواب یہ ہے کہ خداوند عالم اس کے سارے گناہ معاف فرمائے گا۔

## نماز شب ہائے بیض

(روشن راتوں کی نمازیں)

ماہ رجب، شعبان اور رمضان المبارک کی تیرہویں شب میں دو رکعت نماز مستحب ہے۔ کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یاسین، سورہ ملک اور سورہ توحید ایک ایک بار پڑھے۔

اسی طرح چودہویں کی شب چار رکعت نماز (دو نمازیں دو نیت و سلام کے ساتھ) دو دو رکعت کر کے پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک ایک مرتبہ سورہ یسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھے۔

اور پھر اسی طرح پندرہویں شب کو چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک ایک مرتبہ سورہ یٰسین، سورہ ملک اور سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے ان تین مہینوں کی ان تین راتوں کو یہ نمازیں پڑھیں تو وہ ان تین مہینوں کی تمام فضیلتیں حاصل کر لے گا۔ اور سوائے شرک کے اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

### نماز شب پندرہ رجب

ماہ رجب کی پندرہویں رات کے لئے کئی ایک نمازیں بیان ہوئی ہیں جن میں سے خاص نمازیں مندرجہ ذیل ہیں۔

#### پہلی نماز

وہ چھ رکعت نماز جو اس سے پہلے (نماز شب ہائے بیض میں) بیان کی جا چکی ہے۔

#### دوسری نماز

حضرت رسول اللہؐ سے روایت ہے کہ اس رات میں رکعت نماز یعنی دو دو رکعت کر کے پندرہ نمازیں پڑھو کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے، اسکی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

#### تیسری نماز

سید نے امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ پندرہ رجب کی رات بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے۔ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ

فلق، سورہ ناس، آیت الکرسی اور سورہ قدر میں سے ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد کہے

اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَلَا أَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ وَلِيًّا  
اس کے بعد خداوند عالم سے اپنی حاجت طلب کرے۔

## نماز روزِ پندرہ رجب

### پہلی نماز

چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح پڑھے، نماز کے بعد ہاتھ پھیلا کر یہ دعا پڑھے روایت میں آیا ہے کہ جو بھی غم دیدہ یہ دعا پڑھے گا خداوند قدیر اس کا غم و اندوہ دور فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُدِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعَيِّنِي الْمَذَاهِبُ وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِيْ رَحْمَةً بِيْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّاوَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَاَنْتَ مُوَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَائِيْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ اَيَّايْ لَكُنْتُ مِنَ الْمَقْضُوْحِيْنَ يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَّعَادِنِهَا وَمُنْشِئِ الْبَرَكَةِ مِنْ مَّوَاضِعِهَا يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالشُّمُوْخِ وَ الرِّفْعَةِ فَارْوِلْيَاؤُهُ بِعِزِّهِ يَتَعَزَّزُوْنَ وَيَا مَنْ وُضِعَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيْرَ الْمَدْلَةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطْوَتِهِ خَائِفُوْنَ اَسْأَلُكَ بِكَيُّوْنِيَّتِكَ الَّتِي اسْتَفْقَتْهَا مِنْ كِبَرِيَّاَتِكَ وَاَسْأَلُكَ بِكِبَرِيَّاَتِكَ الَّتِي اسْتَفْقَتْهَا مِنْ عِزَّتِكَ وَاَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلٰى عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ

بِهَا جَمِيعَ خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُونَ اَنْ تَصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاهْلِ بَيْتِهِ.  
دوسری نماز

نمازِ سلمان فارسی جو کہ دس رکعت ہے اس کا بیان متفرق نمازوں میں آئے گا۔

## نماز شب تیس رجب

رسول اسلام کا ارشاد گرامی ہے کہ تیس رجب کی رات جو شخص دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ والضحیٰ کی قرائت کرے تو خداوند کریم نماز میں ادا ہونے والے ہر حرف کے بدلے جنت میں ایک درجہ اور ستر حج کا ثواب اور ہزار مریضوں کی عیادت کا ثواب اسکو عطا کرے گا۔

## نماز شب ستائیس رجب

(شب عید مبعث و معراج)

مصباح میں شیخ نے امام ابو جعفر جوادی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری سورتوں (سورہ محمد سے سورہ ناس تک) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔

نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیت الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

قاری بی بی کیشنز (کراچی) پاکستان

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ عَرْكِكَ عَلَيَّ أَرْكَانِ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِأَسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ وَذِكْرِكَ الْأَعْلَى الْأَعْلَى الْأَعْلَى وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ.

دوسری نماز

ستائیس رجب کی رات پندرہ رجب کی رات والی نماز جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی گئی اس رات کیلئے بھی نقل ہوئی ہے۔

نمازِ روزِ ستائیس رجب (عیدِ مبعث)

پہلی نماز

کتاب مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان بن صلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ و ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز ہم لوگ حضرت کے ساتھ بارہ رکعت نماز بھی پڑھتے تھے ہر رکعت میں سورہ حمد کے ساتھ کوئی ایک سورہ پڑھتے، نماز کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق اور سورہ ناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہتے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ



پھر چار مرتبہ یہ کہتے  
 اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا  
 اور آخر میں چار مرتبہ یہ جملہ کہتے  
 لَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا۔

### دوسری نماز

شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روح رضوان اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ  
 ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے، اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور یہ دعا  
 پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ  
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا يَا عَدْنِي فِي مُدَّتِي يَا صَاحِبِي  
 فِي شِدَّتِي يَا وَلِيَّيَ فِي نِعَمَتِي يَا غِيَاثِي فِي رَغْبَتِي يَا نَجَاحِي فِي  
 حَاجَتِي يَا حَافِظِي فِي غِيَّتِي يَا كَافِي فِي وَحْدَتِي يَا أَنَسِي فِي  
 وَحْشَتِي أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ الْمُنْعِشُ صِرْعَتِي  
 فَلَكَ الْحَمْدُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ عَوْرَتِي وَامْنِ  
 رَوْعَتِي وَأَقْلِبْنِي عَشْرَتِي وَأَصْفَحْ عَن جُرْمِي وَتَجَاوَزْ عَن سَيِّئَاتِي  
 فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدِ الصَّدَقِ الَّذِي كَانُوا يُؤْخَذُونَ

بارہ رکعتیں پوری کر لینے کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس  
 سورہ کافرون، سورہ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔

پھر سات مرتبہ یہ ذکر پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور پھر سات مرتبہ یہ جملہ ادا کریں۔

اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

اور آخر میں جو دعا چاہے پڑھے جو سوال کرنا چاہے کرے۔

نماز روزِ انتیس رجب (رجب کا آخری دن)

اس دن بھی نمازِ سلمان فارسی پڑھنے کی تاکید ہے۔

شبِ پہلی شعبان (چاند رات)

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ماہِ شعبان کی چاند رات کو دو رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید قرائت کرے اور سلام نماز کے بعد کہے۔

اللَّهُمَّ هَذَا عَهْدِي عِنْدَكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

تو خداوند رحیم اس نماز پڑھنے والے کو لشکرِ شیطان سے محفوظ کر دے گا۔

(۲) کتابِ اقبال میں پہلی شعبان کی رات پڑھی جانے والی نمازوں میں ایک نماز

کا ذکر ہے جو بارہ رکعت ہے (دو دو رکعت کر کے) اور جس میں سورہ حمد کے بعد

گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے گی۔

ماہِ شعبان میں ہر جمعرات کے روز کی نماز

مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام نے رسولِ خدا سے روایت کی ہے کہ

قاری بیلیکیشن (کراچی) پاکستان

شعبان کی ہر جمعرات کے دن دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ تہ سورہ توحید پڑھے اور نماز تمام کرنے کے بعد سورہ تہ درود شریف پڑھے تاکہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے۔

### ماہ شعبان کی پہلی تیرہ راتوں کی نمازیں

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سید ابن طاووس نے نقل کیا ہے کہ شعبان کی پہلی تیرہ راتوں میں ہر رات دو رکعت نماز پڑھے اور دن کو روزہ رکھے۔ اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

#### پہلی رات کی نماز

بارہ رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

#### دوسری رات کی نماز

پچاس رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید اور معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

#### تیسری رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

#### چوتھی رات کی نماز

چالیس رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر

## پانچویں رات کی نماز

## چھٹی رات کی نماز

## ساتویں رات کی نماز

## آٹھویں رات کی نماز

دور رکعت ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پانچ مرتبہ اور سورہ توحید پندرہ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کہف کی آخری آیت ایک مرتبہ اور پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ دونوں آیات درج ذیل ہیں:

﴿أَمِنَ الرُّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ  
بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا فَرْقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَ  
قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا

يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ  
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا  
كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ  
لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى  
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿سورہ بقرہ آیت ۲۸۵-۲۸۶﴾

﴿قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ  
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ  
بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا﴾ ﴿سورہ کہف : آیت ۱۱۰﴾

### نویں رات کی نماز

چار رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر  
رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ نصر پڑھے۔

### دسویں رات کی نماز

چار رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت  
میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ اور تین مرتبہ سورہ کوثر پڑھے۔

### گیارہویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر  
رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ کافرون پڑھے۔

### بارہویں رات کی نماز

بارہ رکعت ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد

کے بعد دس مرتبہ سورہ تکوین پڑھے۔

تیرہویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ واقعات پڑھے۔

نماز شب ہائے بیض

(روشن راتوں کی مخصوص نمازیں)

ماہ شعبان کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں کی رات (شب ہائے بیض) کیلئے بھی رجب والی مخصوص نمازیں، نماز شب ہائے بیض بیان ہوئی ہیں جن کا مفصل ذکر ماہ رجب کی نمازوں میں کیا جا چکا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

چودھویں رات کی نماز

چار رکعت ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے گی اور جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ عصر پڑھے۔

پندرہویں شب کی نماز

سورکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے جس کی بہت فضیلت ہے۔

## شب پندرہ شعبان کی مخصوص نمازیں

(شب ولادت پر نور امام زمانہ ارواحنا للہ الفدا)

شب نیمہ شعبان (شب برات)

اس رات کے لئے کئی نمازیں ہیں جن کی تاکید بہت زیادہ بیان کی گئی ہے۔

پہلی نماز

مصبح میں شیخ نے ابویحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا! میں نے شعبان کی پندرہویں رات کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس رات کے لئے بہترین عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اس رات نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھئے کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ اخلاص پڑھئے۔

نماز کے بعد یہ تسبیح پڑھئے۔

۳۳ مرتبہ سبحان اللہ

۳۳ مرتبہ الحمد للہ، اور

۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہئے

اس کے بعد ایک مفصل دعا (یا من الیہ) تعلیم فرمائی۔ (دعا طولانی ہونے

کی وجہ سے یہاں ذکر نہیں کر رہے ہیں دوسری بڑی کتابوں (مثلاً مفتاح الجنان و

نیمہ شعبان کے اعمال) میں یہ دعا موجود ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں

یہ دعا پڑھنے کے بعد سجدے میں جائے

اور بیس مرتبہ یا رب

سات مرتبہ یا اللہ

سات مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ

دس مرتبہ ماشاء اللہ اور

دس مرتبہ لا قوۃ الا باللہ کہے

اس کے بعد صلوات پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

دوسری نماز

ایک دوسری نماز ابو یحییٰ صنعانی نے امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السلام سے اور دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے کہ پندرہ شعبان کی رات چار رکعات نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي إِلَيْكَ فَقِيرٌ وَمِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ اللَّهُمَّ لَا تُبَدِّلْ إِسْمِي وَلَا تُغَيِّرْ جِسْمِي وَلَا تُجْهِدْ بِلَايِي وَلَا تُشْمِتْ بِي أَعْدَائِي بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ أَنْتَ كَمَا أَتَّيْنَتْ عَلَى نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ

تیسری نماز

شیخ نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے شبِ برات میں نماز جعفر طیار بجالائی جائے۔ (جس کا مفصل طریقہ نماز ہائے متفرق میں مذکور ہے)۔



## چوتھی نماز

روایت میں ہے کہ شبِ نیمہ شعبان میں دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھیں نماز ختم کر کے سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِي وَ خَيَالِي وَ بَيَاضِي يَا عَظِيْمُ كُلِّ عَظِيْمٍ  
اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِي الْعَظِيْمُ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُهُ غَيْرُكَ، يَا عَظِيْمُ .

## پانچویں نماز

چار رکعت نماز دو دو رکعت مغرب و عشاء کے درمیان پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد دس مرتبہ کہے: يَا رَبِّ اغْفِرْ لَنَا  
پھر دس مرتبہ کہے: يَا رَبِّ ارْحَمْنَا اس کے بعد دس مرتبہ کہے: يَا رَبِّ تَبَّ عَلَيْنَا  
پھر اکیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور کہے: سُبْحَانَ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى وَ  
يُمِيتُ الْاَحْيَاءَ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔  
اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

## شعبان کی بقیہ راتوں کی نمازیں

### سولہویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

### سترہویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد اکہتر مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے۔

### اٹھارہویں رات کی نماز

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شعبان کی اٹھارہویں رات دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو خدا اسے سعادت مند بنائے گا اور اس کی ہر حاجت روا فرمائے گا۔

### انیسویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ آیہ مبارکہ ﴿قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ (سورہ آل عمران آیت: ۲۶) پڑھے۔

### بیسویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ نصر پڑھے۔

### اکیسویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید، ناس اور سورہ قلن یک ایک مرتبہ پڑھے۔

### بائیسویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کافرون و توحید پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔

### تیسویں رات کی نماز

تیس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ زلزال پڑھے۔

### چوبیسویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ نصر پڑھے۔

### پچیسویں رات کی نماز

دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ تکوین پڑھے۔

### چھبیسویں رات کی نماز

دس رکعت ہے دو دو رکعت رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ آیت آمن الرسول پڑھے۔ (سورہ بقرہ آیت ۲۸۵)

### ستائیسویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اعلیٰ پڑھے۔

### اٹھائیسویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید، ناس اور فلق ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

### اتیسویں رات کی نماز

رسول اللہؐ نے فرمایا! کہ جو شخص شبِ انیس شعبان کو دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ نکاث، سورہ ناس، سورہ فلق اور سورہ توحید کی قرائت کرے، تو اس کا میزانِ عمل بھاری ہوگا اور حساب کی منزل آسان ہوگی۔

### تیسویں رات کی نماز

رحمۃ للعالمینؐ نے فرمایا! جو شخص بھی شعبان کی تیس تاریخ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اعلیٰ پڑھے۔ اور نماز تمام کر کے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر سو مرتبہ صلوات بھیجے تو خدا اسے ہزار ہا گھر بہشت میں مرحمت کرے گا۔

### ماہِ رمضان المبارک کی مستحب نمازیں

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے اور حضرتؒ نے اپنے آباء طاہرین کے واسطے سے حضرت امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا ایک روز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک طو لانی خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اے لوگو!..... جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں بجالائے گا تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اسے دوزخ سے دوری اور نجات عطا کرے گا حتیٰ کہ جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ہی ادا کرے تو حق تعالیٰ اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کر دے گا جب کہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔

### نماز شب چاند رات (رمضان)

دور رکعت ہے جو ہر ماہ کی چاند رات کو پڑھی جاتی ہے۔ جس کا ذکر گزر چکا ہے۔

### دوسری نماز

اس رات دور رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ انعام کی تلاوت کرے پس خدا اس کے لئے کافی ہوگا اور ہر طرح کے دکھ درد اور خوف و خطر میں اس کا محافظ رہے گا۔

### ماہ رمضان کی ہر شب کی نماز

ہر رات دور رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید قرائت کرے۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِیْظٌ لَا یَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِیْمٌ لَا یَعْجِلُ  
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا یَسْهُو سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا یَلْهُو۔

اور پھر سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِي الذَّنْبَ الْعَظِيمَ

اس کے بعد دس مرتبہ صلوٰت پڑھے جو ایسا کرے گا خدا اس کے ستر ہزار گناہ معاف کرے گا۔

### پورے ماہ رمضان میں ہزار رکعت نماز

روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات مستحی نماز میں سورہ ”اننا فتحنا“ پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کی رات

کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی بزرگ علماء نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

لیکن ابن قرہ کی روایت کے مطابق امام تقی علیہ السلام کا فرمان ہے جسے شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب میں نقل کیا ہے اور وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد بجالائے۔ اس طرح بیس دن میں چار سو رکعتیں ہو جائیں گی۔ پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت نماز عشاء کے بعد ادا کرے۔ اس طرح آخری دس دن میں تین سو رکعتیں ہو جائیں گی اور یہ کل سات سو رکعتیں بنتی ہیں۔ باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تیس کی شب میں بجالائے تو مجموعی طور پر ایک ہزار رکعتیں پوری ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل کی گئی ہیں لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے تاہم امید ہے کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجالانے میں ذوق و شوق کا اظہار کر کے اس کی برکات سے بہرہ ور ہوں گے۔

روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ تَقْدِرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُمِ وَ فِيمَا

تَفَرَّقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ حُجَّاجِ  
بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حُجَّتِهِمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ  
ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي فِي  
طَاعَتِكَ وَتُوسِّعَ لِي فِي رِزْقِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پورے ماہ رمضان میں ہر رات کی مخصوص نماز

ماہ رمضان کی ہر رات کی مخصوص نمازیں جو حضرت امیر المؤمنینؓ سے علامہ  
مجلسی نے زاد المعاد کی آخری فصل میں ذکر کی ہیں اور ہر رات کے لیے بہت ثواب  
ذکر فرمایا ہے۔

پہلی رات کی نماز

چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید  
پڑھے۔ امام علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو خدا اس کو صدیقین  
اور شہداء کا ثواب عطا کرتا ہے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے اور وہ روز  
قیامت صدیقین میں شمار ہوگا۔

ماہ رمضان کے پہلے دن کی نماز

رمضان المبارک کے پہلے دن میں دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت  
میں سورہ حمد کے بعد سورہ فتح اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد کوئی سا سورہ  
پڑھے تاکہ خداوند تعالیٰ اس سال تمام برائیوں کو اس سے دور رکھے اور آخر سال  
تک اس کی حفاظت کرے۔

نوٹ: یہ نماز ہر ماہ کی پہلی تاریخ کی نماز کے علاوہ اور اسی طرح پورے ماہ  
رمضان کی نماز کے علاوہ ہے۔

### دوسری رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: خدائے تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا اور رزق میں برکت عطا کرنے لگا۔

### تیسری رات کی نماز

یہ دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو اس کا عمل سات پیغمبروں کے عمل سے بلند ہوگا۔

### رمضان کے تیسرے روز کی نماز

یہ نماز پہلی رمضان کی نماز کی طرح دو رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ فتح (انافتحا) ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد کوئی سا ایک سورہ پڑھے۔

### چوتھی رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو اس کا عمل سات پیغمبروں کے عمل سے بلند ہوگا۔

### پانچویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید



پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو وہ روز قیامت میرے ساتھ داخل بہشت ہوگا۔

### چھٹی رات کی نماز

چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ

تبارک (ملک) پڑھے۔ مفتح میں سورہ تبارک کا تیرہ مرتبہ پڑھنا مذکور ہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کو پڑھنا مثل عبادت شب قدر ہے۔

### رمضان المبارک کے چھٹے روز کی نماز

سید سے روایت ہے کہ اس روز ۲۰ھ میں تمام مسلمانوں نے امام علی رضا

علیہ السلام کی بطور ولی عہدی بیعت کی تھی اس لئے مومنین اس دن بطور شکرانہ نعمت

دو رکعت نماز پڑھتے ہیں۔ اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ

اخلاص (قل هو اللہ) کی تلاوت کرتے ہیں۔

### ساتویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیرہ

مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس کے لیے بہشت عدن

میں ایک سوئے کا محل تعمیر ہوتا ہے اور وہ اس ماہ رمضان سے سال آئندہ تک خدا کی

امان میں رہتا ہے۔

### آٹھویں رات کی نماز

دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور

سلام کے بعد سومرتبہ سُبْحَانَ اللہ کہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص بھی یہ نماز پڑھے تو اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھل جاتے ہیں تاکہ جس دروازے سے وہ چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

### نویں رات کی نماز

مغرب وعشاء کے درمیان چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور نماز کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جو اس نماز کو پڑھے گا ملائکہ اس کے عمل کو صدیقین، شہداء اور صالحین کے عمل کے مثل اوپر لے جاتے ہیں۔

### دسویں رات کی نماز

بیس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: خدائے تعالیٰ اس نمازی کے رزق میں اضافہ کرتا ہے اور اسے صدیقین میں شامل کرتا ہے۔

### گیارہویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جس دن کوئی شخص یہ نماز پڑھتا ہے تو اس دن شیطان کی تمام کوششوں کے باوجود بھی وہ گناہ نہیں کرتا۔

### بارہویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس

مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو شکر کرنے والوں کا ثواب عطا کرتا ہے اور وہ روز قیامت صدیقین میں شامل ہوگا۔

### تیرہویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: یہ نماز پڑھنے والا پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔

### دوسری نماز (نماز شبہائے بیض)

ان تین راتوں یعنی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کی راتوں میں نماز شبہائے بیض کا پڑھنا بھی مستحب ہے کہ رجب و شعبان میں جس کے پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے (طریقہ نماز ماہ رجب کی نمازوں میں گزر چکا ہے)۔ ان نمازوں کو پڑھنے والے کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ درختوں کے پتوں اور بارش کے قطروں جتنے کیوں نہ ہوں۔

### چودہویں رات کی نماز

چھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے پر خدا جانتی کی مشکل اور منکر و نکیر کے سوال کو آسان کر دے گا۔

### پندرہویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد

سومرتبہ سورہ توحید اور دوسری دو رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص اس نماز کو ادا کریگا خداوند عالم اس کو وہ چیز عطا کریگا جس کو خود وہ نہیں جانتا لیکن اللہ جانتا ہے۔

### دوسری نماز

کتاب مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص بھی رمضان المبارک کی پندرہویں رات کو سورکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس فرشتوں کو مقرر کیا جائے گا جو اس کے دشمنوں (جن ہوں یا انس) کو اس سے دور کریں نیز اس کی موت کے وقت تیس فرشتے آئیں گے جو اس کو جہنم کی آگ سے بچانے کا بندوبست کریں گے۔

### تیسری نماز

یہ نماز ان افراد کے ساتھ مخصوص ہے جو پندرہ رمضان المبارک کو کربلا میں ہوں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ پندرہویں رمضان کی رات ضریح امام حسین علیہ السلام کے قریب ہو کر زیارت کریں تو اس کا ثواب کس قدر ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء کے بعد نافلہ شب کے علاوہ اس ضریح مبارک کے نزدیک دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہو کر آتش جہنم سے خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ اسے جہنم کی آگ سے آزادی عطا کرے گا۔ وہ شخص قبل از مرگ خواب میں ایسے ملائکہ کو دیکھے گا جو اس کو جہنم سے امان کی خوشخبری دے رہے ہوں گے۔

### سولہویں رات کی نماز

یہ چار رکعت ہے، ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ نکاث پڑھے۔  
حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: یہ نماز پڑھنے والا جب قبر سے باہر آئے گا تو بہت  
خوشحال ہوگا اور اس کی زبان پر کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰہ جاری ہوگا  
اور حکم ہوگا کہ اس کو بہشت میں لے جاؤ۔

### سترہویں رات کی نماز

یہ دو رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد کوئی ایک سورہ اور  
دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو  
مرتبہ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰہ پڑھے۔  
حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کو ہزار حج اور ہزار جہاد کا  
ثواب عطا کیا جائے گا۔

### اٹھارہویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس  
مرتبہ سورہ کوثر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کو  
ملک الموت بشارت دیں گے کہ خدا اس سے راضی ہے۔

### انیسویں رات کی نماز

پچاس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد  
پچاس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے۔ ایک قول کے مطابق سورہ زلزال کو ہر رکعت میں  
ایک ہی مرتبہ پڑھے۔ اس طرح پچاس رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ زلزال

پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کو پڑھنے والا خدا سے اس طرح ملاقات کرے گا جیسے کسی نے سوچ اور سو عمرے کیے ہوں اور اللہ تعالیٰ اس کے اعمال کو قبول کرے گا۔

## شبہائے قدر کی نمازیں (انیس، اکیس، تیس رمضان کی راتیں)

### پہلی نماز

دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید (قل هو اللہ) پڑھے بعد از نماز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھے گا بھی نہیں کہ حق تعالیٰ اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

### دوسری نماز

ہر شب قدر میں سو رکعت بجالائے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

### تیسویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو سورہ چاہے پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جو یہ نماز پڑھے گا اس کے گزشتہ اور آئندہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

### ایک سو بیسویں رات کی نماز

بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

### بائیسویں رات کی نماز

بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہوگا۔

### تیسویں رات کی نماز

بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

### چوبیسویں رات کی نماز

بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کا پڑھنے والا حج و عمرہ کرنے والے کی طرح ہے۔

### پچیسویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کو عابدین کا ثواب ملے گا۔

### چھبیسویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ البتہ مفتح الجنان میں ہے کہ سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس

نماز کے پڑھنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

### ستائیسویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک پڑھے اور اگر نہ پڑھ سکے تو پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے اور اس کے والدین کے گناہوں کو خداوند عالم معاف فرمائے گا۔

### اٹھائیسویں رات کی نماز

چھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ آیت الکرسی، دس مرتبہ سورہ کوثر اور دس مرتبہ سورہ توحید اور سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

### اثنیسویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔ اس نماز کا پڑھنے والا مرحومین میں حساب ہوگا اور اس کا نامہ اعمال اعلیٰ علیین کے زمرے میں شامل ہوگا۔

### تیسویں رات کی نماز

بارہ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے پر خدا کی رحمتیں عام ہوں گی۔



## نماز شب آخر رمضان

(رمضان المبارک کی آخری رات کی نماز)

سید ابن طاووسؒ اور شیخ کفعمی نے حضرت رسول خداؐ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھے اس ذات کے حق کی قسم ہے جس نے مجھے شرف نبوت سے نوازا ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی آخری رات کو دس رکعت نماز پڑھے تو وہ ابھی سجدے سے سر نہیں اٹھائے گا کہ اسکے ماہ رمضان میں بجالائے ہوئے اعمال قبول کر لئے جائیں گے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

### طریقہ نماز

نیت: رمضان المبارک کی آخری رات کی نماز پڑھتا/ پڑھتی ہوں قُرْبَةَ اِلٰی اللّٰہ - یہ دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پانچ نیتوں اور سلاموں کے ساتھ نماز صبح کی طرح پڑھی جائے گی۔ البتہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص (قل ھو اللہ) پڑھے اور رکوع اور سجود میں دس دس مرتبہ کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ

نماز مکمل ہونے پر ہزار مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہے

پھر سجدے میں جائے اور کہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰہَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اَعْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلَوٰتَنَا وَ صِيَامَنَا وَ قِيَامَنَا

## نمازِ شب عید الفطر (چاند رات)

پہلی نماز

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص شب عید الفطر دو رکعت نماز بجالائے تو وہ جس حاجت کو خدا سے مانگے گا وہ پوری ہوگی اور اس کے گناہ اگرچہ بے حد ہوں تو بھی بخش دیے جائیں گے۔

طریقہ نماز

دو رکعت نماز شب عید کو نماز صبح کی طرح بجالائے البتہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ہزار مرتبہ، لیکن اگر دشوار اور مشکل ہو تو سو مرتبہ سورہ قلن ھو اللہ پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قلن ھو اللہ پڑھے۔ نماز ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

(يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُودِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا مُصْطَفَى مُحَمَّدٍ وَنَاصِرِهِ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَحْصَيْتَهُ وَهُوَ  
عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ )

اس کے بعد سجدے میں جا کر کہے (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَالتَّوْبُ اِلَيْهِ)  
اور اسی حالت میں اپنی حاجت طلب کرے۔

دوسری نماز

چاند رات کو چودہ رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد و آیت الکرسی کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے اسے ہر رکعت کے بدلے میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملے گا نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہوگا جس نے

ماہ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

### نماز روزِ اتوار ذیقعدہ

اس ماہ میں اتوار کے دن کی ایک نماز ہے جو بڑی فضیلت رکھتی ہے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اس کی توبہ قبول ہوتی ہے، گناہ بخشے جاتے ہیں۔ قیامت میں دشمن اس سے راضی ہو جائیں گے، اس کی موت ایمان پر ہوگی اور اس کا دین سلامت رہے گا۔ اس کی قبر وسیع و روشن ہوگی، اس کے والدین اس سے راضی ہوں گے، اس کی اولاد کو مغفرت حاصل ہوگی، اس کے رزق میں وسعت ہوگی، ملک الموت اس کی روح نرمی سے قبض کرے گا اور اس کی باقی مدت بہ آرام گزرے گی۔

#### طریقہ نماز

یہ نماز چار رکعت ہے جو دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح بجالائی جاتی ہے اس نماز کی چاروں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک ایک مرتبہ سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھی جاتی ہے، اور سلام نماز کے بعد ستر مرتبہ (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ) اور اس کے بعد (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ) کہے پھر یہ دعا پڑھے (یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِّیْ ذُنُوْبِیْ وَ ذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فَانَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)۔

#### نماز روزِ پچیس ذیقعدہ (روزِ دحو الارض)

روایت میں ہے کہ پچیس ذیقعدہ کی بڑی فضیلت ہے آج کی رات کی عبادت اور دن کے روزے کا ثواب سو سال کی عبادت کا لکھا جائے گا، فقی علماء کی کتب

میں ہے کہ آج کے دن بوقت چاشت (جب سورج کی دھوپ میں زردی موجود ہو) دو رکعت نماز پڑھی جائے۔

### طریقہ نماز

یہ نماز دو رکعت نماز صبح کی طرح ہے البتہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ والفتیس کی تلاوت کرے۔

پھر نماز کا سلام دینے کے بعد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ اَقْلِبْنِيْ عَشْرَتِيْ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ اَسْمَعْ صَوْتِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّ سَيِّئَاتِيْ وَ مَا عِنْدِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

### ذوالحجہ کی پہلی دس راتوں (عشرہ اولیٰ) کی نمازیں

روایت ہے کہ ماہ ذوالحجہ کی پہلی سے دس تاریخ تک ہر روز مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید اور یہ آیت پڑھے تاکہ حجاج کعبہ کے ثواب میں داخل ہو جائے ﴿وَاعْزَازًا مُّوسٰی ثَلَاثِيْنَ لَّیْلَةً وَاتَّمَمْنَا هَا بِعَشْرِ فِتْمٍ مِّقَاتٍ رَبِّهِ اَرْبَعِيْنَ لَّیْلَةً وَ قَالَ مُّوسٰی لِاَخِيْهِ هَرُوْنُ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ﴾ (اعراف: ۱۴۲)

### نماز روزِ اول ذوالحجہ

پہلی ذوالحجہ کو زوالِ آفتاب (ظہر) سے آدھ گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے

جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس دس مرتبہ سورہ توحید، آیت الکرسی اور سورہ قدر کی تلاوت کرے۔

### نماز روز عرفہ (نوذوالحجہ)

روز عرفہ زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر (ایک ساتھ ملا کر) نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجالائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے۔

### دوسری نماز

روز عرفہ نماز ظہرین زیر آسمان ادا کرنے کے بعد چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھنا مستحب ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص (قل ھو اللہ) پچاس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ - سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ حُكْمُهُ -  
سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَائُهُ - سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَيِّلُهُ -  
سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ - سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ -  
سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقِيَامَةِ عَذْلُهُ - سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ -  
سُبْحَانَ الَّذِي بَسَطَ الْأَرْضَ - سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ  
پھر سو مرتبہ کہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ  
يُمِيتُ وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ.

پھر دس مرتبہ یا اللہ کہے

اور دس مرتبہ کہے یا رحمن

اس کے بعد دس مرتبہ کہے یا رحیم

پھر دس مرتبہ پڑھے (یا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)

پھر دس مرتبہ کہے یا حی یا قیوم

اس کے بعد دس مرتبہ کہے یا حنان یا منان

اور دس مرتبہ کہے یا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اس کے بعد آمین کہہ کر اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

نماز شب عید غدیر (اٹھارہ ذوالحجہ)

سید نے کتاب اقبال میں اس رات کیلئے بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے جس کا طریقہ دوسری مستحب نمازوں سے مختلف ہے یعنی اس کی بارہ کی بارہ رکعتیں ایک سلام سے پڑھی جائیں گی۔ یعنی ہر دو رکعت کے تشہد کے بعد سلام نہ پڑھے اور کھڑا ہو جائے اور اللہ اکبر کہہ کر حمد پڑھے۔ نماز کی بارہ رکعتوں میں سورہ حمد اور سورہ توحید (قل ھو اللہ) دس دس مرتبہ پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔

طریقہ نماز

(۱) پوری نماز ایک سلام کے ساتھ اس طرح پڑھیں کہ ہر دوسری رکعت میں یعنی دوسری، چوتھی، چھٹی، آٹھویں اور دسویں رکعت میں تشہد پڑھنے کے بعد بغیر سلام پڑھے کھڑا ہو جائے اور اللہ اکبر کہہ کر اگلی رکعت یعنی تیسری، پانچویں، ساتویں، نویں

اور گیارہویں رکعت شروع کرے۔ اور آخری رکعت یعنی بارہویں رکعت کے تشہد کے بعد سلام پڑھ کر نماز مکمل کرے۔

(۲) نماز کی ہر رکعت یعنی بارہ کی بارہ رکعتوں میں دس دس مرتبہ سورہ حمد اور سورہ توحید اور ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

(۳) نماز کے ہر قنوت یعنی بارہ رکعتوں کے چھ قنوتوں میں یہ دعا پڑھے۔  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَيُحْيِي، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

(۴) نماز کے ہر رکوع میں یہ دعا ایک مرتبہ اور سجود میں دس مرتبہ پڑھے۔  
(سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ۔ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ۔  
سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ۔ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالطُّوْلِ۔ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْكَرَمِ۔ أَسْأَلُكَ بِمَعَاذِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ۔ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ۔ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ۔ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ۔ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ رَسُولِكَ۔ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ۔ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي (كَذَاوَكَذَا)۔  
إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ) کذا اور کذا کی جگہ اپنی حاجتوں کو بیان کرے۔

نماز روزِ عیدِ غدیر

اس دن دو رکعت نماز پڑھے۔ سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد سجدہ شکر بجالائے اور سومرتبہ شکرًا لِلّٰہ کہے، اس کے بعد سجدے سے سراٹھا کر ایک طولانی دعا پڑھے جو بڑی کتابوں میں موجود ہے (مثلاً ”مفتاح الجنان“ میں) اس دعا کو پڑھنے کے بعد دو بارہ سجدے میں جائے۔ اور

قاری بی بی کیش ناز (کراچی) پاکستان

سومرتبہ ”الحمد لله“ کہے ، اور پھر سومرتبہ شکراً لله کہے ، اور مجدے میں حاجت طلب کرے۔

### دوسری نماز

روز عید غدیر کی دوسری نماز بھی دو رکعت ہے جس میں پہلی رکعت کے بعد سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

### تیسری نماز

روایت میں ہے کہ روز عید غدیر (اٹھارہ ذوالحجہ) کو غسل کر کے زوال آفتاب (ظہر) سے آدھ گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید دس مرتبہ آیت الکرسی اور دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔ اس کو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔

### نماز روز عید مہابہ (چوبیس ذوالحجہ)

روز مہابہ یعنی چوبیس ذوالحجہ کو دو رکعت نماز مثل نماز صبح ادا کرے۔ سلام نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے۔ استغفر الله ربی و اتوب الیہ

### دوسری نماز

روز مہابہ کے لئے روز عید غدیر کی تیسری نماز بھی بیان کی گئی ہے۔

### نماز آخر ذوالحجہ (ذوالحجہ کے آخری دن کی نماز)

یہ اسلامی سال کا آخری دن ہے سید نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے کہ اس دن دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ



توحید اور دس مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور سلام کہنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِيْ هَذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ وَ  
وَنَسِيتُهُ وَلَمْ تَنْسَهُ وَ دَعَوْتَنِيْ اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ اجْتِرَائِيْ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ  
فَاِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاعْفِرْ لِيْ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ  
اِلَيْكَ فَاقْبَلْهُ مِنِّىْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِىْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ

جب مومن یہ دعا پڑھے گا تو شیطان کہے گا کہ افسوس ہے مجھ پر کہ میں نے اس  
سال کے دوران اس شخص کو گمراہ کرنے کی جتنی کوشش کی وہ اس کے ان کلمات کے  
ادا کرنے سے اکارت ہو گئی اور اس نے اپنا یہ سال بخیر و خوبی پورا کر لیا ہے۔

### نماز نوروز (۲۱ مارچ)

نوروز یعنی ۲۱ مارچ بڑی خصوصیات کا دن ہے اس دن نماز طہرین اور نوافل  
سے فارغ ہو کر چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح بجالاؤ کہ پہلی رکعت  
میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ انا انزلنا اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ  
سورہ قل یا ایہا الکافرون اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قل هو  
اللہ احد اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قل هو اللہ احد اور سورہ قل اعوذ  
برب الناس پڑھو اور نماز کے بعد سجدہ شکر میں جا کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَ  
جَمِيعِ اَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ  
بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَ صَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَ اَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ  
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هَذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهُ وَ

كَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِيْمَا أَنْعَمْتَ بِهِ  
 عَلَيَّ حَتَّى لَا أَشْكُرَ أَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي يَا ذَا الْجَلَالِ  
 وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ مَا غَابَ عَنِّي فَلَا يَغِيبَنَّ عَنِّي عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا  
 فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِي عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتَّى لَا أَتَكَلَّفَ مَا لَا  
 أَحْتَاجُ إِلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تم ایسا کرو گے تو تمہارے  
 پچاس سال کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

متفرق مستحب

نمازیں

نمازیں ۱۶۶

jabir.abbas@yahoo.com

قادی پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان

## نماز تحیت مسجد

جب بھی انسان کسی مسجد میں داخل ہو تو آداب مسجد میں سے ہے کہ دو رکعت نماز تحیت مسجد ادا کرے۔ اس نماز میں کوئی خاص سورہ اور دعا نہیں ہے۔ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے قنوت میں بھی جو دعا چاہے پڑھے۔ طریقہ نماز، نماز صبح کی طرح ہے۔

نوٹ: یاد رہے کہ جتنی بار مسجد میں جائے مستحب ہے کہ نماز تحیت مسجد پڑھے۔

## نماز زیارت معصومین علیہم السلام

مستحب نمازوں میں نماز زیارت انبیاء و ائمہ معصومین علیہم السلام بھی ہے یہ نماز نماز صبح کی طرح دو رکعت ہوتی ہے۔ جب بھی انبیاء و چہارہ معصومین کی زیارت کرے تو یہ نماز ان کو ہدیہ کرے۔ زیارت چاہے قریب سے ہو یعنی قبر کے قریب سے یا دور سے یعنی حرم کے اندر سے یا باہر سے بلکہ چاہے دنیا کے کسی گوشے سے کی جائے۔

## نماز زیارت کا وقت

### زیارت قریب

جب زیارت قریب سے ہو، حرم معصومین میں داخل ہونے کے بعد جب سلام سے فارغ ہو یعنی جب زیارت کر لے تو اس کے بعد نماز پڑھے۔

### زیارت دور

جب زیارت دور سے کی جائے مثلاً اپنے شہر سے زیارت پڑھے تو بہتر ہے کہ

پہلے نماز زیارت پڑھے پھر زیارت کرے۔

اگر نماز واجب کے وقت حرم میں داخل ہوا اور نماز جماعت قائم ہو تو پہلے نماز واجب پڑھے پھر زیارت کرے نماز زیارت کے لیے حرم میں افضل مقام بالائے سر ہے۔ اس طرح کہ قبر مبارک کو بائیں طرف قرار دے۔ یاد رہے کہ قبر سے پیچھے کھڑا ہوا اور سجدے کے وقت قبر کے بالائے سر کا حصہ آگے ہو اور قبر مبارک کے سامنے پشت کر کے زیارت نہ پڑھے کیوں کہ مکروہ ہے۔

### نماز زیارت حضرت رسول خدا

زیارت رسول خدا کی نماز چار رکعت ہے جو کہ دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر تسبیح حضرت زہراؑ اور اس کے بعد زیارت حضرت رسول خدا پڑھے۔

### نماز توسل از رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول خدا سے توسل کے لئے دو رکعت نماز ہے۔ پہلے غسل کرے پھر دو رکعت نماز صحیح کی طرح پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ رُوْحَ الْاَئِمَّةِ الصّٰلِحِيْنَ سَلَامًی وَ ارْزُقْ عَلٰی مِنْهُمْ  
السَّلَامَ وَ السَّلَامَ عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَةً اللّٰهِ وَ بَرَكَاتِهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَاتَيْنِ  
الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةٌ مِّنِّي اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَاتَّيْنِيْ

عَلَيْهِمَا مَا أَهْلُكَ وَرَجَوْتُ فِيكَ وَفِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ.

پھر سجدے میں چالیس مرتبہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اس کے بعد چہرے کو داہنی طرف کر کے ، پھر بائیں طرف کر کے پھر بیٹھ کر ہاتھوں کو بلند کر کے چالیس مرتبہ انہیں کلمات کا تکرار کرے ، پھر ہاتھوں کو گردن کے پیچھے کر کے شہادت کی انگلی کو پکڑ کر چالیس مرتبہ یہی جملے کہے ، پھر ہاتھوں کو گردن سے اٹھالے اور اپنی داڑھی کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر گریہ کرے یا گریہ کرنے والی صورت بنائے اور کہے ( يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْكُو إِلَيْكَ اللَّهُ وَإِلَيْكَ حَاجَتِي وَإِلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الرَّاشِدِينَ حَاجَتِي ) اس کے بعد ( يَا اللَّهُ ) کا ورد کرے یہاں تک کہ سانس ٹوٹ جائے پھر یہ کہے ( صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا ) اور ( كَذَا وَكَذَا ) کی جگہ اپنی حاجت بیان کرے۔

## نماز زیارت آئمہ بقیع

شیخ طوسی نے کتاب تہذیب میں فرمایا ہے کہ آٹھ رکعت نماز زیارت آئمہ بقیع پڑھے یعنی ہر امام کے لیے دو دو رکعت مثل نماز صبح پڑھے۔

## نماز زیارت امیر المؤمنین علیہ السلام

کل چھ رکعت نماز پڑھی جائے گی۔ دو رکعت نماز زیارت امیر المؤمنین علیہ السلام

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ رحمن اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یسین پڑھے ، نماز کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے اور خدا سے اپنی مغفرت اور حاجت طلب کرے۔

اس کے بعد دو رکعت نماز حضرت آدمؑ اور دو رکعت نماز حضرت نوح علیہ السلام کو ہدیہ کرے اور سجدہ شکر بجالائے۔

یاد رہے ہدیہ دو رکعت نماز زیارت حضرت آدم و نوح (علیٰ نبینا وآلہ وعلیہما السلام) کا طریقہ نماز زیارت امیر المؤمنین (علیہ السلام) والا ہے۔

### نماز زیارت عاشورا

زیارت عاشورا کے بعد دو رکعت نماز زیارت عاشورا پڑھے۔

طریقہ

نماز زیارت عاشورا مثل نماز فجر کے ہے پہلے نیت کرے کہ نماز زیارت عاشورا پڑھتا یا پڑھتی ہوں قُرْبَةً اِلَى اللّٰہ پھر دو رکعت نماز مثل نماز فجر کے انجام دے جس کی پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔

### نماز زیارت وارثہ

طریقہ

نماز زیارت وارثہ مثل نماز فجر کے ہے۔ پہلے نیت کرے کہ نماز زیارت وارثہ پڑھتا ہوں قُرْبَةً اِلَى اللّٰہ ، پھر دو رکعت نماز مثل نماز فجر کے انجام دے کہ پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور تشہد و سلام کے ساتھ نماز کو تمام کرے۔



## نماز زیارت جامعہ

نماز زیارت جامعہ کا بھی وہی طریقہ ہے جو ہم نماز زیارت عاشورا اور نماز زیارت وارثہ میں بیان کر چکے ہیں۔

## نماز استغاثہ

### پہلی نماز

جو شخص بھی چاہتا ہے کہ اس کی فریاد سنی جائے اور اس کے کام میں موجود مشکلات اور رکاوٹیں دور ہو جائیں، تو اسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء کسی ظرف (برتن) میں پانی اپنے سر ہانے رکھ کر سو جائے اور جب رات کو (نماز شب) کے لئے بیدار ہو تو تین گھونٹ پانی اسی ظرف سے پیے اور اس کے بعد اسی پانی سے وضو کرے، اس کے بعد اذان و اقامت کہے اور نماز جعفر طیار کی طرح دور کعت نماز پڑھے، جس میں سورہ محمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور ہر رکعت کے رکوع میں، اور رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر، پھر پہلے سجدے میں، پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھنے کے بعد، پھر دوسرے سجدے میں، پھر دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھ کر، ہر جگہ پچیس پچیس مرتبہ اس ذکر کو پڑھے (يَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ) ، دونوں رکعتوں میں اسی عمل کو دہرائے، گویا پوری نماز میں تین سو مرتبہ ”يَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ“ کا ذکر ہو گا۔ نماز ختم کرنے کے بعد تیس مرتبہ کہے۔ ”مَنْ الْعَبْدُ الذَّلِيلُ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيلِ“ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

## دوسری نماز

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جب بھی تم چاہو کسی خاص کام اور مشکل میں خداوند کریم سے استغاثہ کرو کہ وہ تمہارے کام میں مدد کرے، تو دو رکعت نماز پڑھو نماز صبح کی طرح کہ جس میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہو پڑھو۔ نماز تمام ہونے کے بعد سجدے میں جاؤ اور یہ دعا پڑھو اور اپنی حاجت طلب کرو۔

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا عَلِيُّ يَا سَيِّدِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِكُمَا  
اسْتَعِثْتُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ اسْتَعِثْتُ بِكُمَا عَوْنَاهُ بِاللَّهِ وَ  
بِمُحَمَّدٍ وَبِعَلِيٍّ وَبِفَاطِمَةَ وَبِالْحُسَيْنِ وَبِالْحُسَيْنِ وَبِعَلِيِّ بْنِ  
الْحُسَيْنِ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَبِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَبِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ  
وَبِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَبِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَبِالْحُسَيْنِ  
بْنِ عَلِيٍّ وَبِالْحُجَّةِ، بِكُمْ أَتَوَسَّلُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى.

## نماز استغاثہ حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام

یہ نماز دو رکعت ہے نماز صبح کی طرح اور سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور نماز مکمل کر لینے کے بعد سجدے میں جا کر سومر تہ ”يَا فَاطِمَةُ يَا فَاطِمَةَ“ پڑھے اور پھر دائیں رخسار کو سجدہ گاہ پر رکھ کر سومر تہ اسی ورد کا تکرار کرے اور پھر بائیں رخسار کو سجدہ گاہ پر رکھ کر سومر تہ اسی ذکر کو پڑھے۔ اس کے بعد پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر سو بار کہے، گویا چار سومر تہ ”يَا فَاطِمَةُ يَا فَاطِمَةَ“ کا ذکر ہو جائے۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا اَمَانًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ  
بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ خَوْفٍ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ  
مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِيَنِي اَمَانًا لِنَفْسِي وَ اَهْلِي وَ مَالِي وَ وَلَدِي حَتَّى لَا  
اَخَافُ اَحَدًا وَ لَا اُحَذِرُ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
اور آخر میں سو مرتبہ کہے یا مَوْلَا بَنِي يَافَاطِمَةَ اَعِيْشِيْنِي

### نماز استغاثہ امام زمانہ (رؤ بلا)

سید بن طاووس نے ابو جعفر محمد بن ہارون بن موسیٰ تلعلکبری سے روایت کی ہے کہ  
ابو الحسن بن ابی البغل کہتے ہیں کہ منصور بن صالحان (حاکم وقت) سے کسی بات پر  
اختلاف تھا ایک عرصہ تک پریشان اور پوشیدہ رہنے کے بعد زیارت امام کا ارادہ کیا اور  
روضہ مبارک امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پر پہنچا، شب جمعہ کو مجاور سے التماس کی کہ میں  
تمام رات حرم میں رہنا چاہتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ دروازے بند کر دیے جائیں تاکہ  
میں سکون سے امام سے متوسل ہو سکوں مجاور نے میری درخواست کو منظور کیا۔

اس رات بہت شدید بارش تھی مجاور تمام دروازے بند کر کے چلا گیا اور میں  
مشغول نماز و دعا و زیارت ہو گیا۔ اچانک میں نے قدموں کی آواز سنی جو ضرب  
مبارک حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کی طرف سے آرہی تھی دیکھا کہ ایک مرد  
ہے کہ جو زیارت میں مشغول ہے اور تمام انبیاء اولوالعزم پر سلام بھیج کر ایک ایک  
امام پر سلام بھیج رہا ہے مگر جب امام زمانہ کا نام آیا تو انہیں فراموش کر دیا یعنی آخری  
امام پر سلام نہیں بھیجا مجھے بہت تعجب ہوا میں سمجھا اس کا عقیدہ ہی دوسرا ہے۔

زیارت سے فارغ ہو کر اس مرد نے دو رکعت نماز پڑھی پھر امام جواد علیہ السلام کی

## ﴿ نمازیں ﴾

طرف منہ کر کے اسی طرح زیارت پڑھی اور دو رکعت نماز پڑھی۔ وہ مقدس و پر نور جوان مکمل سفید لباس پہنے ہوئے تھے سر پر عمامہ رکھا ہوا تھا۔ مجھے اس نوجوان سے ڈر محسوس ہوا انہوں نے مجھ سے کہا اے ابوالحسن بن ابی البغل دعائے فرج کو کیوں نہیں پڑھتے۔

میں نے پوچھا: اے آقا وہ کون سی دعا ہے؟

فرمایا: پہلے دو رکعت نماز ادا کر کے یہ دعا پڑھو:

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُوَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ وَلَمْ يَهَيْتِكَ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا مُنْتَهَى كُلِّ نَجْوَى يَا غَايَةَ كُلِّ شَكْوَى يَا عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِينٍ يَا مُبْتَدَأَ الْبَلْعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا

یا سَیِّدَاہ ۱۰۰ مرتبہ

یا مَوْلَاہ ۱۰۰ مرتبہ

یا غَايَتَاہ ۱۰۰ مرتبہ

یا مُنْتَهٰی رَغْبَتَاہ ۱۰۰ مرتبہ

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ إِلَّا مَا كَشَفْتُ كُرْبِي وَ نَفَسْتُ هَمِّي وَ فَرَّجْتَ غَمِّي وَ أَصْلَحْتَ حَالِي۔

پھر حاجت طلب کرو اور اپنے داہنے رخسار کو زمین پر سجدے کی حالت میں رکھ کر سو مرتبہ پڑھو۔

## ﴿ قازی بینالیکیشنفز (کراچی) پاکستان ﴾

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِي فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ  
وَاَنْصُرَانِي فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ.

پھر اپنے بائیں رخسار کو سجدے کی حالت میں زمین پر رکھو اور سومرتبہ پڑھو۔

اَدْرِ كُنِّيْ اَدْرِ كُنِّيْ اَدْرِ كُنِّيْ اَدْرِ كُنِّيْ  
پھر سانس ٹوٹنے تک اَلْغُوْثُ اَلْغُوْثُ کی تکرار کرو۔

میں اس نماز میں مصروف ہو گیا اور جب فارغ ہوا تو دیکھا کہ وہ جوان غائب ہیں  
میں نے سوچا کہ مجاور سے پوچھوں کہ یہ شخص حرم میں کس طرح داخل ہوئے کیونکہ  
تمام دروازے تو بند ہیں میں مجاور کے پاس گیا اور اس سے پوچھا تو اس نے جواب  
دیا کہ میں نے تو کسی اور کے لئے دروازہ نہیں کھولا۔

میں نے تمام ماجرا بیان کیا تو اس نے کہا یہ جوان میرے مولا حضرت صاحب  
الامر (اَرُوْا حُسْنًا فِدَاه) تھے اور میں نے بہت مرتبہ مولا کورات میں زیارت کرتے  
ہوئے حرم مطہر میں دیکھا ہے۔

ابو الحسن بن ابی البغل کہتے ہیں کہ مجھے افسوس ہوا کہ میں نے امام کی  
زیارت کی اور کوئی استفادہ نہیں کیا دوسرے دن ابھی ظہر کا وقت بھی نہیں ہوا تھا  
کہ حاکم وقت کے آدمی مجھے تلاش کرتے ہوئے آئے ان کے ہاتھ میں میری  
امان کا خط تھا کہ حاکم نے بلایا ہے۔ جب میں حاکم وقت کے پاس گیا تو اس نے  
کہا ابو الحسن تم نے میری شکایت امام زمانہ سے کی ہے۔ میں نے امام زمانہ کو  
خواب میں دیکھا ہے اور انہوں نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے ساتھ نیکی اور  
احسان کروں۔

## دوسری نماز استغاثہ (سلامتی امام زمانہ)

بعد نماز صبح دو رکعت نماز سلامتی حضرت حجت علیہ السلام پڑھے سورہ محمد کے بعد سورہ انا انزلناہ پڑھ کر رکوع و سجود بجالائے۔ جب آخری سجدے سے سر اٹھائے تو بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد دوسری رکعت تمام کرے اور نماز سے فارغ ہو کر محن خانہ میں کھڑے ہو کر اوّل و آخر تین مرتبہ صلوات پڑھے اور صلوات کے درمیان ایک سو چوراسی مرتبہ **يَا حُجَّةَ الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ** کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لَوْلِيَّكَ الْحُجَّةُ بْنُ الْحَسَنِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اَبَائِهِ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيْلًا وَغِيْنَا حَتّٰى تُسْكِنَهُ اَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهُ فِيْهَا طَوِيْلًا۔  
پس جو چاہے دعا کرے اور فلاں کی جگہ اس امام کا نام لے جن کے لئے نماز بجالایا ہے۔

## نماز امام زمانہ

(تم کے نزدیک واقع مسجد جمکران میں پڑھی جانے والی نماز)

شیخ حسن بن مثله جمکرانی کہتے ہیں سترہ رمضان ۳۹۳ یا احتمالاً ۳۷۳ ہجری کا دن گزار کر رات کو میں اپنے گھر میں سو رہا تھا کہ کچھ لوگوں نے آکر مجھے بیدار کیا اور کہا مبارک ہو جناب مہدی صلوات اللہ علیہ نے تم کو طلب کیا ہے۔

مجھے اس جگہ پر لایا گیا جہاں اب مسجد جمکران واقع ہے، میں نے دیکھا کہ ایک تخت پر فرش بچھا ہے اور ایک تیس سالہ نورانی جوان اس تخت پر بیٹھے ہیں اور ایک بوڑھے آدمی ان کے سامنے بیٹھے ہیں۔ وہ حضرت خضرؑ تھے۔ حضرت نے میرا نام

لے کر کہا : حسن مسلم کے پاس جاؤ اور جو لوگ اس زمین پر کھیتی کرتے ہیں ان سے کہو کہ یہ زمین مقدس ہے۔ اور خدا نے اس زمین کو دوسری زمینوں سے ممتاز قرار دیا ہے۔ اب اس پر کھیتی نہ کی جائے۔

حسن مثلاً نے کہا مولا ضروری ہے کہ کوئی نشانی یا گواہی دیں تاکہ لوگ میرے کہنے پر یقین کریں۔ مولاً نے فرمایا: تم جاؤ اور اپنا کام انجام دو، ہم خود ان کو نشانی دے دیں گے۔ سید ابوالحسن کے پاس جاؤ اور کہو کہ حسن مسلم کو بلائیں اور کہیں کہ جو بھی پیسہ چند سالوں میں اس زمین سے کمایا ہے اس سے مسجد تعمیر کریں اور لوگوں سے کہیں کہ اس مسجد سے محبت اور اس کی عزت کریں اور اس مسجد میں چار رکعت نماز ادا کریں۔ (مسجد جملہ ان کی نماز چار رکعت ہے)۔ جس کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ دو رکعت نماز تحیت مسجد۔ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور حالت رکوع و سجود کے ذکر کو سات سات مرتبہ پڑھے۔

۲۔ پھر دو رکعت نماز امام زمانہ کی نیت سے پڑھے اس طرح کہ سورہ حمد پڑھنا شروع کرے اور جب آیت (إِنَّا كُنَّا نَعْبُدُكَ وَإِنَّا كُنَّا نَسْتَعِينُ) پر پہنچے تو اس آیت کو سو مرتبہ تکرار کرے۔ اس کے بعد سورہ مکمل کر کے ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور حالت رکوع و سجود کے ذکر کو سات مرتبہ تکرار کرے، اسی طرح دوسری رکعت کو بھی انجام دے اس کے بعد نماز تمام کر کے سلام کے بعد ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ اور پھر تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے اس کے بعد سجدے میں سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

امام زمانہ سے روایت ہے کہ جو بھی یہ دو رکعت نماز امام زمانہؑ مسجد محکمان میں ادا کرے گا وہ اس شخص کی مانند ہوگا جس نے خانہ کعبہ میں دو رکعت نماز پڑھی ہو۔

## نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام

یہ نماز اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے۔ اور کثیر و معتبر روایات سے اس کی بے حد فضیلت و عظمت بیان ہوئی ہے۔ آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے۔ خداوند عالم اس کے کناہوں کو بخش دیتا ہے۔

نماز جعفر بن ابیطالب علیہا السلام ان نمازوں میں سے ہے جن کی بہت تاکید کی گئی ہے یہ ہر خاص و عام کے درمیان مشہور ہے۔ یہ وہ تحفہ ہے جو پیغمبر اکرمؐ نے اپنے چچا زاد بھائی حضرت جعفر کو حبشہ کے سفر سے واپسی پر عطا کیا تھا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: فتح خیبر کے دن جس وقت جناب جعفر طیار حبشہ سے واپس آئے تو ختمی المرتبت نے ان سے فرمایا کیا تم کو انعام نہیں چاہیے؟ کیا تم کو کوئی تحفہ نہیں چاہیے؟

حضرت جعفر طیار نے عرض کی کیوں نہیں یا رسول اللہ۔

پس پیغمبر اکرمؐ نے ان سے فرمایا ”میں تم کو وہ چیز عطا کر رہا ہوں کہ اگر اس کو ہر روز انجام دو گے تو ان تمام چیزوں سے بہتر ہوگی جو اس دنیا میں موجود ہیں اور اگر اس کو دو دن میں ایک مرتبہ انجام دو گے تو خدا ان دنوں کے گناہ کو معاف کر دے گا یا اگر ہر جمعہ یا ہر ماہ یا ہر سال انجام دو گے تو خدا ان کے درمیان کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔ حدیث رسولؐ ہے کہ: اگر کوئی شخص نماز جعفر طیارؑ



پڑھتا ہے اور اس کے گناہ مثل ریگ بیابان اور کف دریا ہوں تو بھی خدا اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

نماز جعفر طیار پڑھنے کا افضل ترین وقت روز جمعہ زوال سے پہلے ہے اس نماز کو نافلہ شب یا نافلہ روز میں شمار کر سکتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ نماز جعفر طیار کو نافلہ مغرب کی نیت سے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

### یاد رکھنے کی بات

۱۔ اگر کوئی چاہتا ہے کہ نماز جعفر طیار پڑھے لیکن اس کے پاس وقت کم ہے تو جتنا وقت ہے اتنی ہی مقدار میں تسبیحات اربعہ پڑھے اور بعد میں جب فرصت ہو تو ان تسبیحات کو ثواب کی نیت سے پڑھے۔

۲۔ اگر اصلاً تسبیحات اربعہ پڑھنے کے لئے وقت نہیں ہے تو دو دو رکعت کر کے نماز جعفر طیار کی نیت سے نماز صبح کی طرح پڑھے اور تسبیحات اربعہ کو راستہ چلتے یا کام کرتے وقت یا جس حال میں چاہے ثواب کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں۔

۳۔ اگر صرف اتنی فرصت ہو کہ فقط دو رکعت ہی بطور کامل یعنی تسبیحات اربعہ کے ساتھ پڑھ سکتے ہوں تو ان دو رکعتوں کو پڑھ لیں اور باقی دو رکعات کو جب فرصت ملے پڑھ لیں۔

۴۔ اگر دوران نماز تسبیحات اربعہ بھول جائے اور اسی وقت یاد آجائے تو پڑھ لے۔ لیکن اگر بعد میں یاد آئے یعنی محل تسبیحات کے گزرنے کے بعد یاد آئے تو ایسی صورت میں نماز صحیح ہے لیکن چاہیے کہ جتنی مقدار میں تسبیحات اربعہ کو فراموش کیا ہے اس کو ثواب کی نیت سے قضا کرے۔

۵۔ نماز جعفر طیار کو مردوں اور عورتوں کی نیابت میں بھی پڑھ سکتے ہیں یا صرف ان کو نماز کا ثواب بھی ہدیہ کر سکتے ہیں۔

نماز کا ثواب ہدیہ کرنا مردے کی روح کے درجات کو بلند کرتا ہے اور خود انسان کو بھی ثواب ملتا ہے ہدیہ جتنا بلند ہوگا اتنا ہی مقام بالا ہوگا اور اتنا ہی ہدیہ کرنے والے کا مقام بھی بلند ہوگا۔ حرمِ آمنہ معصومین میں نماز جعفر طیار کا ثواب ہزار حج و عمرہ سے زیادہ ہے۔

طریقہ نماز جعفر طیار

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کی ترتیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ (اِذَا زُلْزِلَتْ الْاَرْضُ) اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ (وَالْعَادِيَاتِ) اور تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ) ایک مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید ایک دفعہ پڑھے لیکن ہر ایک رکعت میں سورہ حمد اور دوسرا معین سورہ پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ (یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ) پڑھے ، پھر یہی تسبیحات دس مرتبہ رکوع میں ، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ ، پھر سجدہ اولیٰ میں دس مرتبہ ، پھر سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ ، پھر سجدہ ثانی میں دس مرتبہ ، پھر دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ ، اس طرح ہر رکعت میں ان تسبیحات کا مجموعہ کچھتر مرتبہ ہوگا۔

مستحب ہے کہ جب نماز کے آخری سجدے میں یعنی چوتھی رکعت کے آخری

سجدے میں پہنچتے تو تسبیحات اربعہ پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعِزُّ وَالْوَقَارُ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَ  
تَكْرَمَ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى  
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَ  
الْكُرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهٰی  
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ كَلِمَتِكَ التَّامَّةِ الَّتِیْ  
تَمَّتْ صِدْقًا وَ عَدْلًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ وَ اَفْعَلْ بِّیْ كَذَا  
وَ كَذَا۔ (کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے)۔

جناب شیخ وسیدؒ نے حضرت مفصل بن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ میں نے ایک  
روز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ حضرتؑ نے نماز جعفر طیار ادا  
فرمائی اپنے دست مبارک کو بلند کیا۔ اور یوں کہنا شروع کیا:  
یَا رَبِّ یَا رَبِّ بِقَدْرِ اَیْکَ سَأَلَسَ کَ۔  
پھر یَا رَبَّ یَاہُ جَسَّ قَدْرِ سَأَلَسَ نے اجازت دی۔

پھر اسی طرح رَبِّ رَبِّ

پھر اسی قدر یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

پھر اسی مقدار پر یَا حَیُّ یَا حَیُّ

پھر اسی طریقہ سے یَا رَحِیْمُ

پھر اسی روش سے یَا رَحْمٰنُ

پھر اس کے بعد سات مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہہ کر آپ نے یہ دعا پڑھی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَ أَنْطِقُ بِالشَّاءِ عَلَيْكَ وَ  
 أَمَجِّدُكَ وَلَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَ أَثْنِي عَلَيْكَ وَ مَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ  
 وَ أَمَدَ مَجْدِكَ وَ أَنِّي لَخَلِيقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَ أَنِّي زَمَنْ لَمْ  
 تَكُنْ مَمْدُوحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوفًا بِمَجْدِكَ عَوَادًا عَلَى الْمُذْنِبِينَ  
 بِحِلْمِكَ ، تَخَلَّفَ سُكَّانُ أَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتُ عَلَيْهِمْ  
 عَطُوفًا بِجُودِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَادًا بِكَرَمِكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

پھر حضرت نے مجھ سے فرمایا : اے مفضل جب تمہیں کوئی خاص حاجت درپیش  
 ہو تو نماز جعفر طیار کو پڑھ کر یہ دعا پڑھو اور اپنی حاجت کو خدا سے طلب کرو تا کہ وہ پوری  
 ہو جائے۔

خصوصی نوٹ : اگر مشکل بہت زیادہ اور بڑی ہو تو جمعہ کے روز زوال سے  
 پہلے غسل کر کے بیابان میں جا کر نماز جعفر طیار پڑھے اور نماز کے بعد اپنے گھٹنوں کو  
 زمین پر ٹیک کر یہ دعا پڑھے۔

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْحَمِيلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُوَاخِذْ بِالْحَرِيرَةِ وَلَمْ  
 يَهْتِكِ السِّرَّ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا  
 بَاسِطَ الْيَدَيْنِ يَا لَوْحَمَةَ يَا مُنْتَهَى كُلِّ نَجْوَى يَا غَايَةَ كُلِّ شَكْوَى يَا  
 عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِينٍ يَا مُتَدَنَّاتٍ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ  
 رَبَّاهُ

دس مرتبہ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

یا سَيِّدَاهُ یا سَيِّدَاهُ	دس مرتبہ
یا مَوْلَاهُ یا مَوْلَاهُ	دس مرتبہ
یا رَحْمَانَهُ	دس مرتبہ
یا غِیَاثَهُ	دس مرتبہ
یا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ	دس مرتبہ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَثِیْرًا طَیْبًا کَا فُضْلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ	دس مرتبہ

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

## نماز حضرت سلمان فارسی

نماز سلمان فارسی پورے ماہ رجب المبارک میں پہلی، پندرہ اور آخری تاریخ کو دس دس رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔

### نماز پڑھنے کا طریقہ

ماہ رجب کی پہلی تاریخ کو دس رکعت دو دو رکعت کر کے پڑھے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد کے بعد سورہ توحید اور سورہ قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ تین تین مرتبہ پڑھے اور ہر دو رکعت ختم کرنے کے بعد ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے کہے  
 لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ  
 اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطِیْتَ وَلَا مُعْطٰی لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

پھر ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیرے۔

نیمہ ماہ رجب یعنی پندرہویں تاریخ کو دس رکعت نماز حسب طریقہ بالا بجالائے۔ اور سلام کے بعد ہاتھوں کو بجانب آسمان بلند کر کے کہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُ وَاحِدًا أَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا  
پھر ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیرے۔

ماہ رجب کی آخری تاریخ کو اسی طرح دس رکعت نماز بجالائے اور ہر دو رکعت کے سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

پھر ہاتھوں کو حسب سابق منہ پر پھیرے اور اپنی حاجت طلب کرے اس نماز کا پڑھنا بے حد اجر و ثواب اور فضیلت رکھتا ہے اور فوائد کثیرہ پر مشتمل ہے۔

## نماز اعرابی

سید بن طاووسؒ نے جمال الاسبوع میں شیخ تلکمریؒ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے بعد خود زید بن ثابتؓ سے روایت کی۔ انہوں نے کہا کہ صحرا نشینوں میں سے ایک شخص نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض

کی یا مولا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، میں بادیہ نشین ہوں۔ اور مدینہ منورہ سے دُور رہتا ہوں لہذا ہر نماز جمعہ میں شریک نہیں ہو سکتا۔ پس میرے لیے کوئی ایسا عمل فرما دیجئے کہ جس کو بجالانے سے نماز جمعہ کی فضیلت حاصل ہو جائے اور جب میں اپنے اہل و عیال اور قبیلہ کے پاس واپس جاؤں تو ان کو بھی یہ عمل بتا دوں۔ رسول خدا نے ارشاد فرمایا کہ جب دن چڑھ جائے تو دو رکعت نماز اس ترکیب سے ادا کرو کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھو اور تشہد و سلام کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی (هُم فِيْهَا خَالِدُوْنَ) تک پڑھو پھر آٹھ رکعت نماز دو سلام کے ساتھ ادا کرو۔ اور دوسری رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد تشہد پڑھو اور سلام نہ پھیرو اور جب چار رکعت نماز پوری ہو جائے تو سلام پڑھو۔ اسی طریقے پر باقی چار رکعت بجالاؤ۔ اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ) ایک مرتبہ اور سورہ توحید پچیس مرتبہ پڑھو۔ تشہد و سلام پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھو :

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اِلَهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاغْفِرْ لِيْ

اس کے بعد طلب حاجت کرو اور ستر مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھو اور پھر سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ کہو۔



پس آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے خالق کون و مکان کی جس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا۔ جو شخص اس نماز کو بروز جمعہ ادا کرے گا۔ میں اُس کے لیے بہشت کا ضامن ہوں۔ اور وہ اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ خداوند عالم اس کے اور اُس کے والدین کے گناہ بخش دے گا۔ اور اس روز اس شہر میں جتنے لوگوں نے نماز پڑھی ہوگی اس کا ثواب بھی ملے گا۔ اور اگر کوئی روزہ رکھ کر اس نماز کو پڑھے تو اسے اس روز مشرق و مغرب میں جو کچھ نعمتیں موجود ہیں خدا وہ اسے عطا کرے گا۔ جو نہ تو اس کی آنکھوں نے دیکھی ہوں گی اور نہ ہی کان نے سنی ہوں گی۔

### نمازِ شکرانہ

اس مَحْسَنِ حَقِیقِی کی احسان فراموشی جس کے احسانات و نوازشات کی کوئی حد و انتہا نہیں، یقیناً انسان کے لیے سخت ترین عذاب کا موجب ہے۔ خداوند عالم قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے ﴿لَیْسَ شَکْرُکُمْ لَا زَیْدُنْکُمْ وَ اِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ﴾ یعنی اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں یقیناً تم پر نعمت کی زیادتی کروں گا۔ اور اگر تم نے کفرانِ نعمت کیا اور ناشکری کی تو یاد رکھنا کہ میرا عذاب سخت ہے۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب خدام کو کوئی نعمت عطا فرمائے یا کوئی مصیبت تم سے دفع کرے تو دو رکعت نمازِ شکرانہ بجالاؤ۔

### طریقہ نمازِ شکرانہ

مکمل تیاری کے ساتھ نماز کے لئے تمصلے پر کھڑے ہو کر پہلے نیت کرے، نماز شکرانہ پڑھتا/ پڑھتی ہوں قریۃ الی اللہ اور پھر تکبیر الاحرام کہے اور پہلی رکعت میں



سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) پڑھے۔

اور پہلی رکعت کے رکوع و سجود میں (الْحَمْدُ لِلَّهِ شُكْرًا وَحَمْدًا) (اَزْرُوْے شکر و حمد، اللہ ہی سزاوار حمد و ثنا ہے) اور دوسری رکعت کے رکوع و سجود میں (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَنْجَابَ دُعَائِيْ وَ اَعْطَانِيْ مَسْئَلَتِيْ)۔ ہر قسم کی حمد اللہ کیلئے :- نے میری دُعا قبول فرمائی اور میرا مطلب مجھے عطا کیا) پڑھے۔ پھر تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

اور ممکن ہو تو نماز کے بعد صحیفہ سجادیہ کی سینتیسویں (۳۷) دُعاے شکر پڑھے۔

### نماز مغفرت

جناب صادق آل محمد علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص دو رکعت نماز اس ترکیب سے بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورہ وحید پڑھے تو خداوند عالم اُس کے گناہوں کو غُفوا (بخشیش) فرمائے گا۔

### طریقہ نماز مغفرت

اپنے تمام گناہوں کو چھوڑنے کا ارادہ رکھتے ہوئے مکمل طور پر نماز کی تیاری کے ساتھ مصلے پر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز مغفرت کی نیت کرے پھر تفسیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) کہے اور بقیہ پوری نماز نماز فجر کی طرح پڑھے لیکن الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ قل هو اللہ احد پڑھے اور نماز کے بعد توبہ اور استغفار کرے۔

### نماز توبہ

خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے : ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ

قاری پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان

تَوْبَةً نَّصُوحًا ﴿۱﴾ یعنی اے ایماندارو! خدا کی بارگاہ میں خالص دل سے توبہ کرو۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ توبہ کی چھ شرطیں ہیں

(۱) گزشتہ گناہوں سے نادم ہونا

(۲) جو واجبات ترک ہو گئے ہوں اُن کی قضاء بجالانا

(۳) مظلوموں کا حق اپنی گردن سے اتارنا

(۴) جن لوگوں کا قصور کیا ہو۔ یعنی کسی پر ظلم کیا ہو یا کسی کا حق چھینا ہو اُن سے

اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنا اور انہیں ان کے حقوق لوٹا دینا

(۵) دوبارہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا

(۶) اپنے نفس کو خدا کی عبادت اور اطاعت میں اس طرح گھلانا جس طرح اسے

گناہوں سے پالا ہے اور اُسے اطاعت کا اس طرح ذائقہ چکھانا جس طرح

کہ اُسے شروع میں معصیت (گناہ) کا ذائقہ چکھایا ہے۔

لہذا انسان پر لازم ہے کہ جس کسی کا حق ہو خواہ حق خدا ہو یا حق انسان۔ اُس

کی ادائیگی کا اہتمام کرتے ہوئے خلوص دل سے اس طرح عمل توبہ بجالائے کہ

پہلے غسل توبہ کرے پھر سچے دل سے اس طرح صیغہ توبہ پڑھے۔

اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ جَمِیْعَ مَلَائِکَتِہٖ وَ

اَنْبِیَآئِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَ حَمَلَةَ عَرْشِہٖ وَ جَمِیْعَ خَلْقِہٖ اِنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ

مِنَ الذُّنُوْبِ وَ الْمَعَاصِیْ وَ مُعْتَرِفٌ بِہَا وَ اِنِّیْ عَازِمٌ عَلٰی اَنْ لَا اَعُوْدَ

اِلَیْہَا وَ قَدْ عَاہَدْتُ اللّٰهَ تَعَالٰی عَلٰی ذٰلِکَ اَلْفَ عَہْدٍ فِیْ عُنُقِیْ یٰطٰلِبِیْ

یَوْمَ الْقِیْمَةِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ

### پہلی نماز توبہ

اس کے بعد دو رکعت نماز مثل نماز صبح بجالائے۔ نماز سے فارغ ہو کر بہتر ہے کہ دُعاۓ توبہ رجوع قلب سے پڑھے جو کہ امام زین العابدین علیہ السلام کی دعاؤں کے مجموعے یعنی صحیفہ کاملہ میں درج ہے۔

### دوسری نماز توبہ

حضرت رسول خداؐ اتوار کے دن دوسری ذیقعد کو گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو! تم میں سے کون ہے جو توبہ کا ارادہ رکھتا ہے لوگوں نے کہا: ہم سب توبہ کرنا چاہتے ہیں۔ رسولؐ نے فرمایا: غسل کرو اور وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھو۔ جس کی ہر رکعت میں سورہ بقرہ کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور سورہ فلق اور سورہ ناس کو ایک ایک مرتبہ پڑھو اور نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرو اور پھر (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ) پڑھو پھر کہو (يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَ ذُنُوبَ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ)

اور فرمایا کوئی بندہ میری امت کا نہیں ہے جو اس نماز کو پڑھے مگر منادی آسمان سے ندا نہ کرے کہ اے بندہ خدا اس عمل کو بلند کیا گیا اور تیری توبہ قبول ہوئی اور تیرے گناہوں کو بخش دیا گیا۔

آسمان کے نیچے سے ایک فرشتہ ندا دے گا: اے بندہ خدا تجھے اور تیرے اہل و عیال کو مبارک ہو۔

ایک فرشتہ ندا دے گا کہ تیرا دشمن روز قیامت تجھ سے راضی ہوگا۔

ایک اور فرشتہ ندا دے گا: اے بندہ خدا! تو اس دنیا سے با ایمان جائے گا۔ تو

گرفتار پریشانی نہ ہوگا تیری قبر وسیع اور نورانی ہوگی۔

ایک اور فرشتہ ندادے گا: اے بندے تیرے ماں باپ تجھ سے خوش ہیں اگرچہ کہ وہ پہلے ناراض تھے والدین اور تیری ذریت بخش دی جائے گی اور دنیا و آخرت کی روزی میں برکت ہوگی۔

حضرت جبریل ندا کریں گے کہ میں موت کے وقت ملک الموت کے ساتھ آؤں گا اور تجھ پر مہربانی کروں گا اور کوئی تکلیف نہیں ہونے دوں گا اور روح کے خارج ہوتے وقت جسم کو اذیت نہیں ہوگی۔

لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ اگر کوئی اس عمل کو ذیقعد کی بجائے کسی اور مہینے میں کرے تو کس طرح انجام دے؟ فرمایا: (جب بھی جس وقت بھی جس دن بھی تمہارا دل توبہ کرنے کی طرف متوجہ ہو اسی دن) فضیلت کے ساتھ انجام دو اور پھر فرمایا یہ کلمات جبریل نے مجھے شب معراج سکھائے تھے۔

تیسری نماز توبہ واستغفار

یہ نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قدر قرائت کرے اور باقی نماز نماز جعفر طیار کی طرح ہے کہ سورہ قدر کے بعد اور رکوع سے پہلے پندرہ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ پڑھے اور پھر رکوع میں، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے ہو کر، پھر پہلے سجدے میں، پھر پہلے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد بیٹھ کر، پھر دوسرے سجدے میں اور آخر میں دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد بیٹھ کر دس دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ پڑھے اور اسی طرح دوسری رکعت میں بھی اسی عمل کو دہرائے۔ یعنی پہلی رکعت میں اَسْتَغْفِرُ اللہ چھتر مرتبہ اور دوسری رکعت

میں پچھتر مرتبہ اور پوری نماز میں مجموعی طور پر ایک سو پچاس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ کو پڑھے۔

### نماز استغفار

نماز استغفار دو رکعت ہے جو شب ہفتہ پڑھی جاتی ہے جس کی رکعت اول میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ قدر اور رکعت دوم میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ زلزال کی قرائت کرے۔

اور نماز کے بعد سومرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ رَبِّی وَاَتُوبُ اِلَیْہ  
اور اس کے بعد سومرتبہ صلوٰۃ پڑھے۔

### نماز بخشش

بخشش کے لئے آسان ترین نماز دو رکعت ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورہ توحید (قُلْ هُوَ اللہ) کی تلاوت کرے انشاء اللہ خداوند عالم اس کو بخش دے گا۔

### بخشش گناہان کی نمازیں

گناہوں سے بخشش کے لئے متعدد نمازیں تعلیم کی گئی ہیں۔

#### پہلی نماز

رسول خدا نے فرمایا کہ جو شخص پیر کے روز سورج بلند ہو جانے کے بعد چار رکعت نماز پڑھے تو خداوند غفور اس کے گناہوں کو بخش دے گا۔

### طریقہ نماز

یہ نماز چار رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید (قُلْ هُوَ اللَّهُ) پڑھے اور رکوع و سجود کے بعد تشہد و سلام پر پہلی دو رکعت مکمل کر کے دوسری دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت (یعنی تیسری رکعت) میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ الفلق اور دوسری رکعت (یعنی چوتھی رکعت) میں سورہ حمد کے بعد سورہ الناس ایک بار پڑھے اور تشہد و سلام کے بعد دس مرتبہ استغفار کرے۔

### دوسری نماز

رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص چاہے کہ خداوند رحیم اسے بخش دے تو اسے چاہیے کہ شب منگل دو رکعت نماز بجالائے کہ جس کی رکعت اول میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللَّهُ) کی قرائت کرے۔

### تیسری نماز

حبیب خداؐ نے فرمایا: جو شخص منگل کے دن دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور سات مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو خداوند تعالیٰ اس کی ساری زندگی کے گناہوں کو بخش دے گا۔

### چوتھی نماز

اگر بندہ خدا چاہے کہ اس کی ساری زندگی کے گناہ معاف ہو جائیں تو اسے

چاہیے کہ بدھ کے روز بارہ رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے چھ نمازیں نماز صبح کی طرح جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص اور تین مرتبہ سورہ الناس اور تین بار سورہ الفلق قرائت کرے انشاء اللہ خدا اس کو بخش دے گا۔

نوٹ: یاد رہے کہ بخشش کے معنی ہرگز یہ نہیں کہ ایک طرف میں روزانہ گناہ کا ارادہ بھی رکھوں اور نماز بخشش بھی پڑھتا رہوں تو خداوند جبار بخش دے گا؟ نہیں بلکہ بخشش کے لئے سب سے پہلی بات یہ ہے کہ انسان آئندہ گناہ نہ کرنے کا قصد و ارادہ رکھے پھر بھی اگر غلطی سے یا مجبوری کی حالت میں کوئی گناہ سرزد ہو جائے یا گزشتہ زمانے میں جو گناہ انجام دے چکا ہے اور اب ان سے توبہ بھی کر چکا ہے تو یہ نمازیں انسان کے صاف اور شفاف قلب پر جو دھبے پڑ گئے ہیں انہیں مٹا کر اپنی اصلی حالت پر لانے کا کام کرتی ہیں۔

## نمازِ روزِ مظالم

مظالم سے مراد وہ بُرے اعمال ہیں جو ایک انسان نے دوسرے انسان پر روا کئے جبکہ اس کے لیے ایسا کرنا جائز اور صحیح نہ ہو، چاہے وہ مال کی صورت میں ہوں یا عمل کی صورت میں ہوں، گفتگو کی صورت میں یا اشارے اور حقوق کی صورت میں ہوں یعنی مظلوم شخص کے وہ حقوق جو شخص ظالم کے ذمہ واجب الادا یا بخشوانے کے قابل ہوں۔ خواہ وہ حقوق مالی ہوں یا غیر مالی بس لوگوں کے حقوق کی عملی تلافی کرنا، اگر انسان خود موجود ہو تو اس سے تلافی کرنا اور اگر فوت ہو گیا ہو تو اس کے وارث کے پاس مال واپس کرنا یا اس سے بخشوانا یا اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو اس کی

طرف سے تصدق (صدقہ) کرنا، یا حاکم شرع کے پاس پہنچانا یا اگر یہ سب ممکن نہ ہو تو اُس کے حق میں دُعاے مغفرت کرنا واجب ہے۔ اگر اس طرح تلافی کرنا ممکن نہ ہو تو عمل ردِ مظالم کو بجالائے۔

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے کسی پر لاعلمی میں ظلم کیا ہے اور وہ اس کی تلافی کرنا چاہتا ہے تو چار رکعت نماز ردِ مظالم کو بجالائے۔ جو شخص اس نماز کو بجالائے تو خداوند عالم اپنے فضل و کرم سے اس کے مطالبہ کرنے والے (مظلوم) کو بروز قیامت راضی فرمائے گا۔ اگرچہ اُن مظلوم کی تعداد ایک صحرا کے ذروں کے برابر ہو۔ اور خداوند عالم اس نماز ردِ مظالم پڑھنے والے کو جنت میں داخل ہونے والے پہلے گروہ میں شامل کرے گا۔

یاد رہے! یہاں پر حقوق الناس کی اہمیت یہ ہے کہ لوگوں کا حق گردن پر نہ ہو۔ یہ نماز ردِ مظالم مرخوم مرد اور عورت کی نیابت میں بھی پڑھی جاسکتی ہے یا ثواب ہدیہ کیا جاسکتا ہے اس طرح یہ نماز ان کی بخشش کا باعث ہوگی اور ان کی گردن پر اگر کسی کا کوئی حق ہوگا تو خدا معاف کرے گا۔ اور اس عمل ردِ مظالم کی وجہ سے خداوند عالم بروز حشر صاحبانِ حقوق کو اس گناہگار سے راضی اور اس کے مظالم کو رد فرمائے گا۔

### طریقہ نماز ردِ مظالم

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ (الحمد) ایک بار اور سورہ توحید پچیس مرتبہ۔ دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ



اور سورۃ توحید پچاس مرتبہ تیسری رکعت میں سورۃ حمد ایک بار اور سورۃ توحید پچھتر مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ حمد ایک مرتبہ اور سورۃ توحید سو مرتبہ پڑھے۔ اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا نُورَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ أَنْتَ الْمُنْزِلُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ اسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ مَظَالِمٍ كَثِيرَةٍ لِعِبَادِكَ قَبْلِي اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا عَبْدٌ مِنْ عِبِيدِكَ أَوْ أَمَةٍ مِنْ أَمَائِكَ كَانَتْ لَهُ قَبْلِي مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِي نَفْسِهِ أَوْ فِي عَرْضِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ أَوْ غِيْبَةٍ اغْتَبْتُهُ بِهَا أَوْ تَحَامَلُ عَلَيْهِ بِمِثْلِ أَوْ هَوًى أَوْ أَلْفَةً أَوْ حَمِيَّةً أَوْ رِيَاءً أَوْ غَصْبِيَّةً غَائِبًا كَانَ أَوْ شَاهِدًا أَوْ حَيًّا كَانَ أَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِي وَضَاقَ وَسْعِي عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلُ مِنْهُ فَاسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ بِمَشِيتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلَى إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرَضِّيَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ثُمَّ هَبْهَا لِي مِنْ لَدُنْكَ إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمُؤَهِّبَةُ رَبِّ أَكْرَمُنِي بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُهِنِّي بِذُنُوبِي إِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

پھر یہ دعا بھی اس میں شامل کر لے تو مناسب ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِنْ مَظْلُومٍ ظَلِمَ بِحَضْرَتِي فَلَمْ أَنْصُرْهُ وَ مِنْ مَعْرُوفٍ أَسَدَيْ إِلَيَّ فَلَمْ أَشْكُرْهُ وَمِنْ مُسِيئَةٍ اِعْتَدَرْتُ إِلَيَّ فَلَمْ أَعْذِرْهُ

قاری پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان

وَمِنْ ذِي فَاقَةٍ سَأَلَنِي فَلَمْ أُؤْتِرْهُ وَمِنْ حَقِّ لِرِمْنِي لِمُؤْمِنٍ فَلَمْ أُوقِرْهُ وَمِنْ  
عَيْبِ مُؤْمِنٍ ظَهَرَ لِي فَلَمْ أُسْتَرْهُ وَمِنْ كُلِّ إِثْمٍ عَرَضَ لِي فَلَمْ أَهْجُرْهُ  
أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ يَا إِلَهِي.

## نمازِ وحشت قبر

سید بن طاووس نے پیغمبر اسلام سے نقل کیا ہے کہ مردے پر سخت ترین وقت  
شبِ اولِ قبر ہے اس لئے اپنے مردوں پر رحم کرو، ان کی طرف سے صدقہ دو تاکہ  
مردے کی سختی کم ہو اگر صدقے کے لئے کوئی چیز نہیں ہے تو دو رکعت نماز پڑھو۔

پس حق تعالیٰ اسی وقت ہزاروں فرشتوں کو قبر کی طرف لباسِ حلّہ (بہترین  
وپاکیزہ خلعت) کے ساتھ روانہ کرتا ہے اور وہ قبر کی تنگی کو وسعت دیتے ہیں اس وقت  
تک جب صور پھونکا جائے گا اور اللہ تعالیٰ نماز پڑھنے والے کے حسنات کو سورج کی  
طرح چمکائے گا اور چالیس درجہ بلند مقام عطا کرے گا۔ بس مستحب ہے کہ جس دن  
میت دفن ہو اس رات نمازِ مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے۔ اس نماز  
کو نمازِ وحشت کہتے ہیں چونکہ میت پر سب سے زیادہ سخت اور وحشت ناک وقت پہلی  
رات ہوتی ہے۔

## طریقہ نمازِ وحشت قبر

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد دو مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ  
حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ نکاث پڑھے اور سلام کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَبْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِ ذٰلِكَ  
اَلْمَيِّتِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ. فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ کی جگہ میت کا نام لے۔

## طریقہ نماز وحشت (مشہور)

پہلی رکعت میں سورہ ہمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ ہمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور نماز کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَبْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِ ذٰلِكَ  
اَلْمَيِّتِ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ. فلان بن فلان کی جگہ میت کا نام لے۔  
نوٹ:

۱۔ اگر سورہ یاد نہ ہو تو دیکھ کر بھی پڑھا جاسکتا یا کوئی با آواز بلند پڑھے اور نمازی سن کر اسے دہراتا جائے تو بھی صحیح ہے۔

۲۔ یاد رہے روایت میں ہے کہ میت کے لئے نماز وحشت قبر سے زیادہ فائدہ اور ثواب میت کی طرف سے صدقہ دینے میں ہے۔ اگرچہ دونوں کاموں میں اور بھی زیادہ فضیلت ہے۔

## نماز وحشت کا فائدہ

شیخ ثقہ الاسلام نوری نے خود حاج فتح علی سلطان آبادی سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میری یہ عادت تھی کہ اگر کسی دوست یا چاہنے والے کے اہل خانہ کے مرنے کی خبر سنتا تھا تو دو رکعت نماز دفن والی رات پڑھ کر اس کو بخش دیتا تھا اور کوئی میرے اس طریقے سے واقف نہیں تھا کہ ایک روز میری ایک دوست سے ملاقات ہوئی اس نے کہا پچھلی رات میں نے خواب میں فلاں شخص کو دیکھا جس نے اس روز انتقال کیا تھا میں نے اس سے احوال پرسی کی اور مرنے کے بعد کے حالات دریافت کیے اس نے کہا میں مرنے کے بعد بہت سخت بلا میں مبتلا تھا کیونکہ میرے اعمال بہت خراب تھے کہ دو

رکعت نماز فلاں نے پڑھی اور میرا نام لیا۔ اس دو رکعت نماز نے مجھے اس عذاب سے نجات دلا دی خدا رحمت کرے اس کے والدین پر کہ اس کا یہ احسان مجھ پر بہت بڑا ہے۔

مرحوم حاج ملا نے کہا: اس وقت اس شخص نے مجھ سے پوچھا کہ وہ نماز کون سی ہے۔ میں نے اس نماز کا طریقہ اور جو چیزیں اموات کے لئے فائدہ مند ہوتی ہیں اسے بتا دیں جو یہ ہیں۔

۱۔ وحشت قبر سے بچنے کے لئے ہر نماز کے رکوع کو اچھی طرح انجام دے چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ اگر کوئی رکوع کو اچھی طرح انجام دیتا ہے تو اس کو قبر میں وحشت نہیں ہوگی۔

۲۔ ہر روز سو مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ پڑھے کہ اس کے پڑھنے والے کیلئے غربت اور وحشت قبر سے امان ہے۔ اور یہ تو نگری کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے اور جنت کے دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں۔

۳۔ سورہ یسین کو سونے سے پہلے پڑھے۔

۴۔ نماز لیلۃ الرغائب جو نماز ماہِ رجب میں ذکر ہوئی ہے یہ نماز رجب کی پہلی شب جمعہ میں پڑھنی چاہیے۔

دوسروں کے لئے نماز وحشت پڑھنے کا فائدہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ اگر کسی وقت میت پر تنگی اور شدت ہوتی ہے تو حق تعالیٰ اس کی قبر کو وسعت دیتا ہے اور تنگی کو دور کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ وسعت اس لئے دی گئی ہے کہ تم نے فلاں مومن بھائی کے لئے نماز وحشت پڑھی تھی۔

## والدین اور اولاد کے لیے مخصوص نمازیں

### نماز ہدیہ والدین

نماز ہدیہ والدین دو رکعت ہے نماز صبح کی طرح لیکن سورہ حمد کی تلاوت کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اس کے بعد دوسری رکعت میں بھی سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

پھر رکوع و سجود کے بعد شہد و سلام سے نماز مکمل کرے۔

اور نماز کے بعد کہے

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا.

### نماز مغفرت والدین

دوسری روایت کے مطابق نماز مغفرت والدین کی نیت سے دو رکعت نماز پڑھے اور

ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ یہ پڑھے۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي

صَغِيرًا.

نماز ختم کرنے کے بعد سجدے میں بھی دس مرتبہ یہی دعا پڑھے۔

### نماز ادائے حقوق والدین

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی شب جمعرات مغرب و عشاء

کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سو مرتبہ سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ

آیت الکرسی اور اس کے بعد چاروں قل (کافرون، توحید، ناس اور فلق) پندرہ پندرہ مرتبہ قرائت کرے، پھر تشہد و سلام کے بعد پندرہ مرتبہ استغفار کرے اور اس کا ثواب والدین کو ہدیہ کرے تو یہ نماز اس پر عائد حقوق والدین کو ادا کرے گی۔

نوٹ: یاد رہے کہ ادائیگی حقوق والدین سے مراد یہ نہیں ہے کہ انسان والدین کے حقوق کو قطعاً ادا نہ کرے یا جان بوجھ کر ادائیگی میں کوتاہی کرے اور صرف ہر ہفتے یہ نماز پڑھ کر یہ سمجھ لے کہ حقوق ادا ہو گئے۔ بلکہ یہ نماز بھی مثل نماز نوافل یومیہ (روزانہ کی مستحب و سنت نمازوں) کی طرح ہے۔ جو واجب نمازوں میں رہ جانے والی کسی کو پورا کرتی ہیں اسی طرح یہ نماز بھی والدین کے حقوق ادا کرنے میں رہ جانے والی کسی کو پورا کرے گی۔

### اپنی اور والدین کی بخشش کیلئے نماز

جو شخص بھی چاہتا ہے کہ اس کی اور اس کے والدین کی بخشش ہو جائے تو اس پر لازم ہے کہ ہر شب ہفتہ چار رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے نماز صبح کی طرح، جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللَّهُ) پڑھے اور نماز ختم کر کے تین مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے، انشاء اللہ خداوند کریم اس کو اور اس کے والدین کو بخش دے گا۔

### اپنی اولاد اور والدین کی مغفرت کیلئے نماز

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہر شب دو رکعت نماز اپنی اولاد اور ہر روز دو رکعت نماز اپنے والدین کے لئے پڑھا کرتے تھے۔ جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر (إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ) اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کوثر (إِنَّا

أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ) پڑھا کرتے تھے یہ نماز بھی دوسری دور کعتی نمازوں کی طرح پڑھی جائے گی۔

### نماز مغفرت اولاد

یہ نماز چار رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ بقرہ کی آیت ۱۲۸ پڑھے۔

﴿رَبَّنَا اجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَإِنَّا مَنَاسِكُنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ﴾

اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ ابراہیم کی آیت ۴۰، ۴۱ پڑھے۔

﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ﴾

تیسری رکعت (دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ فرقان کی آیت ۷۷ پڑھے ﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾

اور چوتھی رکعت (دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ نمل کی آیت ۱۹ کی تلاوت کرے ﴿رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَ أَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ﴾

اور سلام نماز کے بعد دوبارہ دس مرتبہ سورہ فرقان کی آیت ۷۷ کو پڑھے ﴿رَبَّنَا هَبْ

لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾

## حاجات کے لئے مخصوص نمازیں

انسان ہر وقت عام یا خاص حاجتیں رکھتا ہے جن کی بارآوری کیلئے انسان کو نماز حاجت پڑھنی چاہیے، نماز حاجت کئی مختلف طریقوں سے بیان کی گئی ہے جو درج ذیل ہیں۔

### پہلی نماز

یہ نماز حاجت شب جمعہ اور روز عید الضحیٰ (عید قربان) کے ساتھ مخصوص ہے جو دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد میں آیت اِنَّاكَ نَعْبُدُ وَاِنَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کو سو مرتبہ تکرار کرے (نماز حضرت صاحب الزمانؑ کی طرح) اور سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز تمام کرنے کے بعد ستر مرتبہ کہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے۔

يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اور آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔

### دوسری نماز

یہ نماز جمعرات کے دن کے ساتھ مخصوص ہے اور چار رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد اکیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے جبکہ تیسری رکعت (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورہ حمد کے بعد اکتیس مرتبہ سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) اور



چوتھی رکعت (یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورہ حمد کے بعد اکتالیس مرتبہ سورہ توحید کی قرائت کرے۔

بعد از نماز بھی پچاس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

اس کے بعد کیا ون مرتبہ صلوات پڑھے۔

اور پھر سجدے میں جا کر سوبار یا اللہ یا اللہ کہے

آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔

تیسری نماز

یہ وہ نماز حاجت ہے جس میں آیت اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ کے ذریعے توسل اختیار کیا جاتا ہے یہ نماز صبح کی طرح دو رکعت ہے جس میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ اس نماز کا کوئی وقت اور دن معین نہیں بلکہ ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے۔

نماز کا سلام پڑھنے کے بعد دو ہزار تین سو چورانوے (2394) مرتبہ اس آیت کریمہ کی تلاوت کرے ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ﴾ (سورہ انبیاء : آیت ۸۷)، اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

چوتھی نماز

یہ وہ نماز حاجت ہے جس میں سورہ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) کے ذریعے توسل اختیار کیا جاتا ہے۔ یہ بھی دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) تلاوت کرے۔ بعد از سلام نماز اپنی حاجت طلب کرے۔

## پانچویں نماز

یہ وہ نماز حاجت ہے جس میں اسم جلالہ ”وہَّاب“ کے ذریعے توسل اختیار کیا جاتا ہے۔ اور یہ دو رکعت نماز پیر کی شب پڑھی جاتی ہے جس میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ نماز ختم کرے سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ یا وہَّاب کہے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ صلوات پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

### چھٹی نماز حاجت

یہ وہ نماز حاجت ہے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے تعلیم فرمائی۔ جس میں ذکر (مَا شَاءَ اللَّهُ) کے ذریعے توسل اختیار کیا جاتا ہے اور یہ نماز چار رکعت ہے جو آدھی رات گزرنے کے بعد دو عدد دو رکعتی نمازوں کی صورت میں نماز صبح کی طرح پڑھی جاتی ہے۔ سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ چاروں رکعتیں مکمل ہونے کے بعد ستر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے۔ (مَا شَاءَ اللَّهُ)

اسی وقت ندائے غیبی آتی ہے :

”اے میرے بندے تو کتنی مرتبہ ما شاء اللہ کہے گا۔ میں تیرا پروردگار ہوں اور

میری مشیت سے جو بھی حاجت رکھتا ہے مانگ میں عطا کرنے والا ہوں۔“

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

### ساتویں نماز (برائے امور مہم)

حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں :

کہ انسان کو جب بھی اہم امور درپیش ہوں تو چار رکعت نماز پڑھے، جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ آل عمران کی آیت (۳)، دوسری

رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ کہف کی آیت (۳۹) کی تلاوت کرے، تیسری (یعنی دوسری نماز کی پہلی) رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت کریمہ ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾۔ (سورہ انبیاء آیت ۸۷) اور چوتھی (یعنی دوسری نماز کی دوسری) رکعت میں سات مرتبہ سورہ غافر کی آیت (۲۴) ﴿وَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْحَقِّ وَالْفُضُولِ﴾ اور سورہ آل عمران کی آیت (۱۸) ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ کی تلاوت کرے۔

آٹھویں نماز (برائے رفع سختی)

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:

کہ انسان جب بہت زیادہ سختیوں میں گھر چکا ہو تو دو رکعت نماز پڑھے، اور نماز کے بعد حمد و ثنائے خداوند تبارک و تعالیٰ کرے اور رسول و آل رسول پر صلوات بھیجے اور اس کے بعد سورہ حشر کی آخری تین آیتیں (۲۱ تا ۲۴) پھر سورہ انزلنا پڑھے اس کے بعد سورہ حدید کی پہلی آیت ﴿سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ سورہ آل عمران کی آیت ۱۸ ﴿شَهِدَ اللَّهُ.....﴾ اور سورہ آل عمران کی آیت ۲۶ اور ۲۷ ﴿قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ.....﴾ کی تلاوت کرے تو انشاء اللہ اس کی سختیاں دور اور مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

نویں نماز

آدھی رات کو غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے۔ جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورہ توحید اور آخر میں سورہ حشر ﴿لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ.....﴾ سے لے کر آخر

سورہ تک اور سورہ حدید کی ابتدائی چھ آیتیں اور سومرتبہ ﴿إِنَّا كَفَعْنَا لَكَ إِفْسَاكَ نَسْتَعِينُ﴾ پڑھے۔ نماز تمام کر کے خدا کی حمد و ثنا کرے اور حاجت طلب کرے۔  
نوٹ: اگر ایک مرتبہ نماز حاجت پڑھنے سے حاجت پوری نہ ہو تو دوبارہ پڑھے، پھر بھی پوری نہ ہو تو تیسری مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حاجت ضرور پوری ہوگی۔

### دسویں نماز

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی شخص شدید حاجت رکھتا ہو تو تین روز متواتر روزے رکھے (بدھ، جمعرات، جمعہ) اور بروز جمعہ غسل کر کے نیا لباس پہنے اور خالی کمرے میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے کہے۔  
خداوند! میں تیری بارگاہ میں حاجت رکھتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تو بے نیاز ہے اور جز تیرے کسی میں طاقت نہیں ہے کہ میری حاجت کو پورا کر سکے۔

### بارانِ رحمت کے لئے نماز

(نماز استسقاء)

نماز استسقاء ایک اہم مستحی نماز ہے۔ استسقاء کا معنی طلب بارانِ رحمت خداوندی ہے۔

یہ نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب چشموں، دریاؤں اور کنوؤں میں پانی کی کمی ہو جائے اور بارش نہ ہوتی ہو۔ تو اس وقت مستحب ہے کہ خدا سے نماز و دعا کے ذریعے بارش طلب کی جائے۔

بارش کی کمی کا سبب گناہوں کی کثرت، نعمتوں کی ناقدری، لوگوں کا حق نہ دینا،

ناپ تول میں کمی، ظلم کا بڑھ جانا، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا ترک کرنا، زکات ادا نہ کرنا، حکم خدا کے خلاف حکومت اور فیصلہ کرنا ہے یہ سب امور خدا کے غضب اور غصے کا سبب بنتے ہیں اور رحمت خدا بارش کی شکل میں کم ہو جاتی ہے۔

### فضیلت نماز استسقاء

جب مرحوم آیت اللہ سید محمد تقی خوانساری نے قم (ایران) میں نماز استسقاء پڑھائی تھی اور بہت زیادہ بارش ہوئی تو اس وقت لندن کا ایک وفد ایران کے دورے پر آیا ہوا تھا اس نے اس نماز سے اور دُعا سے بہت زیادہ اثر لیا تھا۔

جب کوئی رحمت الہی کوٹھ لے دل یعنی خضوع و خشوع اور خلوص سے طلب کرتا ہے اور پوری توجہ سے خلوص کے ساتھ خدا سے توبہ کرتا ہے تو خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ کبھی خدائے رحمان جانوروں کی وجہ سے اور کبھی انسانوں کی وجہ سے سب پر باران رحمت نازل کر دیتا ہے۔

روایت میں ہے کہ جب سلیمان بنی اللہ اپنے اصحاب کے ساتھ نماز استسقاء کے لئے جا رہے تھے تو ایک چیونٹی کو دیکھا جو اپنا ایک پاؤں آسمان کی طرف بلند کر کے کہہ رہی تھی۔ اے خدا تو نے مجھ کو پیدا کیا اور تو ہی سب کا پیدا کرنے والا ہے اور تو ہی روزی دینے والا ہے ہم کو ان انسانوں کے گناہوں کی وجہ سے تباہ نہ کر۔

حضرت سلیمان نے فرمایا: واپس چلو تمہاری دُعا کے بغیر ہی خدا تم کو سیراب کرے گا۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: فرعون کے ماننے والے ایک روز فرعون کے پاس آئے اور کہا دریا ئے نیل کا پانی خشک ہو گیا ہے اور ہم تباہ ہونے والے ہیں فرعون نے کہا ابھی واپس جاؤ۔

رات کو خود دریائے نیل کے قریب گیا اور ہاتھوں کو دُعا کے لیے بلند کیا اور کہا:  
اے خدا! تو بہتر جانتا ہے کہ تیرے سوا کسی پر ایمان نہیں ہے کہ جو طاقت و قدرت رکھتا  
ہو پانی عطا کرے۔ پس ہم پر بارش نازل فرما۔

نماز استسقاء کا طریقہ

بیدور رکعت نماز ہے عید کی طرح جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ  
سورہ توحید پڑھے۔

پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں ہیں اور ہر تکبیر کے بعد ایک قنوت ہے اور دوسری  
رکعت میں چار تکبیریں ہیں اور ہر تکبیر کے بعد ایک قنوت ہے اور اس قنوت میں خدا  
سے بارش طلب کرے۔

مستحبات نماز استسقاء

(۱) سورہ حمد کا بلند آواز سے پڑھنا۔

(۲) پہلی رکعت میں سورہ اعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورہ اقصیٰ کا پڑھنا۔

(۳) نماز استسقاء پڑھنے سے پہلے تین دن روزے رکھنا مستحب ہے۔ یعنی امام  
جماعت لوگوں سے کہے کہ وہ تین روزے رکھیں پھر صبح اٹیں جا کر نماز پڑھیں۔  
روزہ اس طرح رکھے کہ پہلا روزہ ہفتہ کے دن اور آخری روزہ پیر کے دن  
ہو یا پہلا روزہ بدھ کے دن اور آخری روزہ جمعہ کے دن واقع ہو۔

(۴) مستحب ہے کہ نماز سے پہلے لوگ خدا کے سامنے اپنے گناہوں سے توبہ  
کریں اور اپنے آپ کو اخلاقی لحاظ سے پاک کریں۔

(۵) جب امام جماعت کے ساتھ نماز استسقاء کے لئے صحرا کی طرف جائے تو

نہایت عاجزی اور خضوع و خشوع کے ساتھ حاجت مندوں کی شکل میں برہنہ پاہو اور نماز پڑھنے کی جگہ صاف ستھری ہو۔

(۶) صبح میں سب لوگ جائیں۔ مؤذن لوگوں کے ہمراہ ہو۔ بوڑھے، شیر خوار بچے ہمراہ ہوں بچوں کو ان کی ماؤں سے جدا کر دیا جائے تاکہ وہ گریہ کریں اور رقت میں اضافہ ہو اور خدا کی رحمت کا نزول ہو۔

(۷) امام جماعت نماز کے بعد اپنی عبا الٹی پہنے اور بلند آواز سے دہنی طرف منہ کر کے سو مرتبہ تکبیر کہے اور پھر بائیں طرف منہ کر کے سو مرتبہ تکبیر کہے اور پھر سو مرتبہ خدا کی حمد و ثنا کرے اور لوگ اس کے ساتھ عمل میں شامل رہیں لوگ دعا کریں اور آمین کہیں اور بہت زیادہ گریہ و زاری کریں۔

(۸) بہتر ہے کہ وہ دعا اور مناجات پڑھی جائے جو معصوم سے منسوب ہے خصوصاً دُعائے صحیفہ سجادیہ (دعا نمبر ۱۹)۔

(۹) دُعائے حضرت علی علیہ السلام جو بارش کے لئے وارد ہوئی ہے پڑھیں۔

(۱۰) اگر نماز پڑھنے کے بعد اور تمام مستحبات انجام دینے کے بعد بھی مقصد حاصل نہ ہو تو دوبارہ یہ عمل کرے اور دوبارہ بھی مقصد حاصل نہ ہو تو تیسری مرتبہ یہ عمل کرے اور رحمت خدا سے مایوس نہ ہو اگرچہ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ پہلی مرتبہ کے بعد بارش نہ ہو۔

نماز برائے حفظ دین

جو بھی چاہے کہ اس کا دین محفوظ رہے اسے چاہیے کہ شب جمعہ مغرب و عشاء کے درمیان بیس رکعت نماز ادا کرے دو دو رکعت کرے، جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد

کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص (قُلْ هُوَ اللَّهُ) پڑھے تاکہ خداوند اس کے دین کو شرِ شیطینِ جن و انس سے محفوظ رکھے۔

## نماز برائے حصولِ حق شفاعت

(دوسروں کے لئے شفاعت کرنے والی نماز)

رسولؐ گرامی نے فرمایا:

جو بھی شخص شبِ جمعہ دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ حمد کے بعد ستر مرتبہ سورۃ توحید کی قرائت کرے اور نماز مکمل کر کے ستر مرتبہ کہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ اس کے بعد جس کے حق میں بھی شفاعت کی دعا کرے گا اس کی شفاعت قبول ہوگی۔

نماز رفعِ عذاب قبر و تشنگی قیامت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص بھی شبِ جمعہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور نماز تمام کر کے اس طرح ایک مرتبہ صلوات پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ وَاللَّهِ

تو خداوند غفور و رحیم اس سے عذابِ قبر کو اٹھالے گا اور روزِ قیامت اس کی پیاس

بجھادے گا۔

نماز پناہ آتشِ جہنم

رسول ختمی المرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص چاہے کہ آتشِ جہنم سے محفوظ رہے اسے چاہیے کہ شبِ پیر دو رکعت نماز



اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں پندرہ پندرہ مرتبہ سورہ حمد، توحید، ناس اور فلق کی قرائت کرے اور نماز ختم کرنے کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔

## نمازِ درخشندگی روزِ قیامت و حصولِ عقلِ سلیم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص چاہتا ہے کہ روزِ قیامت اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکے اور اس کی عقل تا آخر عمر زائل نہ ہو تو اس کے لیے لازم ہے کہ شب اتوار دو رکعت نماز پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ سورہ اعلیٰ پڑھے، تاکہ اس کے توسط سے اس کے مقاصد پورے ہوں۔

## جنت میں اپنا مقام وجگہ دیکھنے کی نماز

شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اعمال روزِ جمعہ میں لکھا ہے کہ رسول اللہؐ نے عبد اللہ بن مسعود سے فرمایا: اگر کوئی شخص روزِ جمعہ نمازِ عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید اور ناس پچیس پچیس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد پچیس مرتبہ کہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

تو خداوند عالم اس کے مرنے سے پہلے اسے جنت میں اس کی جگہ دکھا دیگا۔

## نمازِ برائے بہترین اجر و انعام

جو شخص بھی چاہتا ہے کہ حضرت ایوب، حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام

جیسا اجر و انعام اسے بھی روز قیامت ملے تو اسے چاہیے کہ شب بدھتیں رکعت نماز دودو کر کے بجالائے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ستر مرتبہ سورہ توحید (قُلْ هُوَ اللَّهُ) کی تلاوت کرے۔

## نماز برائے دفع و سواس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہر بندہ مومن کے چالیس دن نہیں گزرتے ہیں کہ وہ سو سے میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ جب ایسی کیفیت پیدا ہو جائے تو بندہ مومن دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھے اور نماز میں اس ذکر کا تکرار کرے جو حضرت آدم علیہ السلام نے پڑھا تھا اور خداوند سے پناہ طلب کرے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

## نماز سورہ انعام (برائے حاجت روائی)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جس وقت یہ سورت نازل ہو رہی تھی اُس وقت ۷۰ ہزار فرشتے اس کی قدر و منزلت کو پہچان رہے تھے اور اس سورہ میں ستر جگہ خدا کا نام ذکر ہوا ہے۔ اگر انسان اس سورہ کی فضیلت اور قدر و قیمت کو جان لے تو کبھی اس کی تلاوت سے غفلت نہ کرے۔ جس کسی کو بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو چار رکعت نماز دودو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ انعام کی قرائت کرے، نماز تمام کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے انشاء اللہ اس کی حاجت روا ہوگی۔

یا کریم یا کریم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم مِنْ کُلِّ عَظِيمٍ  
 یَا سَمِیعَ الدُّعَاءِ یَا مَنْ لَا تُغَیِّرُهُ الْاَیَّامُ وَالْاَلِیَّی، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ  
 مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ ضَعْفٰی وَفَقْرٰی وَفَاقَتٰی وَ مَسْکِنَتٰی فَاِنَّکَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّی  
 وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِحَاجَتِیْ یَا مَنْ رَحِمَ الشَّیْخَ یَعْقُوبَ حِیْنَ رُدَّ عَلَیْهِ یُوسُفُ  
 قُرَّةَ عَیْنِهِ یَا مَنْ رَحِمَ اَیُّوبَ بَعْدَ حُلُولِ بَلَائِهِ یَا مَنْ رَحِمَ مُحَمَّدًا صَلَّی  
 اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مِنْ السَّلَامِ وَآوَاہُ وَنَصَرَہُ عَلٰی جَبَابِرَةِ قُرَیْشٍ  
 وَطَوَّاعِیَّتِہَا وَ اَمَکَنَہُ مِنْہُمْ یَا مُغِیْثُ یَا مُغِیْثُ یَا مُغِیْثُ.....  
 اس کے بعد حاجت طلب کرے۔

### نماز سورۃ الانعام (وظیفہ ایک ہفتہ)

جو شخص کسی خاص چیز کا طلب گار ہو تو نماز سورۃ الانعام (وظیفہ ایک ہفتہ) کو نیچے  
 دیے ہوئے طریقے سے انجام دے۔ تو اسے وہ چیز انشاء اللہ حاصل ہوگی۔  
 نوٹ: ایام ہفتہ میں عمل نماز سورۃ الانعام کے اوقات خاص۔

ہفتہ : اوّل روز

اتوار : وقت طلوع آفتاب

پیر : نماز ظہر و عصر کے درمیان

منگل : طلوع آفتاب کے ایک گھنٹے بعد

بدھ : بعد نماز عصر

جمعرات : قبل از زوال آفتاب (ظہر شرقی)

جمعہ : بعد نماز ظہر (زوال آفتاب) سے لے کر غروب آفتاب (مغرب) تک۔

### طریقہ نماز:

سب سے پہلے با وضو ہو کر و قبلہ ہو کر ابتدائے سورۃ انعام سے لے کر وسط سورہ یعنی ایک سو چوبیسویں آیت (وَإِذَا جَاءَ تَهُمْ.. رَسُوْلُ اللّٰهِ) تک تلاوت کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پچاس مرتبہ سورۃ توحید قراۃت کرے، نماز تمام کر کے سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ پڑھے۔

اس کے بعد ستر سجدے سے اٹھا کر بقیہ سورۃ انعام کی تلاوت کرے۔

### نماز رویت پیغمبر و آل پیغمبر خواب میں

جو شخص خواب میں رسول خدا محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام کی زیارت کرنا (انہیں دیکھنا) چاہے تو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھے۔

اور نماز کے بعد سو مرتبہ کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْأُمُوْر بَلِّغْ مِنِّي دُؤْخَ مُحَمَّدٍ وَآرَوَاحِ آلِ مُحَمَّدٍ حَيَّهٖ وَسَلَامًا.

### نماز برائے رفع غم و اندوہ

اگر غم و اندوہ بہت زیادہ ہوں اور نا اُمیدی ہونے لگے تو رات کے آخری حصے

میں بالخصوص شب جمعہ غسل و وضو انجام دے کر دو رکعت نماز پڑھے جس کی فرمائش امام محمد باقر علیہ السلام نے کی اور فرمایا:

جو بھی چاہتا ہے کہ خداوند کریم اس کے غم و اندوہ کو دور کر دے تو دو رکعت نماز صبح کی طرح بجالائے۔ اور سلام نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے۔

يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ وَيَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

### نماز برائے رفع غم و مصیبت

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:

غم و اندوہ کی دوری کے لئے دو رکعت نماز پڑھو۔ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ قدر (اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ) پڑھو نماز تمام کر کے سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَمُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَرَحْمَنَ الدُّنْيَا وَرَحِيمَ الْآخِرَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي رَحْمَةً تُطْفِئُ بَہَا عَنِّي غَضَبَكَ وَتُغْنِيَنِي بِہَا عَمَّنْ سِوَاكَ۔

اس کے بعد چہرے کے دائیں ہاتھ کو سجدہ گاہ پر رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

يَا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ غَنِيْدٌ وَيَا مُعِزُّ كُلِّ ذَلِيْلٍ وَحَقِّكَ قَدْ بَلَغَ الْمَجْهُوْدُ مِنِّيْ فِيْ اَمْرِ (كَذَا) فَفَرِّجْ عَنِّيْ۔

اس کے بعد چہرے کے بائیں ہاتھ کو سجدہ گاہ پر رکھے اور یہی دعا پڑھے ، اس کے بعد سجدے کی حالت میں پھر مذکورہ بالا دعا پڑھے۔

## غم و اندوہ دور ہونے کیلئے نماز امام سجادؑ

روایت میں ہے کہ امام سجادؑ کو جب بھی کوئی غم و اندوہ پیش آتا تھا تو آپؑ پاک و صاف لباس پہن کر وضو کو مستحبات کے ساتھ انجام دے کر چھت پر جا کر چار رکعت نماز پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ زلزال اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ نصر، تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کافرون اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید پڑھتے تھے۔ پھر آسمان کے نیچے سر برہنہ ہو کر کہتے کہ خداوند! میں تجھ کو قسم دیتا ہوں ان اسماء کی کہ اگر ان کو آسمان کے بند دروازوں پر پڑھا جائے تو وہ کھل جائیں اور اگر ان اسماء کو مشکلات کے لیے پڑھا جائے تو وہ آسان ہو جائیں اور اگر یہ اسماء قبر پر پڑھے جائیں تو صاحب قبر کے درجات بلند ہو جائیں، محمد و آل محمدؑ کے صدقے میں میری حاجت پوری فرما۔

امام سجادؑ نے فرمایا: کوئی بھی اس عمل میں قدم نہیں رکھتا مگر یہ کہ اس کی حاجت ضرور پوری ہو جاتی ہے۔

## نماز برائے رفع مشکلات و تنگ دستی

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جب کبھی امور زندگی تم پر مشکل ہوں تو ظہر کے وقت دو رکعت نماز اس طرح پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید اور اس کے بعد سورہ فتح (۲۸) کی پہلی تین آیتیں اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا پڑھے۔

اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللَّهُ) اور

سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ (۹۸) کی تلاوت کرے۔

## نماز رفع مشکلات و مصائب

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:

جو شخص بہت ساری مشکلات میں گرفتار ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ ندر (اِنَّا اَنْزَلْنٰا) پڑھے۔ اور جب نماز کا سلام پڑھ لے۔ تو مشاغل اعمال شب قدر قرآن سہر پر رکھ کر دس مرتبہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ اِلَى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ آيَةٍ وَبِحَقِّ كُلِّ مَنْ  
مَدَحْتَهُ فِيْهِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ مِنْكَ

اس کے بعد

دس مرتبہ کہے بِكَ يَا سَيِّدِي يَا اَللّٰهُ

پھر دس مرتبہ کہے بِمُحَمَّدٍ

دس بار کہے بِعَلِيِّ

دس مرتبہ کہے بِفَاطِمَةَ

دس بار بِاَلْحَسَنِ

دس بار بِاَلْحُسَيْنِ

دس بار بِعَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ

دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

دس بار بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

بِمُوسَىٰ بْنِ جَعْفَرٍ	دس مرتبہ
بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَىٰ	دس بار
بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ	دس مرتبہ
بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ	دس بار
بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ	دس مرتبہ
بِالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ	اور دس مرتبہ کہے
اور پھر آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔	

### نماز حلال مشکلات

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: کوئی بھی نماز پڑھ کر سلام کے بعد اپنے چہرے کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے:

يَا قُوَّةُ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ قَدْ وَحَقَّكَ  
بَلَغَ الْخَوْفُ مَجْهُودِي فَقَرِّجْ عَنِّي

پھر چہرے کے دائیں حصے کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے:

يَا مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ يَا مُعَزُّ كُلِّ ذَلِيلٍ قَدْ وَحَقَّكَ أَعْيَا صَبْرِي فَقَرِّجْ عَنِّي  
پھر چہرے کے بائیں حصے کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ اور پھر پیشانی زمین پر رکھ کر  
تین مرتبہ کہے:

أَشْهَدُ أَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ إِلَىٰ قَرَارِ  
أَرْضِكَ بَاطِلٌ إِلَّا وَجْهَكَ تَعْلَمُ كَرْبِي فَقَرِّجْ عَنِّي



پھر آرام سے بیٹھ کر تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْحَيُّ  
الْمُمِيتُ الْبَدِيعُ لَكَ الْكُرْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ  
الْجُودُ وَحَدِّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ  
يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ كَذَلِكَ اللّٰهُ رَبِّيْ

## پریشانی دور ہونے کی نماز

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو غسل کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور بستر پر جا کر دائیں طرف کروٹ لے کر کہو:

يَا مُعِزُّ كُلِّ ذَلِيلٍ يَا مُدِلُّ كُلِّ غَزِيظٍ

اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرو۔

## فقر دور ہونے کی نماز

یہ دو رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ قریش اور سلام کے بعد دس مرتبہ صلوات پڑھے اور سجدے میں جا کر دس مرتبہ کہے

اَللّٰهُمَّ اَعْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ

## غربت دور ہونے کی نماز

راوی کہتا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، اصحاب اپنی باتیں کر رہے تھے ان میں سے ایک صحابی نے کہا: یا بن رسول اللہ آپ پر خدا ہو جاؤں! میں فقیر ہوں۔

امام نے فرمایا: بدھ جھرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھو اور جمعہ کے دن ظہر کے وقت اپنے گھر کی چھت پر یا بیابان میں جاؤ کہ تمہیں کوئی نہ دیکھے۔ دو رکعت نماز پڑھو پھر پیغمبر خدا کی زیارت پڑھو اور رو قبلہ بیٹھ کر داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھو اور خدا سے کہو: خداوند! تو ہی ہے کہ جس سے امید رکھتا ہوں اور تیرے خیر سے ناامیدی بیکار

ہے کیونکہ آرزو اور نتیجہ حاصل نہ ہوگا، کوئی بھروسے کی جگہ نہیں ہے سوائے تیرے۔  
میرے کام کو کھول دے اور مجھے اس جگہ سے رزق عطا کر جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔  
پھر سجدہ کرو اور کہو: اے فریاد کے سننے والے اپنے فضل سے میرے لیے روزی  
قرار دے۔

شبّے یعنی (ہفتے) کا سورج طلوع نہیں ہوگا مگر روزی کے ساتھ۔

## بھوک دور ہونے کی نماز

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی بھوکا ہو تو دو رکعت نماز  
پڑھے اور سلام کے بعد کہے رَبِّ اطْعَمْنِي فَإِنِّي جَائِعٌ  
آنحضرتؐ سے روایت ہے کہ مومن کے لئے دُعا کرنا روزی کو زیادہ کرتا ہے اور  
بلا کو دور کرتا ہے۔

## قرض ادا ہونے کی نماز

یہ چار رکعت نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد معوذتین (یعنی  
سورہ ناس اور سورہ فلق) اور سورہ توحید کو دس دس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں  
سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی، کافرون اور آیہ مبارکہ ﴿أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ  
إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ، كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَكَاتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ، لَا  
نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ، وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا، غُفِرَ لَكَ رَبَّنَا وَ  
إِلَيْكَ الْمَصِيرُ﴾ (سورہ بقرہ آیت ۲۸۵) دس دس مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد  
تسبیح زہرا پڑھے۔ تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ تکوثر، والعصر اور کوثر کو تین

تین مرتبہ پڑھے۔ چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد قدر اور زلزال تین تین مرتبہ پڑھے۔ نماز تمام کر کے سجدے میں کہے:

اَللّٰهُمَّ اَعْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ

## قرض ادا ہونے اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کی نماز

شیخ طوسیؒ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے میرے مولا! اے میرے آقا! میں آپ کی خدمت میں اپنے قرض کی کہ جس نے مجھے گھیر رکھا ہے۔ اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کی حاجت لیکر آیا ہوں۔ تو آپ نے فرمایا: جب رات بہت زیادہ ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھو جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حشر (۵۹) کی آیت (لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ) سے آخر سورہ تک پڑھو اور نماز تمام کر کے قرآن سر پر رکھ کر یہ کہو۔

بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ  
مَدَحَتْهُ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدٌ اَعْرِفُ حَقِّكَ مِنْكَ

پھر دس مرتبہ کہو: بِكَ يَا اَللّٰهُ

دس مرتبہ کہو: بِمُحَمَّدٍ

پھر دس مرتبہ: بِعَلِيِّ

دس مرتبہ: بِفَاطِمَةَ

دس بار: بِالْحَسَنِ

دس بار	بِالْحُسَيْنِ
دس بار	بِعَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ
دس مرتبہ	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
دس بار	بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
دس مرتبہ	بِمُوسَى ابْنِ جَعْفَرٍ
دس بار	بِعَلِيِّ ابْنِ مُوسَى
دس مرتبہ	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
دس بار	بِعَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ
دس مرتبہ	بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ
آوردس مرتبہ کہے	بِالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ

اور پھر آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔

وہ شخص چلا گیا اور ایک عرصے کے بعد آیا تو اس کا قرض ادا ہو چکا تھا، ظالم کی اصلاح ہو چکی تھی اور وہ شرمندہ ہو گیا تھا۔

## نماز برائے ادائیگی قرض و زیادتی روزی

ایک مرتبہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول خدا میں کثیر العیال ہونے کے ساتھ قرض دار بھی ہوں، زندگی بہت سخت گزر رہی ہے۔ کوئی دُعا تعلیم فرمائیں تاکہ اس کی خیر و برکت سے میں قرض ادا کرنے کے قابل ہو سکوں اور میرے عیال کو سکون نصیب ہو۔

رسول خدا نے جواب میں ارشاد فرمایا: اے بندہ خدا جاؤ اور مکمل وضو کر کے دو رکعت نماز خضوع و خشوع اور مکمل رکوع و سجود کے ساتھ بجالاؤ اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھو۔

يَا مُجَادُّ يَا وَاحِدُ يَا كَرِيمُ اتَّوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ  
الرَّحْمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اتَّوَجَّهُ بِكَ  
إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكَ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَاسْتَئْذِنُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَاسْتَئْذِنُكَ نَفْحَةَ كَرِيمَةٍ مِنْ نَفَحَاتِكَ وَ  
فَتْحاً يَسِيراً وَرِزْقاً وَاسِعاً أَلْمُ بِهِ شَعْنِي وَأَقْضِ بِهِ دِينِي وَاسْتَعِزُّ  
بِهِ عَلَيَّ عِيَالِيْ-

### نماز برائے طلب روزی

رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزی کی فراوانی کے لیے دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھو، جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کوثر اور سورہ توحید کی تین تین مرتبہ قرائت کرو اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین تین مرتبہ سورہ ناس اور سورہ فلق کی تلاوت کرو۔

### نماز برائے تو انگر شدن (خوشحالی)

جو تو انگر اور صاحب ثروت ہونا چاہے اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ آل عمران کی تیسری آیت سے لے کر آیت ۲۶ اور ۲۷ ﴿قُلْ اللَّهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ.....﴾ تک تلاوت کرے۔

جب نماز تمام ہو جائے تو دس مرتبہ یہ دعا پڑھے  
 رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ  
 پھر دس مرتبہ صلوات پڑھے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اس کے بعد سجدے میں جائے اور سورہ ص کی آیت ۳۵ والی یہ دعا کرے۔

﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي اِنَّكَ اَنْتَ  
 الْوَهَّابُ﴾

## دشمنی دور ہونے کی نماز

مدینہ کے رہنے والوں میں سے ایک شخص کی کسی کے ساتھ خطرناک دشمنی ہو گئی  
 وہ شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور بیان کیا۔

امام نے فرمایا! کل کسی بھی وقت قبر اور منبر رسولؐ کے درمیان یا گھر میں دو رکعت  
 یا چار رکعت نماز پڑھ کر خدا سے مدد طلب کر دو اور کوئی اچھی چیز صدقہ دو اور جس مسکین کو  
 پہلے دیکھنا اسی کو صدقہ دے دینا۔

وہ شخص کہتا ہے میں نے ایسا ہی کیا خدا نے میری حاجت پوری کر دی۔

## دشمنی کو دوستی میں بدلنے والی نماز

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ خداوند کریم ایسے شخص کو اس کا دوست بنادے جو اس  
 سے بغض و دشمنی رکھتا ہو، تو اسے چاہیے کہ چار رکعت نماز بجالائے اور پہلی رکعت  
 میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے اور دوسری

رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید (قُلْ هُوَ اللَّهُ) پڑھے۔ تیسری (دوسری نماز کی پہلی) رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچھتر مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھے اور چوتھی (دوسری نماز کی دوسری) رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

## ظالم کے خلاف نماز

غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے گھٹنوں کو برہنہ کر کے زمین پر رکھ دے اور سو مرتبہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اغْنِنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ

پھر یہ دعا پڑھے۔

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُلْطِفَ لِيَّ وَأَنْ تُقَلِّبَ لِيَّ وَأَنْ تَمْكُرَ لِيَّ وَأَنْ تُخَدِّعَ لِيَّ وَأَنْ تُكَيِّدَ لِيَّ وَأَنْ تُكْفِنِي مَثُوْنَةَ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ

فلان بن فلان کی جگہ ظالم اور اس کے باپ کا نام لے۔  
یہ وہ نماز ہے جو پیغمبر نے جنگِ اُحد کے موقع پر پڑھی تھی۔

## نماز کفایت: ”ظلم سے محفوظ رہنے کی نماز“

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ دو رکعت نماز پڑھو اور سجدے میں خدا کی حمد و ثنا بجالاؤ اور محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجو اور سو مرتبہ کہو:

قَارِئِ بِلِسَانِي (کراچی) پاکستان



”يَا مُحَمَّدُ يَا جِبْرِئِيلُ يَا جِبْرِئِيلُ يَا مُحَمَّدُ“ مجھے اس مصیبت سے کفایت کیجئے کہ آپ کفایت کرنے والے ہیں اور خدا کے حکم سے میری محافظت کیجئے کہ آپ محافظت کرنے والے ہیں۔

## ظالم کے خلاف خدا سے مدد طلب کرنے کی نماز

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی خدا سے مدد طلب کرنا چاہو تو کامل وضو (یعنی تمام سختی کے ساتھ) کرو اور دو رکعت نماز پڑھو۔ اور نماز کے بعد ہاتھوں کو زمین پر رکھ کر اتنی بار (یا رَبَّاهُ) کہو کہ سانس ٹوٹ جائے پھر کہو:

اے عا د و ثمود کو ہلاک کرنے والے رب  
اے قوم نوح کو ظلم کے طوفان کے سپرد کرنے والے رب  
اے ہوئی وہوس کی طرف جانے والوں کو عذاب دینے والے رب  
فلاں شخص نے میرے اوپر ظلم کیا ہے، اس کو ظلم کی مہلت نہ دے اور اس کے لیے کوئی حکمت کر، اے اقرب الّا قریبین۔

## نماز برائے رفع ظلم

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا:

اگر کسی پر ظلم واقع ہوا اور چاہے کہ وہ ظلم اس سے دور ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھے نماز فجر کی طرح البتہ ذکر رکوع و سجود کو طول دے اور نماز تمام کر کے ہزار مرتبہ اس ذکر کا ورد کرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

## ظالم سے انتقام لینے والی نماز

جو شخص چاہے کہ خداوند قہار اس ظالم سے انتقام لے جس نے اس پر ظلم کیا ہو تو پہلے غسل کرے پھر وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے نماز صبح کی طرح اور قنوت میں یہ دُعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ  
اللَّهُمَّ (یہاں ظالم کا نام لے) قَدْ ظَلَمْنِي وَلَمْ أَجِدْ مِنْ أَصُولٍ بِهِ  
فَاسْتَوْفِ مِنْهُ ظِلَامَتِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ بِحَقِّ مَنْ جَعَلْتَ لَهُ عَلَيْكَ حَقًّا  
وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ إِلَّا فَعَلْتَ ذَلِكَ يَا مُخَوِّفَ الْإِحْكَامِ يَا مَالِكَ الْبُطْنِ  
يَا مَالِكَ الْفُضْلِ.

## ظالم کے خلاف مدد طلب کرنے کی نماز

یونس غمار روایت کرتے ہیں کہ میں امام ہادیؑ کی خدمت میں ایک شخص کی شکایت لے کر گیا جو مجھ کو اذیت کرتا تھا۔ فرمایا: نفرین کر میں نے کہا نفرین کیا ہے۔ فرمایا اس طرح نفرین نہ کر بلکہ اپنے گناہوں سے توبہ کر روزہ رکھ اور صدقہ دے اور آخر شب وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ اور سجدے میں خدا سے کہہ خداوند افلاں (دشمن کا نام لے) نے مجھے اذیت دی ہے اس کے جسم کو بیمار کر، اس کی نسل کو تباہ کر دے اور زندگی کم کر دے اور اس کو ہلاک کرنے میں جلدی کر۔ یونس کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو دشمن بہت جلد تباہ ہو گیا۔

نوٹ: حاجت شرعی ہونا ضروری ہے ورنہ نفرین خود اپنے اوپر آتی ہے۔ اور یہ بھی خیال رہے کہ اس طریقہ کی تعلیم جو امام کی ہے دشمنان اہل بیت علیہم السلام کے لیے ہے نہ کہ مومنین اور مسلمین کے لئے۔

## جادو کا اثر دور کرنے کی نماز

پہلے پاک برتن پر زعفران سے یہ عبارت لکھی:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَأَسْمَائِهِ كُلِّهَا عَامَّةٍ مِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَالْعَيْنِ اللَّامَةِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ.

اس کے ساتھ سورہ حمد و توحید اور معوذتین (یعنی سورہ ناس، سورہ فلق اور سورہ بقرہ) کی ابتدائی تین آیتیں اور ﴿وَالْهَيْكُمُ إِلَهٌ﴾ (سورہ بقرہ آیت ۱۲۳-۱۲۴) اور آیت الکرسی اور آیت ﴿أَمِنْ الرَّسُولِ﴾ تا آخر سورہ بقرہ۔ اور سورہ آل عمران کی ابتدائی دس آیات، سورہ نساء کی ابتدائی دس آیات اور سورہ مائدہ کی ابتدائی دس آیات اور سورہ انعام و اعراف کی ابتدائی دس آیات،

نیز ﴿قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُ بِهَ السِّحْرِ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ﴾ ، وَالْقِ مَافِي يَمِينِكَ تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوا﴾ اور سورہ الصافات کی ابتدائی دو آیتیں تین مرتبہ لکھ کر دھوئے۔

پھر اس پانی سے وضو کرے۔ اور تین چلو اس پانی سے لے کر چہرے اور جسم پر ملے اور دو رکعت نماز پڑھے اور خدا سے اس سحر یا جادو سے نجات طلب کرے۔

## نماز استخارہ

ہر کام میں خیر و برکت کیلئے اور خیر و برکت کے ساتھ کسی کام کے انجام پانے کیلئے نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جب بھی کسی کام کے شروع کرنے کا ارادہ کرو یا اس کے کرنے میں تردد ہو جائے تو دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھ کر طلب خیر کرو اور نماز تمام کرنے کے بعد حمد باری تعالیٰ بجالاؤ اور صلوات بھیج دو رسول و آل رسول پر اور آخر میں یہ دعا پڑھو۔  
 اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هَذَا اَلْأَمْرُ خَيْرًا لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ دُنْيَاىْ فَيَسِّرْهُ لِّىْ وَاِنْ كَانَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ فَاصْرِفْهُ عَنِّىْ

## نماز استخارۃ ذات الرقاع

کاغذ کے چھ ٹکڑے تیار کرے اور تین پر لکھے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَيْرَةٌ مِنْ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَفْعَلْ“ فلاں بن فلاں کی جگہ استخارہ کرنے والے اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ اور باقی تین ٹکڑوں پر بھی یہی عبارت لکھے لیکن اَفْعَلْ کی جگہ لَا تَفْعَلْ لکھ کر سب کو مصلے کے نیچے رکھے اور دو رکعت نماز پڑھے اور سجدے میں سو مرتبہ کہے: اَسْتَخِیْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهِ خَيْرَةٌ فِىْ عَافِیَةِ پھر سجدے سے سر اٹھائے اور بیٹھ کر پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ خَیِّرْ لِّىْ فِىْ جَمِیْعِ اُمُوْرِىْ فِىْ یُسْرِ مِنْکَ وَ عَافِیَةِ۔

پھر کاغذوں کو ہاتھ میں لے کر آپس میں ملائے اور ایک ایک کاغذ کو کھول کر دیکھے اگر تین مرتبہ ترتیب سے اَفْعَلْ آئے تو کام انجام دے اگر تین مرتبہ مَسْلَل لَا تَفْعَلْ

آئے تو کام انجام نہ دے اور اگر ایک مرتبہ اِفْعَلْ اور دوسری مرتبہ لَا تَفْعَلْ تو پانچ رقعے نکالے اور دیکھے اگر دو مرتبہ اِفْعَلْ اور تین مرتبہ لَا تَفْعَلْ ہو تو کام انجام نہ دے اور اگر اس کے برعکس ہو تو انجام دے۔

## حافظہ تیز کرنے کی نماز

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ سورہ حمد، آیت الکرسی، سورہ قدر، یسین، واقعہ، حشر، ملک، توحید اور معوذتین کو زعفران سے لکھ کر اور اس کو بارش کے پانی سے یا آب زم زم سے یا کسی پاک پانی سے دھو کر اس میں دو مثقال کندر اور دس مثقال شکر اور دس مثقال شہد ملائے اور اس کو رات کے وقت آسمان کے نیچے برتن کا منہ باریک کپڑے سے بند کر کے رکھ دے۔ ایسی جگہ رکھے کہ جانور وغیرہ نہ پہنچ سکیں۔ رات کے آخری حصے میں دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید پچاس مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد اس شربت کو پی لے حافظے کے لیے بہت مفید اور مجرب ہے۔

## قرآن حفظ کرنے کی نماز (برائے حفظ قرآن)

شب جمعہ یا روز جمعہ چار رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یسین اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ دخان اور تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ تبارک پڑھے۔ نماز کے بعد دو پڑھے اور مومنین کے لیے سو مرتبہ استغفار کرے اور پھر کہے: ”خداوند! مجھ کو ہمیشہ گناہوں سے، بیہودہ کاموں سے اور رنج و غم سے دور کر۔“

## ازدواجی امور سے متعلق نمازیں

### نماز برائے انتخاب ہمسر

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی شادی کرنا چاہو تو خدا سے اچھائی طلب کرو، جب شادی کے لیے کوئی اقدام کرو تو دو رکعت نماز پڑھو اور ہاتھوں کو بلند کر کے کہو

اَللّٰهُمَّ اَرِيْذُ التَّزْوِيْجِ فَقَدِّرْ لِيْ مِنَ النِّسَاءِ اَعْفَفَهُنَّ فَرْجاً  
وَ اَحْفَظَهُنَّ لِيْ فِيْ نَفْسِهَا وَمَالِيْ وَ اَوْسَعَهُنَّ بَرَكَةً وَ قَيِّضْ لِيْ مِنْهَا وَلِداً  
طَيِّباً تَجْعَلْهُ لِيْ خَلِفاً صَالِحاً فِيْ حَيَاتِيْ وَ بَعْدَ مَوْتِيْ . اس طرح دل سے حاجت طلب کرو۔

خداوند! میں برائی سے دور ہونا چاہتا ہوں میرے لیے ہمسر فراہم کر جو صاحب اخلاق اور پاک دامن ہو جس سے بہترین اولاد نصیب ہو۔ جو میری زندگی میں بھی اور میرے مرنے کے بعد بھی میرے کام آئے۔

دوسری نماز

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب بھی شادی کا ارادہ کرو تو دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھو اور حمد پروردگار بجالاؤ۔

### خواستگاری کے وقت کی نماز

ابو بصیر کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اے ابوبصیر کسی نے

تمہارے لیے خواستگاری کی؟ تم نے کیا کیا؟

میں نے کہا میری جان آپ پر فدا ہو مجھے نہیں معلوم، فرمایا: جب بھی شادی کا ارادہ کرو دو رکعت نماز پڑھو اور خدا کی حمد کرو۔

## نماز شب زفاف

امام محمد مقرر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب شادی کے بعد زوجہ کے قریب جاؤ تو پہلے وضو کرو، دو رکعت نماز پڑھو اور زوجہ سے بھی دو رکعت نماز پڑھنے کو کہو اور حمد الہی کرو اور محمد و آل محمد پر صلوات بھیجو۔

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا: جب دلہن تمہارے گھر میں آئے تو دو لہاس سے کہو کہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہاتھ کو دلہن کی پیشانی پر رکھ کر کہے ”خدا یا میری زوجہ کو میرے لیے اور مجھ کو اس کے لیے مبارک قرار دے اور ہمارے لیے جو تو چاہتا ہے قرار دے اور ہماری زندگیوں کو مبارک قرار دے اور خیر و خوبی کو ہماری قسمت بنا دے۔“

## نئے لباس کی نماز

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی مومن کو خدا نیا لباس نصیب کرے تو وہ وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی، سورہ توحید اور سورہ قدر کی تلاوت کرے۔ نماز کے بعد خدا کی حمد و ثنا کرے کہ اس نے نیا لباس عطا کیا۔ تاکہ لوگوں میں عزیز (صاحب عزت) ہو۔ اور کثرت سے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ پڑھے۔ پس یہ لباس گناہ سے آلودہ نہیں ہوگا اور فرشتے

اس لباس کے ہر تار کے برابر اس کے لیے مغفرت چاہیں گے اور خدا اس پر رحم کرے گا۔

### دوسری نماز

جب انسان نیا لباس بنائے اور چاہے کہ اسے پہنے تو مستحب ہے کہ پہلے دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی، سورہ توحید اور سورہ قدر ایک ایک مرتبہ تلاوت کرے۔ نماز مکمل کر کے حمد و ثناء بجالائے اور کثرت سے یہ جملہ ادا کرے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ .

### نماز سفر

#### نماز وقت سفر

جب بھی انسان سفر پر نکلنے کا ارادہ کرے تو گھر سے نکلنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے نماز صبح کی طرح۔

رسول اکرم نے فرمایا: بہترین چیز یہ ہے کہ جب انسان سفر کے لیے گھر سے باہر نکلے تو اپنے لیے اور اپنے اہل و عیال کے لیے دو رکعت نماز پڑھے اور دُعا کرے یقیناً خدا دُعا کو قبول کرتا ہے۔

رسول خدا نے ارشاد فرمایا: کہ نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتُوْذِعُكَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَذُرِّیَّتِیْ وَذُنُبِیْ وَاٰخِرَتِیْ  
وَاَمَانَتِیْ وَخَاتِمَةَ عَمَلِیْ .

یعنی: خدایا میری اور میرے اہل و عیال و مال و فرزند و دنیا و آخرت اور عاقبت کی



حفاظت فرماتا تو ہی ان کا نگہبان ہے۔

کتاب عوارف المعارف میں روایت ہے کہ جب بھی رسول خداؐ سفر سے واپس آتے تھے تو پہلے مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھتے تھے پھر گھر تشریف لاتے تھے۔

روایت ہے کہ رسول خداؐ ایک منزل سے دوسری منزل تک سفر نہیں کرتے تھے مگر یہ کہ دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے: گواہ رہنا کہ اپنی سلامتی کے لیے نماز پڑھی ہے۔

## نماز برائے گمشدہ اشیاء

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا:

اگر کوئی چیز گم ہو جائے اور چاہو کہ مل جائے تو اس کے لیے دو رکعت نماز پڑھو جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھو اور نماز کے بعد ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ يٰرَادَّ الضَّالَّةَ وَالْهَادِيَ مِنَ الضَّلَالَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ عَلٰى ضَالَّتِيْ وَارْزُقْهَا اِلٰى سَالِمَةٍ يٰاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ  
فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَاكَ يٰاَعْبَادَ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ رُدُّوْا عَلٰى ضَالَّتِيْ  
فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَعَطَايِهِ.

## دوسری نماز

ابن عبیدہ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام کے ساتھ میں سفر کر رہا تھا کہ راستے میں میرا اونٹ گم ہو گیا۔

## نماز برائے رفع درِ زانو

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

جس انسان کے زانو میں درد رہتا ہو اسے چاہیے کہ واجب نماز بجالانے کے بعد اس دُعا کو پڑھا کرے اور اس عمل کو ہر واجب نماز کے بعد اس وقت تک جاری رکھے کہ اسے درد سے نجات مل جائے۔

يَا اَجُودَ مَنْ اَعْطَى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنْ اسْتَرْجِمَ اِرْحَمْ  
ضَعْفِي وَقَلَّةَ حِيلَتِي وَاعْفِنِي مِنْ وَجْعِي

## نماز برائے دردِ قونج

اگر کوئی شخص قونج کے درد میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز پڑھے اور سورہ حمد کے بعد دوسری کوئی سورہ پڑھنے کی بجائے سورہ قمر کی گیارہویں آیت ایک مرتبہ پڑھے ﴿فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ﴾

## نماز برائے رفع دردِ چشم

جس کی آنکھوں میں درد ہو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کی تلاوت کے بعد تین مرتبہ سورہ کافرون پڑھے اور اس کے بعد ایک مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

﴿وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي  
الْبُرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ

وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۱﴾

## نماز برائے رفع در گردن

جس کسی کی گردن میں درد ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ زلزال کی قرائت کرے۔

## نماز برائے رفع در سینہ

جس کے سینے اور قلب میں درد ہو اسے چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھنی چاہیے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے جبکہ تیسری رکعت (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورہ حمد کے بعد سورہ ضحیٰ ایک مرتبہ اور چوتھی رکعت (یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورہ حمد کے بعد یہ آیت پڑھے۔

﴿يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ﴾

## نماز برائے رفع سر درد

یہ نماز دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک مرتبہ اس آیت کی تلاوت کرے۔

﴿قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ

بَدْعًا لَّكَ رَبِّ شَقِيًّا﴾

jabir.abbas@yahoo.com